خرُوج

یعقوب کا خاندان مصر میں

۱ یعقوب(اسرائیل) نے اپنے بیٹوں کے ساتھ مصر کا سفر کیا تھا۔ ہر ایک بیٹے کے ساتھ اس کا اپنا خاندان تھا۔ یہ اسرائیل کے بیٹوں کے نام ہیں: **۲** رُوبن، شمعون، لاوی، یہوداہ، **۳** اشکار، زبولون، بنیمین، **۴** دان، نفتالی، جد ، آشر۔ **۵** یعقوب کے اپنی نسل سے کل **۷۰** لوگ تھے۔ (یوسف **۱۲** بیٹوں میں سے ایک تھا۔)

۶ بعد میں یوسف اُس کے سب بھائی اور اِس کی نسل کے سب لوگ مر گئے۔ **۷** لیکن اسرائیل کے لوگوں کی بہت ساری اولادیں تھیں اور ان کی تعداد بڑھتی ہی گئی۔ اور یہ لوگ طاقتور ہوگئے اور ملک انلوگوں سے بھر گیا۔

اِسرائیل کے لوگوں کی تکالیف

۸ تب ایک نیا بادشاہ مصر پر حکومت کرنے لگا۔ یہ شخص یوسف کو نہیں جانتا تھا۔ **۹** اس بادشاہ نے اپنے لوگوں سے کہا ،''اسرائیل کے لوگوں کو دیکھو ان کی تعداد بہت زیادہ ہے اور ہم لوگوں سے زیادہ طاقتور ہیں۔ **۱۰** ہم لوگوں کو ایسا منصوبہ بنانا چاہئے کہ اِسرائیل اور زیادہ طاقتور نہ ہوں۔ اگر جنگ ہو تو اسرائیل کے لوگ ہمارے دشمنوں میں شامل ہوسکتے ہیں۔ پھر وہ ہم کو شکست دے سکتے ہیں اور ہمارے ملک سے نکل سکتے ہیں۔''

۱۱ مصر کے لوگوں نے طئے کیا کہ اسرائیل کے لوگوں کی زندگی کو مشکل بنادیں۔ اس لئے انہوں نے اسرائیل کے لوگوں پر غلام آقاؤں کو مقرر کیا۔ ان آقاؤں نے اِسرائیلیوں پر دباؤ ڈالا کہ وہ بادشاہ کے لئے شہر پتوم اور رعمیس بنائیں۔ فرعون ان شہروں کو اناج کے ذخیرہ اور دوسری چیزوں کے لئے استعمال کرتا تھا۔

۱۲ مصر کے لوگوں نے اسرائیلیوں کو سخت سے سخت کام کرنے پر مجبور کیا۔ لیکن جتنا زیادہ سخت کام کرنے کے لئے اِسرائیلیوں کو مجبور کیا گیا ان کی تعداد اتنی ہی بڑھتی گئی۔ اور مصری لوگ اِسرائیلی لوگوں سے دہشت کھانے لگے۔ **۱۳** اس لئے مصریوں نے اِسرائیلیوں کو اور زیادہ سخت محنت کرنے پر مجبور کیا۔

۱۴ مصری لوگوں نے اسرائیل کے لوگوں کی زندگی دوبھر کردیا تھا۔ انہوں نے اِسرائیلی لوگوں کو اینٹ اور گارا بنانے جیسے سخت کام کرنے کے لئے مجبور کیا۔ انہوں نے انہیں کھیتوں میں بھی بہت سخت محنت کرنے کے لئے دباؤ ڈالا۔ وہ جو کُچھ بھی کرتے تھے ان کے ساتھ مصری لوگ اور زیادہ سختی کرتے تھے۔

دائیاں جو خُدا کی راہ پر چلیں

۱۵ وہاں دو دائیاں تھیں جن کے نام سِفرہ اور فوعہ تھے۔ یہ دو دائیاں عبرانی عورتوں کی وضع حمل کے دوران مدد کی تھی۔ مصر کے بادشاہ نے دائیوں سے بات کی۔ **۱۶** بادشاہ نے کہا، ''تُم عبرانی عورتوں کی وضع حمل میں مدد کرتی رہوگی اگر لڑکی پیدا ہو تو اسے زندہ رہنے دینا لیکن اگر لڑکا پیدا ہو تو تُمہیں اُس کو مار ڈالنا چاہئے۔''

۱۷ لیکن دائیوں نے خُدا پر بھروسہ کیا۔ اِس لئے اُنہوں نے بادشاہ کے حُکم کو نہیں مانا اُنہوں نے تمام لڑکوں کو زندہ رہنے دیا۔

۱۸ مصر کے بادشاہ نے دائیوں کو بُلایا اور اُن سے کہا، ''تُم لوگوں نے ایسا کیوں کیا۔ تُم لوگوں نے لڑکوں کو کیوں زندہ رہنے دیا؟''

۱۹ دائیوں نے بادشاہ سے کہا ،''عبرانی عورتیں مصری عورتوں سے زیادہ طاقتور ہیں۔ وہ ہمارے جانے سے پہلے جَن کر فارغ ہوجاتی ہیں۔'' **۲۰-۲۱** خُدا دائیوں سے خوش تھا کیوں کہ وہ خُدا سے ڈرتی تھیں اس لئے خُدا اُن کے ساتھ اچھا رہا۔ اور اُن کو اپنا خاندان بڑھاتے رہنے دیا۔ اسطرح سے عبرانی لوگوں کی تعداد کافی بڑھ گئی اور وہ بہت زیادہ طاقتور ہوگئے۔

۲۲ اِس لئے فرعون نے اپنے تمام لوگوں کو یہ حُکم دیا: ''جب کبھی لڑکا پیدا ہو تب تُم اُسے دریائے نیل میں پھینک دو لیکن تمام لڑکیوں کو زندہ رہنے دو۔''

بچہ موسیٰ

۲ لاوی کے خاندان کا ایک آدمی وہاں تھا۔ اُس نے لاوی کے خاندان کی عورت سے شادی کی تھی۔ **۲** عورت حاملہ ہوئی اور اُس نے ایک لڑکے کو پیدا کیا۔ ماں نے دیکھا کہ لڑکا بہت خوبصورت ہے اسلئے اُس نے اُسے تین ماہ تک چُھپا کر رکھا۔ **۳** جب وہ اسکو اور زیادہ چھپا نہ سکی تو اُس نے ایک ٹوکری بنائی اور اُس پر تار کول کا لیپ اس طرح چڑھا یا کہ وہ تیر سکے۔ اُس نے بچّے کو ٹوکری میں رکھ دیا اور ٹوکری کو ندی کے

کنارے لمبی گھاس میں رکھ دیا۔ ۴ بچّے کی بہن کچھ دور کھڑی ہو گئی کیونکہ
وہ دیکھنا چاہتی تھی کہ بچّہ کے ساتھ کیا واقعہ ہو گا۔
۵ اُسی وقت فرعون کی بیٹی نہانے کے لئے ندی پر گئی۔ اُس کی
خادمہ عورتیں ندی کے کنارے ٹہل رہی تھیں اُسنے لمبی گھاس میں ٹوکری
دیکھی اور اُس نے خادماؤں میں سے ایک کو ٹوکری لانے کے لئے کہا۔
۶ بادشاہ کی بیٹی نے ٹوکری کو کھولا اور چھوٹے بچّے کو دیکھا بچّہ رو رہا تھا
اور اُس کو دیکھ کر دُکھ ہوا۔ اُس نے کہا یہ عبرانی بچّوں میں سے ایک ہے۔
۷ بچّہ کی بہن ابھی تک چھپی ہوئی تھی تب وہ کھڑی ہوئی اور فرعون کی
بیٹی سے بولی، "کیا آپ چاہتی ہیں کہ میں بچّے کی نگہداشت کرنے کے لئے
ایک عبرانی عورت ڈھونڈ لاؤں ؟"
۸ فرعون کی بیٹی نے کہا، "ہاں مہربانی ہوگی" اِس لئے لڑکی گئی اور
بچّہ کی حقیقی ماں کو لے آئی۔
۹ فرعون کی بیٹی نے ماں سے کہا، "اِس بچّے کو لے جاؤ اور اُس کو
میرے لئے پالو۔ اِس بچّہ کو اپنا دودھ پلاؤ میں تمہیں اسکا معاوضہ دوں گی۔"
اِس طرح عورت نے اس کے بچّے کو لے لیا اور اُسکی نگہداشت کی۔
۱۰ بچّہ بڑا ہوا اور کُچھ عرصہ بعد وہ عورت اُس بچّے کو فرعون کی بیٹی کے
پاس لائی۔ فرعون کی بیٹی نے اُس بچّہ کو اپنے بچّے کی طرح اپنا لیا۔ فرعون
کی بیٹی نے اُس کا نام موسیٰ رکھا کیوں کہ اُس نے اُس کو پانی سے حاصل کیا
تھا۔

موسیٰ اپنے لوگوں کی مدد کرتا ہے

۱۱ موسیٰ بڑا ہوا اور جوان آدمی ہو گیا۔ اُس نے دیکھا کہ اُس کے
لوگوں کو اتنا سخت کام کرنے کے لئے مجبور کیا جا رہا ہے۔ ایک دن موسیٰ
نے ایک مصری آدمی کو اپنے ایک عبرانی آدمی کو مارتے دیکھا۔ ۱۲ اِس
لئے موسیٰ نے چاروں طرف نظر ڈالی اور دیکھا کہ کوئی نہیں دیکھ رہا ہے تو
موسیٰ نے مصری کو مار ڈالا اور اُس کو ریت میں دفن کر دیا۔
۱۳ اگلے روز موسیٰ نے دیکھا کہ دو عبرانی آدمی ایک دوسرے سے
لڑ رہے تھے موسیٰ نے دیکھا کہ ایک آدمی غلطی پر تھا موسیٰ نے اس آدمی سے
کہا، "تُم اپنے پڑوسی کو کیوں مار رہے ہو؟"
۱۴ اُس آدمی نے جواب دیا، "کیا کسی نے کہا ہے کہ تُم ہمارے
حاکم اور منصف بنو؟ نہیں! مجھے کہو کیا تُم مجھے بھی اسی طرح مار
ڈالو گے جس طرح کل تُم نے مصری کو مار ڈالا؟"
تب موسیٰ ڈر گیا موسیٰ نے اپنے آپ ہی سوچا، "ہر ایک آدمی
جانتا ہے کہ میں نے کیا کیا۔"
۱۵ فرعون نے سُنا کہ موسیٰ نے ایک مصری کو مار ڈالا۔ اِس لئے
اُس نے موسیٰ کو مار ڈالنے کا فیصلہ کیا لیکن موسیٰ فرعون کی پہونچ سے نکل
گیا اور ملک مدیان چلا گیا۔

موسیٰ مدیان میں

موسیٰ مدیان میں ایک کنویں کے پاس ٹھہرا۔ ۱۶ مدیان میں ایک
کاہن تھا جس کی سات بیٹیاں تھیں۔ وہ لڑکیاں ایک دن اپنے باپ کی
بھیڑوں کے لئے پانی لینے اسی کنویں پر گئیں۔ وہ ڈول سے پانی بھرنے کی
کوشش کر رہی تھیں۔ ۱۷ لیکن کُچھ چرواہوں نے ان لڑکیوں کو بھگا دیا اور
پانی لینے نہیں دیا۔ اِس لئے موسیٰ نے لڑکیوں کو چرواہوں سے بچایا۔ اور
اُن کے جانوروں کو پانی دیا۔
۱۸ تب وہ اپنے باپ رعوایل کے پاس واپس گئیں اُن کے باپ
نے اُن سے پوچھا، "آج تُم لوگ گھر کو جلدی کیوں آ گئیں ؟"
۱۹ لڑکیوں نے جواب دیا "چرواہوں نے ہم لوگوں کو بھگانا چاہا
لیکن ایک مصری آدمی نے ہم لوگوں کو انلوگوں سے بچایا اور ہمارے
جانوروں کو پانی دیا۔"
۲۰ اس لئے رعوایل نے اپنی لڑکیوں سے کہا، "کہاں ہے وہ آدمی؟
تُم نے اُسکو کیوں چھوڑ دیا؟ اُس کو یہاں بلاؤ اُس کو ہمارے ساتھ کھانا
کھانے دو۔"
۲۱ موسیٰ اُس آدمی کے ساتھ ٹھہرنے سے خُوش ہوا اور اُس آدمی نے
اپنی بیٹی صفورہ کو موسیٰ کی بیوی بنا کر اُسے دے دیا۔ ۲۲ صفورہ حاملہ
ہوئی اور ایک لڑکے کو جنم دیا۔ موسیٰ نے اپنے بیٹے کا نام جیرسوم رکھا۔
موسیٰ نے اپنے بیٹے کا یہ نام رکھّا کیونکہ اس نے کہا، "میں اس غیر ملک
میں ایک اجنبی تھا۔"

خُدا نے اِسرائیل کی مدد کرنے کا طئے کیا

۲۳ کافی عرصہ گذرا اور مصر کا بادشاہ مر گیا۔ اِسرائیلیوں کو پھر بھی
سخت محنت کرنے کے لئے مجبور کیا جاتا تھا۔ وہ مدد کے لئے پُکارتے تھے
اور خُدا نے اُن کی پُکار سُن لی۔ ۲۴ خُدا نے ان کی دُعائیں سنیں اور اُس
نے اُس معاہدہ کو یاد کیا جو اُس نے ابراہیم، اسحاق اور یعقوب سے کیا تھا۔
۲۵ خُدا نے اِسرائیلیوں کی تکلیف کو دیکھا اُس نے سوچا کہ وہ جلد ہی ان
کی مدد کرے گا۔

جلتی ہوئی جھاڑی

۳ موسیٰ کے سُسر یترو مدیان کا کاہن تھا۔ موسیٰ یترو کی بھیڑوں کا
نگہبانی کرتا تھا۔ ایک دن موسیٰ بھیڑوں کو ریگستان کے مغربی

جانب لے گیا۔ اور حورب نام کے پہاڑ کو گیا جو خدا کا پہاڑ تھا۔ ۲ خداوند
کا فرشتہ موسیٰ پر آگ کی ایک شعلہ کی طرح ایک جھاڑی میں ظاہر ہوا۔ جھاڑی
جل رہی تھی لیکن وہ جل کر بھسم نہیں ہو رہی تھی۔ ۳ اس لئے موسیٰ نے
کہا کہ میں جھاڑی کے قریب جاؤں گا اور دیکھوں گا کہ بغیر راکھ ہوئے کوئی
جھاڑی کیسے جلتی رہ سکتی ہے۔
۴ خُداوند نے دیکھا کہ موسیٰ جھاڑی کو دیکھنے جارہا ہے اِس لئے خُدا نے
جھاڑی سے موسیٰ کو پکارا خدا نے کہا، "موسیٰ، موسیٰ!"
اور موسیٰ نے کہا، "ہاں میں یہاں ہوں۔"
۵ تب خُداوند نے کہا، "قریب مت آؤ اپنی جوتیاں اُتار لو تُم مقدّس
زمین پر کھڑے ہو۔ ۶ میں تُمہارے باپ دادا کا خُدا ہوں۔ میں ابراہیم کا
خُدا، اسحاق کا خُدا اور یعقوب کا خُدا ہوں۔"
موسیٰ نے اپنا مُنہ ڈھانک لیا کیوں کہ وہ خُدا کو دیکھنے سے ڈرتا تھا۔
۷ تب خُداوند نے کہا، "میں نے اُن تکالیف کو دیکھا ہے جنہیں مصر
میں ہمارے لوگوں نے سہا ہے۔ اور میں نے اُن کے رونے کو بھی سُنا ہے
جب مصری لوگ انہیں ضرر پہنچاتے ہیں۔ میں اُن کے دُکھ کے متعلق جانتا
ہوں۔ ۸ میں اب نیچے جاؤں گا اور مصریوں سے اپنے لوگوں کو بچاؤں گا۔
میں اُنہیں اُس ملک سے نکالوں گا اور اُنہیں میں ایک اچھّے وسیع ملک میں
لے جاؤنگا ایسا ملک جہاں دودھ اور شہد بہتا ہو۔ * اس ملک میں مختلف لوگ
جیسے کنعانی، حتّی، اموری، فرزّیوں، حوّیوں، اور یبوسی رہتے ہیں۔ ۹ میں
نے اسرائیل کے لوگوں کی پکار سُنی ہے۔ میں نے دیکھا ہے کہ مصریوں
نے کس طرح اُن کی زندگیوں کو دوبھر کردیا ہے۔ ۱۰ اس لئے اب میں
تُم کو فرعون کے پاس اپنے لوگوں کو، اسرائیل کے لوگوں کو مصر سے
باہر لانے کے لئے بھیج رہا ہوں۔"
۱۱ لیکن موسیٰ نے خُدا سے کہا، "میں کوئی عظیم آدمی نہیں ہوں!
میں ہی وہ آدمی کیسے ہوں جو فرعون کے پاس جائے اور اسرائیل کے لوگوں
کو مصر کے باہر نکال کر لائے؟"
۱۲ خُدا نے کہا، "کیوں کہ میں تُمہارے ساتھ رہوں گا میں تُم کو بھیج
رہا ہوں بس یہی یہ ثبوت ہوگا۔ لوگوں کو مصر کے باہر نکال لانے کے بعد
تُم آؤگے اور اُس پہاڑ پر میری عبادت کروگے۔"
۱۳ تب موسیٰ نے خُدا سے کہا، "اگر میں اسرائیل کے لوگوں کے
پاس جاؤں گا اور اُن سے کہوں گا 'تُم لوگوں کے باپ دادا کے خُدا نے مجھے
تُمہارے پاس بھیجا ہے،' تب لوگ پوچھیں گے، اُس کا کیا نام ہے؟ میں
اُن سے کیا کہوں گا؟"

۱۴ تب خُدا نے موسیٰ سے کہا، "تب ان سے کہو، 'میں ہوں جو میں
ہوں۔ *' جب تُم اسرائیل کے لوگوں کے پاس جاؤ تو اُن سے کہو، 'میں
ہوں' نے مجھے تُم لوگوں کے پاس بھیجا ہے۔"
۱۵ خُدا نے موسیٰ سے یہ بھی کہا، "لوگوں سے تُم جو کُچھ کہوگے وہ
یہ ہے: "یہواہ (خداوند)" تُمہارے باپ دادا کا خُدا، ابراہیم کا خُدا، اسحاق کا
خُدا اور یعقوب کا خُدا ہے۔ میرا نام ہمیشہ یہواہ (خُداوند) رہے گا۔ اسی طرح
لوگ مجھے صرف اسی نام کے ساتھ نسل در نسل یاد رکھیں گے۔ لوگوں سے
کہو خُداوند نے مجھے تُمہارے پاس بھیجا ہے"
۱۶ خُداوند نے یہ بھی کہا، "جاؤ اور اسرائیل کے بزرگوں کو جمع کرو
اور اُن سے کہو، "یہواہ تُمہارا باپ دادا کا خُدا، ابراہیم کا خدا، اسحاق کا خدا
اور یعقوب کے خُدا نے مُجھ سے باتیں کیں۔ خُداوند نے کہا ہے،
"میں نے تم لوگوں کو مصر میں تمہارے ساتھ ہونے والی ہر چیز سے
بچانے کا فیصلہ کیا ہے۔" ۱۷ میں نے طئے کیا ہے کہ مصر میں تُم لوگ جو
مصیبت اُٹھاتے رہے ہو میں تم لوگوں کو مصر سے باہر نکالونگا۔ اور تم
لوگوں کو کنعانی، حتّی، اموری، فرزّی، حوّیوں اور یبوسیوں کے ملک
میں لے جاؤنگا۔ میں تُم لوگوں کو ایسے اچھّے ملک کو لے جاؤں گا جو اچھی
چیزوں سے بھرا پڑا ہے۔
۱۸ "بزرگ تُمہاری باتیں سُنیں گے اور پھر تُم اور اسرائیل بزرگ
مصر کے بادشاہ کے پاس جاؤگے۔ تُم اُس سے کہوگے، 'عبرانی لوگوں کا
خُدا، خُداوند ہے۔ ہمارا خُدا ہم لوگوں کے پاس آیا تھا اُس نے ہم لوگوں
سے تین دن ریگستان میں سفر کرنے کے لئے کہا تھا۔ وہاں ہم لوگ اپنے
خُداوند خدا کے لئے ضرور قربانی چڑھائیں گے۔'
۱۹ "لیکن میں جانتا ہوں کہ مصر کا بادشاہ تُم لوگوں کو مصر چھوڑ کر
جانے نہیں دیگا۔ ایک عظیم طاقت بھی اسے جانے کے لئے مجبور نہیں
کرے گی۔ ۲۰ اس لئے میں اپنی عظیم طاقت کا استعمال مصر کے خلاف
کروں گا میں اُس ملک میں معجزے ہونے دوں گا۔ جب میں ایسا کروں گا تو
وہ تُم لوگوں کو جانے دے گا۔ ۲۱ اور میں مصری لوگوں کو اسرائیلی
لوگوں کے ساتھ مہربان بناؤں گا اس لئے جب تُم لوگ رخصت ہوگے تو وہ
تُمہیں تحفہ دیں گے۔ ۲۲ ہر ایک عبرانی عورت اپنے مصری پڑوسی سے
اور اپنے گھر میں رہنے والوں سے مانگے گی اور وہ لوگ اسے تحفہ دیں گے۔
تُمہارے لوگ تحفہ میں چاندی سونا اور خوبصورت کپڑے پائیں گے۔ جب
تُم لوگ مصر کو چھوڑدوگے تو تُم لوگ ان تحفوں کو اپنے بچّوں کو پہناؤگے اس
طرح تُم لوگ مصریوں کو لوٹوگے۔"

دودھ اور شہد بہتا ہے اسکے معنی ہیں اچھی چیزوں سے بھرا پڑا ایک خوشحال ملک۔

میں ہوں جو میں ہوں یہ عبرانی لفظ یہواہ "خداوند" نام کی مانند ہے۔

موسیٰ کے لئے ثبوت

۴ تب موسیٰ نے کہا، ''لیکن اِسرائیل کے لوگوں کو مُجھ پر بھروسہ
نہیں ہوگا۔ جب میں ان سے کہوں گا کہ تُو نے مجھے بھیجا ہے۔ تو
وہ کہیں گے، خُداوند نے تُم سے باتیں نہیں کیں۔''
۲ لیکن خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ''تُم نے اپنے ہاتھ میں کیا لے رکھا
ہے؟'' موسیٰ نے جواب دیا، ''یہ میری چرواہی کی لاٹھی ہے۔''
۳ تب خُداوند نے کہا، ''اپنی لاٹھی کو زمین پر پھینکو۔''
اس لئے موسیٰ نے اپنی لاٹھی کو زمین پر پھینکا۔ اور لاٹھی ایک سانپ
بن گئی موسیٰ اس سے دور بھاگ گیا۔ ۴ لیکن خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ''
آگے بڑھو اور سانپ کی دُم پکڑلو۔''
اس لئے موسیٰ آگے بڑھا اور سانپ کی دُم پکڑلیا جب موسیٰ نے ایسا کیا
تو سانپ پھر لاٹھی بن گیا۔ ۵ پھر خُدا نے کہا، ''اپنی لاٹھی کا اسی طرح
استعمال کرو۔ اور لوگ یقین کریں گے کہ تُم نے اپنے باپ دادا کے خُداوند
خدا، ابراہیم کے خُدا، اسحاق کے خُدا اور یعقوب کے خُدا کو دیکھا ہے۔''
۶ تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ''میں تُم کو دوسرا ثبوت دوں گا تُم
اپنے ہاتھ کو اپنے جبّہ کے اندر کرو۔''
اس لئے موسیٰ نے اپنے جبّہ کو کھولا اور ہاتھ کو اندر کیا پھر موسیٰ نے
اپنے ہاتھ کو جبّہ کے باہر نکالا اس میں جِلدی بیماری ہو گئی تھی۔ یہ برف کی
مانند سفید تھا۔
۷ تب خُداوند نے کہا، ''اب تُم اپنا ہاتھ پھر جبّہ کے اندر رکھو اس
لئے موسیٰ نے پھر اپنا ہاتھ جبّہ کے اندر کیا۔'' تب پھر موسیٰ نے ہاتھ باہر
نکالا اور یہ پہلے جیسا ہو گیا۔
۸ تب خُداوند نے کہا، ''اگر لوگ تُمہارا یقین لاٹھی کے معجزہ سے نہ
کریں تب انہیں اس کو دکھاؤ، یقیناً وہ لوگ اس دوسرے معجزہ پر یقین
کرینگے۔ ۹ اگر پھر بھی وہ تُمہارے ان دو چیزوں کے دیکھنے کے بعد یقین نہ
کریں تب دریائے نیل سے تھوڑا پانی لینا پانی کو زمین پر گرانا شروع کرنا
اور جیسے ہی یہ زمین چھوئے گا خون بن جائے گا''
۱۰ لیکن موسیٰ نے خُداوند سے کہا، ''اے خُداوند میں تجھے سچ
کہتا ہوں۔ میں اچھا مُقرّر نہیں ہوں۔ میں نہ کبھی تھا۔ ابھی تم نے مجھ سے
بات کیا اسکے بعد بھی میں صاف صاف بول نہیں سکتا ہوں۔ میرا منہ اچھی
طرح سے کام نہیں کرتا ہے۔ ۱۱ تب خُداوند نے اُس سے کہا، ''انسان
کا مُنہ کس نے بنایا؟ اور ایک انسان کو بولنے اور سُننے میں کون نا ممکن بنا
سکتا ہے؟ انسان کو کون دیکھنے والا اور اندھا بنا سکتا ہے؟'' وہ میں ہوں جو
سبھی چیزوں کو کر سکتا ہوں۔ ۱۲ اس لئے جاؤ جب تُم بولوگے میں
تُمہارے ساتھ رہوں گا میں تُمہیں بولنے کے لئے الفاظ دوں گا۔''
۱۳ لیکن موسیٰ نے کہا، ''میرے خُداوند میں دوسرے آدمی کو بھیجنے
کے لئے دُعاء کرتا ہوں مجھے نہ بھیج۔''
۱۴ خُداوند نے موسیٰ پر غصّہ کیا۔ خُداوند نے کہا، ''میں تُم کو ایک
آدمی تمہاری مدد کے لئے دونگا۔ میں تُمہارے بھائی ہارون لاوی کا استعمال
کروں گا۔ وہ ایک اچھا مُقرّر ہے۔ ہارون تم سے ملنے آرہا ہے۔ وہ تُمہیں دیکھ
کر بہت خوش ہوگا۔ ۱۵ تم اس سے بات کروگے اور اس کو باتیں بتا
دوگے۔ میں تہمارے اور اسکے منھ کے ساتھ ہوں۔ اور میں تم دونوں کو
سکھاؤنگا کہ تمہیں کیا کرنا ہے۔ ۱۶ ہارون تُمہارے لئے لوگوں سے بھی
بات کرے گا۔ تُم اسکے لئے خدا کی طرح ہوگے۔ اور وہ تُمہارا مُقرّر ہوگا۔
۱۷ اپنی لاٹھی لو اور اسی لاٹھی سے معجزاتی نشانات دکھاؤ۔''

موسیٰ مصر واپس ہوتا ہے

۱۸ تب موسیٰ اپنے سُسر یترو کے پاس واپس ہوا۔ موسیٰ نے یترو
سے کہا، ''میں آپ سے التجا کرتا ہوں کہ مجھے مصر میں اپنے لوگوں کے پاس
جانے دو میں یہ دیکھنا چاہتا ہوں کہ کیا وہ ابھی تک زندہ ہیں۔''
یترو نے موسیٰ سے کہا، ''تُم سلامتی کے ساتھ جا سکتے ہو''
۱۹ اس وقت جب موسیٰ مدیان میں تھا۔ خُداوند نے اُس سے کہا،
''اس وقت تُمہارا مصر کو جانا محفوظ ہے۔ جو آدمی تُم کو مارنا چاہتے تھے وہ
مر چکے ہیں۔''
۲۰ اس لئے موسیٰ نے اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں کو لیا اور انہیں
گدھوں پر بٹھادیا۔ تب موسیٰ نے ملک مصر کی واپسی کا سفر کیا۔ موسیٰ نے
خدا کی لاٹھی کو اپنے ساتھ لیا۔
۲۱ جس وقت موسیٰ مصر کی واپسی کے سفر پر تھا تو خُداوند نے اس
سے کہا، ''جب تم مصر واپس جاتے ہو تو ان تمام معجزوں کو اسے دکھانا
جس کو دکھانے کی طاقت میں نے تُمہیں دی ہے۔ لیکن فرعون کو میں
بہت ضدّی بنادوں گا وہ لوگوں کو جانے کی اجازت نہیں دے گا۔''
۲۲ تب تُم فرعون سے کہنا: ۲۳ خُداوند کہتا ہے اسرائیل میرا پہلوٹھا
بیٹا ہے اور میں تُم سے کہتا ہوں کہ میرے بیٹے کو جانے دو۔ اور میری
عبادت کرنے دو۔ اگر تُم میرے پہلوٹھے بیٹے کو جانے سے منع کرتے ہو تو
میں تُمہارے پہلوٹھے بیٹے کو مار ڈالوں گا۔''

موسیٰ کے بیٹے کا ختنہ

۲۴ موسیٰ اپنا مصر کا سفر کرتا رہا مسافروں کے لئے بنی ایک جگہ پر وہ
سونے کے لئے ٹھہرا۔ خُداوند اس جگہ موسیٰ سے ملا اور اسے مار ڈالنے کی

کوشش کی۔ * ۲۵ لیکن صفورہ نے پتھر کا ایک تیز چاقو لیا اور اپنے
بیٹے کا ختنہ کی۔ اس نے چمڑے کو لیا اور اُس کے پیر چھوئے۔ تب اُس
نے موسیٰ سے کہا، ''تُم میرے لئے اپنا خونی دُلہا ہو۔'' ۲۶ صفورہ نے یہ
اس لئے کہا کیونکہ اُسے اپنے بیٹے کا ختنہ کرنا پڑا تھا۔ اس لئے خُدا نے موسیٰ
کو نہیں مارا۔

خُدا کے سامنے موسیٰ اور ہارون

۲۷ خُداوند نے ہارون سے بات کی، ''ریگستان میں جاؤ اور موسیٰ سے
ملو۔'' اس لئے ہارون گیا اور خُدا کے پہاڑ پر موسیٰ سے ملا۔ جب ہارون نے
موسیٰ کو دیکھا اُس نے اُسے چوم لیا۔ ۲۸ موسیٰ نے ہارون کو خُداوند کے
ذریعہ بھیجے جانے کا سبب بتایا اور موسیٰ نے ہارون کو ان معجزوں اور اُن
نشانیوں کو بھی سمجھایا جسے اسے ثبوت کے طور پر پیش کرنا تھا۔ موسیٰ نے
ہارون کو وہ سب کُچھ بتایا جو خُداوند نے کہا تھا۔
۲۹ اس طرح موسیٰ اور ہارون گئے اور انہوں نے اسرائیل کے لوگوں
کے تمام بزرگوں کو جمع کیا۔ ۳۰ تب ہارون نے لوگوں سے بات کی اور
انسے وہ ساری باتیں بتائی جو خُداوند نے موسیٰ سے کہی تھی۔ تب موسیٰ نے
تمام ثبوت لوگوں کو دکھائے۔ ۳۱ تب لوگوں نے یقین کیا کہ خُدا نے
موسیٰ کو بھیجا ہے۔انہوں نے محسوس کیا کہ خدا نے ان کی مصیبتوں کو دیکھا
ہے اور انلوگوں کی مدد کرنے کے لئے آیا ہے۔ اسلئے انہوں نے جھک کر
سجدہ کیا اور خداوند کی عبادت کی۔

موسیٰ اور ہارون فرعون کے سامنے

۵ لوگوں سے بات کرنے کے بعد موسیٰ اور ہارون فرعون کے پاس
گئے اُنہوں نے کہا، ''اِسرائیل کا خُداوند خدا کہتا ہے، ' میرے
لوگوں کو ریگستان میں جانے دو جس سے وہ میرے لئے تقریب
کر سکیں۔'''
۲ لیکن فرعون نے کہا، ''خُداوند کون ہے؟ میں اِس کا حکم کیوں
مانوں؟ میں اِسرائیلیوں کو کیوں جانے دوں؟ میں اسے نہیں جانتا جسے تُم
خُداوند کہتے ہو۔ اس لئے میں اِسرائیلیوں کو جانے سے منع کرتا ہوں۔''
۳ تب ہارون اور موسیٰ نے کہا، ''عبرانیوں کے خُدا ہم لوگوں پر ظاہر
ہوا تھا۔اس لئے ہم تُم سے التجا کرتے ہیں کہ آپ ہم لوگوں کو تین دن
تک ریگستان میں سفر کرنے دیں۔ وہاں ہم لوگ خداوند اپنے خدا کو قربانی
پیش کرینگے۔ اگر ہم لوگ ایسا نہیں کریں گے تو وہ غصّہ میں آجائے گا اور
ہمیں تباہ کردے گا۔ وہ ہم لوگوں کو بیماری یا تلوار سے مار سکتا ہے۔''

۴ لیکن مصر کے بادشاہ نے انلوگوں سے کہا، ''اے موسیٰ اور ہارون،
کیوں تم لوگوں کوانکے کام پر جانے سے روک رہے ہو؟ اپنا کام کرو! ۵ اور
فرعون نے کہا، ''یہاں بہت سے کام کرنے والے ہیں تُم لوگ انہیں اپنا
کام کرنے سے روک رہے ص

فرعون لوگوں کو سزا دیتا ہے

۶ اسی دن فرعون نے اسرائیل کے لوگوں کے کام کو اور زیادہ سخت
بنانے کا حکم دیا فرعون نے غُلاموں کے آقاؤں سے کہا۔ ۷ ''تُم نے
لوگوں کو ہمیشہ بُھوسا دیا جس کو وہ لوگ اینٹ بنانے میں استعمال کرتے
ہیں۔ لیکن اب ان سے کہو کہ وہ اینٹ بنانے کے لئے بھوسا خود جمع
کریں۔ ۸ لیکن وہ تعداد میں اب بھی اتنی ہی اینٹیں بنائیں جتنی وہ پہلے
بناتے تھے۔ وہ کاہل ہوگئے ہیں یہی وجہ ہے کہ وہ جانے کا مطالبہ کررہے
ہیں ان کے پاس کرنے کے لئے کافی کام نہیں ہے۔ اِس لئے وہ مُجھ سے
مطالبہ کررہے ہیں کہ میں اُنہیں ان کے خُدا کو قربانی پیش کرنے دوں۔
۹ اِس لئے ان لوگوں سے اور زیادہ سخت کام کراؤ۔ انہیں کام میں لگائے
رکھو۔ اب ان کے پاس اتنا وقت ہی نہیں ہوگا کہ وہ جھوٹی باتیں سنیں۔''
۱۰ تب غلاموں کے آقا اور فرعون کے عہدیدار ان لوگوں کے پاس
گئے اور کہا، ''فرعون نے فیصلہ کیا ہے کہ تم لوگوں کو پیال نہ دیا جائے۔
۱۱ تُم لوگوں کو بھوسا خود جمع کرنا ہوگا اسلئے جاؤ اور بھوسا دیکھو لیکن تُم
لوگ اتنی ہی اینٹیں بناؤ جتنی پہلے بناتے تھے۔''
۱۲ اس لئے لوگ مصر بھر میں پیال کی کھوج میں گئے۔ ۱۳ غلاموں
کے آقا لوگوں کو زیادہ سخت کام کرنے کے لئے دباؤ ڈالتے رہے جتنی وہ
پہلے بنایا کرتے تھے۔ ۱۴ مصری غلاموں کے آقاؤں نے اسرائیلی لوگوں
کے کارندے چن رکھے تھے۔ اور انہی لوگوں کو کام کا ذمّہ دار بنا رکھا تھا۔
مصری غلام کے آقا ان کارندوں کو پیٹتے تھے اور ان سے کہتے تھے ''تُم اتنی
ہی اینٹیں کیوں نہیں بناتے جتنی پہلے بنا رہے تھے۔ جب یہ کام تُم پہلے
کر سکتے تھے تو تُم اسے اب بھی کر سکتے ہو۔''
۱۵ تب اسرائیلی لوگوں کے کارندے فرعون کے پاس گئے انہوں
نے شکایت کی اور کہا، ''آپ اپنے خادموں ہملوگوں کے ساتھ ایسا سلوک
کیوں کر رہے ہیں؟'' ۱۶ آپ نے ہم لوگوں کو بھوسا نہیں دیا لیکن ہم
لوگوں کو حکم دیا گیا کہ اتنی ہی اینٹیں بنائیں جتنی پہلے بناتے تھے۔ اور
اب ہم لوگوں کے آقا ہمیں پیٹتے ہیں۔ ایسا کرنے میں آپ کے لوگوں کی
غلطی ہے۔''
۱۷ فرعون نے جواب دیا، ''تُم لوگ کاہل ہو تُم لوگ کام کرنا نہیں
چاہتے۔ اسلئے تم لوگ یہ جگہ چھوڑنا چاہتے ہو۔ اور خُداوند کو قربانی پیش کرنا

مار ڈالنے کی کوشش یا ممکن اسکا ختنہ کرنے کی کوشش کرنا چاہا۔

چاہتے ہو۔ ۱۸ اب کام پر واپس جاؤ۔ ہم تُم لوگوں کو کوئی بھوسا نہیں
دیں گے۔ لیکن تُم لوگ اُتنی ہی اینٹیں بناؤ جتنی پہلے بنایا کرتے تھے۔“
۱۹ اسرائیلی لوگوں کے کارندوں نے انکے بُرے ارادے کو سمجھ
لیا جب انہوں نے کہا، اپنے روزانہ کے مقرّرہ اینٹوں سے کم اینٹ مت بناؤ!
۲۰ فرعون سے ملنے کے بعد جب وہ جا رہے تھے وہ موسیٰ اور ہارون
کے پاس سے نکلے موسیٰ اور ہارون ان کا انتظار کر رہے تھے۔ ۲۱ اس لئے
اُنہوں نے موسیٰ اور ہارون سے کہا، ”تُم لوگوں نے بُرا کیا کہ تُم نے فرعون
سے ہم لوگوں کو جانے دینے کے لئے کہا خُداوند تُم کو سزا دے کیوں کہ تُم
لوگوں نے فرعون اور اُس کے حاکموں میں ہم لوگوں کی طرف سے نفرت
پیدا کی۔ تُم نے ہم لوگوں کو مارنے کا ایک بہانہ اُنہیں دیا ہے۔“

موسیٰ کی خُدا سے شکایت

۲۲ تب موسیٰ خُداوند کے پاس واپس آیا اور کہا، ”اے آقا تُم نے
اپنے لوگوں کے لئے ایسا بُرا کام کیوں کیا ہے؟ تُو نے ہم کو یہاں کیوں
بھیجا ہے؟ ۲۳ میں فرعون کے پاس گیا اور جو تُو نے کہنے کو کہا وہ میں
نے اُس سے کہا لیکن اُس وقت سے وہ لوگوں کے اور زیادہ خلاف ہو گیا اور
تُو نے اُن کی مدد کے لئے کُچھ نہیں کیا ہے۔“

۶ تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ”اب تُم دیکھو گے کہ فرعون کا میں
کیا کرتا ہوں۔ میں اپنی عظیم قُدرت کا استعمال اس کے خلاف
کروں گا۔ اسکے بعد وہ نہ صرف میرے لوگوں کو جانے گا بلکہ وہ انہیں جانے
کے لئے مجبور کرے گا۔“

۲ تب خُدا نے موسیٰ سے کہا، ۳ ”میں خُداوند ہوں۔ میں ابراہیم،
اسحاق اور یعقوب کے سامنے ظاہر ہوا تھا۔ اُنہوں نے مجھے ال شدائی (خدا
قادر مطلق) کہا۔ میں نے اُن کو یہ نہیں بتایا کہ میرا نام یہواہ (خُدا) ہے۔
۴ میں نے ان کے ساتھ ایک معاہدہ کیا۔ میں نے وعدہ کیا کہ اُن کو کنعان
کی زمین دوں گا وہ اس ملک میں رہتے تھے۔ لیکن وہ ان کا اپنا ملک نہیں
تھا۔ ۵ اب میں اِسرائیل کے لوگوں کی مصیبت کے متعلق جانتا ہوں۔
میں جانتا ہوں کہ وہ مصر کے غلام ہیں۔ اور مجھے اپنا معاہدہ یاد ہے۔
۶ میں تمہیں مصر میں تمہارے مصیبتوں سے دور لے جانے اور انکی غلامی
سے بچانے جا رہا ہوں اور میں تمہیں آزاد کرونگا جب میں انلوگوں کے لئے عظیم
سزا لاؤنگا۔ ۷ میں تم لوگوں کو اپنے لوگوں کی طرح لے لونگا اور میں تم
لوگوں کا خدا ہونگا۔ تب تم لوگ جانوگے کہ میں خداوند تم لوگوں کا خدا ہوں
جو تم لوگوں کو مصر میں تمہاری مصیبتوں سے آزاد کیا۔
۸ میں نے ابراہیم، اسحاق اور یعقوب سے معاہدہ کیا تھا۔ میں نے
اُنہیں ایک خاص ملک دینے کا وعدہ کیا تھا۔ اِس لئے میں تُم لوگوں کو اُس
ملک تک لے جاؤں گا۔ میں وہ ملک تُم لوگوں کو دوں گا وہ تُم لوگوں
کا ہو گا۔ میں تمہارا خُداوند ہوں۔“
۹ اِسلئے موسیٰ نے یہ بات اسرائیل کے لوگوں کو بتائی۔ لیکن
انلوگوں نے اس کی بات نہیں سُنی۔ کیونکہ وہ لوگ بہت سخت محنت
کر رہے تھے، وہ لوگ صبر کرنے والے نہیں تھے۔
۱۰ تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۱۱ ”جاؤ اور مصر کے بادشاہ
فرعون سے کہو کہ وہ اِسرائیل کے لوگوں کو اس ملک سے یقیناً جانے
دے۔“
۱۲ لیکن موسیٰ نے خداوند کو جواب دیا، ”اسرائیل کے لوگ میری
بات سُننا نہیں چاہتے ہیں تو یقیناً فرعون بھی سُننا نہیں چاہے گا۔ میں
بہت خراب مُقرّر ہوں۔“
۱۳ لیکن خُداوند نے موسیٰ اور ہارون سے بات کی اور انہیں جانے اور
اسرائیل کے لوگوں سے باتیں کرنے کا حُکم دیا۔ اور یہ بھی حکم دیا کہ وہ
جائیں اور مصر کے بادشاہ فرعون سے باتیں کریں اور اسرائیل کے لوگوں
کو مصر سے باہر لے جائیں۔

اِسرائیل کے کُچھ خاندان

۱۴ اِسرائیل کے خاندان کے قائدین کے نام یہ ہیں: اِسرائیل کے
پہلے بیٹے روبن کے بیٹے تھے۔ وہ تھے: حنوک، فلّو، حسرون اور کرمی۔ یہ
سب روبن کے قبیلے تھے۔ ۱۵ شمعون کے بیٹے تھے: یموئیل، یمین، اُہد،
یکین، صُحر اور ساؤل۔ ساؤل کنعانی عورت سے پیدا ہوا تھا۔ یہ سب شمعون
کے قبیلے تھے۔ ۱۶ لاوی ۱۳۷ سال تک رہا۔ لاوی کے بیٹے انکی نسل
کے مطابق، جیرسون، قہات اور مراری تھے۔ ۱۷ جیرسون کے بیٹے
انکے خاندانوں کے حساب سے تھے لبنی اور سمعی۔ ۱۸ قہات ۱۳۳
سال تک رہا۔ قہات کے بیٹے عمرام، اضہار، حبرون اور عُزّئیل تھے۔
۱۹ مراری کے بیٹے محلی اور موشی تھے۔ انکی نسل کے مطابق یہ سارے
قبیلے لاوی سے تھے۔
۲۰ عمرام ۱۳۷ سال تک رہا۔ عمرام نے اپنے باپ کی بہن یوکبد
سے شادی کی۔ عمرام اور یوکبد سے ہارون اور موسیٰ پیدا ہوئے۔
۲۱ اضہار کے بیٹے قورح، نفج اور زکری تھے۔ ۲۲ عُزّئیل کے بیٹے
میسائیل، الصفن اور ستری تھے۔
۲۳ ہارون نے الیسبع سے شادی کی (الیسبع عمّیناداب کی بیٹی اور
نحسون کی بہن تھی) ہارون اور الیسبع سے ناداب، ابیہو، الیعزر اور اتمر پیدا
ہوئے۔ ۲۴ قورح کے بیٹے (قورحیوں کے آباء واجداد) اسیر، القنہ،
ابیاسف تھے۔ ۲۵ ہارون کے بیٹے الیعزر نے فوطیل کی بیٹیوں میں سے

ایک بیٹی سے شادی کی۔ اس سے فینحاس پیدا ہوا۔ یہ تمام لوگ لاوی کے
مختلف قبیلے سے تھے۔
۲۶ ہارون اور موسیٰ وہ آدمی تھے جن سے خداوند نے بات کی اور کہا،
”میرے لوگوں کو گروہ میں بانٹ کر مصر سے نکالو۔“ ۲۷ ہارون اور
موسیٰ نے ہی مصر کے بادشاہ فرعون سے بات چیت کی۔ اُنہوں نے
فرعون سے کہا کہ وہ اِسرائیل کے لوگوں کو مصر سے جانے دے۔

خُداوند کا موسیٰ کو پھر سے بُلاوا

۲۸ ملک مصر میں خُداوند نے موسیٰ سے بات چیت کی۔ ۲۹ اُس
نے کہا، ”میں خُداوند ہوں۔ مصر کے بادشاہ فرعون سے وہ تمام باتیں کہو
جو میں تُم سے کہا ہوں۔“
۳۰ لیکن موسیٰ نے خداوند کو جواب دیا، ”میں اچھّا مُقرّر نہیں ہوں۔
فرعون میری بات نہیں سُنے گا۔“
۷ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ”میں تمہیں فرعون کے لئے خدا کی مانند
بنادونگا۔ اور ہارون تُمہارا پیغام رساں ہوگا۔ ۲ جو حُکم میں تمہیں
دے رہا ہوں وہ سب کُچھ اپنے بھائی ہارون سے کہو۔ تب وہ اِن باتوں کو جو
میں کہہ رہا ہوں فرعون سے کہے گا۔ اور فرعون اِسرائیل کے لوگوں کو اُس
ملک سے جانے دے گا۔ ۳ لیکن میں فرعون کو ضدّی بناؤں گا۔ تاکہ میں
مصر میں کئی معجزے اور نشانات کرونگا۔ ۴ اِس لئے تب میں مصر کو سخت
سزادوں گا۔ اور میں اپنے لوگوں کو قبیلوں میں بانٹ کر اِس ملک سے باہر
لے چلوں گا۔ ۵ تب مصر کے لوگوں کو معلوم ہوگا کہ میں خُداوند ہوں،
جب میں اپنی طاقت کو انلوگوں کے خلاف استعمال کرونگا اور اپنے لوگوں کو
اُن کے ملک سے باہر لے جاؤں گا۔“
۶ موسیٰ اور ہارون نے ان باتوں کی اطاعت کی جو خُداوند نے ان سے
کہی تھی۔ ۷ جب انہوں نے فرعون سے بات کی اُس وقت موسیٰ ۸۰ سال
کا اور ہارون ۸۳ کا تھا۔

موسیٰ کے عصا کا سانپ بنّنا

۸ خُداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کہا، ۹ ”فرعون تُم سے معجزہ کرنے
کو کہے گا۔ ہارون سے اُس کا عصا زمین پر پھینکنے کو کہنا۔ جس وقت فرعون
دیکھ رہا ہو گا اُسی وقت عصا سانپ بن جائے گا۔“
۱۰ اِس لئے موسیٰ اور ہارون فرعون کے پاس گئے اور خُداوند کے
حکم کی تعمیل کی۔ ہارون نے اپنا عصا نیچے پھینکا۔ فرعون اور اُس کے
عہدیداروں کے دیکھتے ہی دیکھتے عصا سانپ بن گیا۔
۱۱ اِس لئے فرعون نے اپنے عالموں اور جادوگروں کو بُلایا۔ اُن
لوگوں نے بھی اپنے جادو سے ہارون کے جیسا ہی کیے۔ ۱۲ اُنہوں نے
اپنی لاٹھیاں زمین پر پھینکی اور وہ سانپ بن گئیں۔ لیکن ہارون کی لاٹھی
نے اُن لاٹھیوں کو کھاڈالا۔ ۱۳ فرعون ضدّی ہوگیا۔ یہ ویسا ہی ہوا جیسا
خُداوند نے کہا تھا۔ فرعون نے موسیٰ اور ہارون کی بات سُننے انکار کردیا۔

پانی کا خون بنّنا

۱۴ تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ”فرعون ضد پر ہے۔ فرعون
لوگوں کو مصر چھوڑنے سے منع کرتا ہے۔ ۱۵ صبح سویرے فرعون دریا
پر جائے گا۔ اُس کے ساتھ دریائے نیل کے کنارے جاؤ۔ اُس عصا کو اپنے
ساتھ لے لو جو سانپ بنا تھا۔ ۱۶ اُس سے یہ کہو: عِبرانی لوگوں کے
خُداوند نے ہم کو تُمہارے پاس بھیجا ہے۔ خُداوند نے مجھے تُم سے یہ کہنے
کے لئے کہا ہے۔ میرے لوگوں کو میری عبادت کرنے کے لئے ریگستان
میں جانے دو۔ تُم نے ابھی تک خُداوند کی بات پر کان نہیں دھرا ہے۔
۱۷ اس لئے خُداوند کہتا ہے کہ میں ایسا کروں گا جس سے تُم جان لوگے کہ
میں خُداوند ہوں۔ میں اپنے ہاتھ کی اِس لاٹھی کو لے کر دریائے نیل کے پانی
پر ماروں گا اور دریائے نیل خون میں بدل جائیگی۔ ۱۸ تب دریائے نیل
کی مچھلیاں مرجائیں گی اور دریا سے بدبو آنا شروع ہوجائیگی اور مصری لوگ
دریا سے پانی نہیں پی سکیں گے۔“
۱۹ خُداوند نے موسیٰ کو یہ حکم دیا: ”ہارون سے کہو کہ وہ ندیوں،
نہروں، جھیلوں اور تالابوں اور تمام جگہوں پر جہاں مصر کے لوگ پانی
حاصل کرتے ہیں اپنے ہاتھ کے عصا کو بڑھائے جب وہ ایسا کرے گا تو سارا
پانی خون میں بدل جائے گا۔ سارا پانی یہاں تک کہ لکڑی اور پتھر کے
گھڑوں کا پانی بھی خون میں بدل جائے گا۔“
۲۰ اس لئے موسیٰ اور ہارون نے خُداوند کا جیسا حکم تھا ویسا کیا۔ اُس
نے لاٹھی کو اُٹھایا اور دریائے نیل کے پانی پر مارا۔ اُس نے یہ فرعون اور
اُس کے عہدیداروں کے سامنے کیا۔ پھر دریا کا سارا پانی خون میں تبدیل
ہوگیا۔ ۲۱ دریا میں مچھلیاں مرگئیں اور دریا سے بدبو آنے لگی۔ اِس لئے
مصری دریا سے پانی نہیں پی سکتے تھے۔ مصر میں ہر طرف خون تھا۔
۲۲ جادوگروں نے اپنی جادوگری دکھائی اور اُنہوں نے بھی ویسا ہی
کیا۔ اِس لئے فرعون ضدّی ہو گیا اور موسیٰ اور ہارون کی سُننے سے انکار کیا۔
یہ ٹھیک ویسا ہی ہوا جیسا خُداوند نے کہا تھا۔ ۲۳ فرعون پلٹا اور اپنے گھر
چلا گیا۔ جو کُچھ موسیٰ اور ہارون نے کیا فرعون نے اُس کو نظرانداز کیا۔
۲۴ مصری دریا سے پانی نہیں پی سکتے تھے۔ اِسلئے پینے کے پانی کے
لئے اُنہوں نے دریا کے چاروں طرف کنویں کھودے۔

مینڈک

۲۵ خُداوند کی طرف سے دریائے نیل کے بدلے جانے کے بعد ے
دن گذر گئے۔
۸ تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا، "فرعون کے پاس جاؤ اور اُس کو
کہو کہ خُداوند یہ کہتا ہے، 'میرے آدمیوں کو میری عبادت کرنے
کے لئے جانے دو۔ ۲ اگر فرعون ان کو جانے سے روکتا ہے تو میں مصر کو
مینڈکوں سے بھر دوں گا۔ ۳ دریائے نیل مینڈکوں سے بھر جائے گی وہ دریا
سے نکلیں گے اور تُمہارے گھروں میں گھُسیں گے۔ وہ تُمہارے سونے کے
کمروں اور تُمہارے بستروں میں ہوں گے۔ مینڈک تُمہارے عہدے داروں
کے گھروں میں اور تمہارے لوگوں کے گھروں میں، باورچی خانہ میں اور
تُمہارے پانی کے گھڑوں میں ہوں گے۔ ۴ مینڈک پوری طرح تُمہارے اوپر
تُمہارے لوگوں پر اور تُمہارے عہدیداروں پر ہوں گے۔'"
۵ تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا، "ہارون سے کہو کہ وہ اپنے ہاتھ کے
عصا کو نہروں دریاؤں اور جھیلوں کے اوپر اُٹھائے اور مینڈک باہر نکل کر
مصر کے ملک میں بھر جائیں گے۔"
۶ تب ہارون نے ملک مصر میں جہاں بھی پانی تھا اُس کے اُوپر ہاتھ
اُٹھایا اور مینڈک پانی سے باہر آنے شروع ہوگئے اور پورے مصر کو ڈھک
دیا۔ ۷ جادو گروں نے بھی اپنے جادو سے ویسا ہی کیا وہ بھی ملک مصر میں
مینڈک لے آئے۔
۸ فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو بُلایا۔ فرعون نے کہا، "خُداوند سے
کہو کہ وہ مُجھ پر اور میرے لوگوں پر سے مینڈکوں کو ہٹائے تب میں لوگوں
کو خُداوند کے لئے قربانی دینے کو جانے دوں گا۔"
۹ موسیٰ نے فرعون سے کہا، "مجھے یہ بتائیں کہ آپ کب چاہتے ہیں کہ
مینڈک چلے جائیں۔ میں آپ کے لئے آپ کے لوگوں کے لئے اور آپ کے
عہدیداروں کے لئے دُعا کروں گا۔ تب مینڈک آپ کو اور آپ کے گھروں کو
چھوڑ دیں گے۔ مینڈک صرف دریا میں رہ جائیں گے۔"
۱۰ فرعون نے کہا، "کل"
موسیٰ نے کہا، "جیسا آپ چاہتے ہیں ویسا ہی ہوگا۔ اس طرح آپ کو
معلوم ہوگا کہ خُداوند ہمارے خدا کے جیسا کوئی دُوسرا کوئی خدا نہیں ہے۔
۱۱ مینڈک آپ کو آپ کے گھر کو آپ کے عہدے داروں کو آپ کے
لوگوں کو چھوڑ دیں گے۔ مینڈک صرف دریا میں رہ جائیں گے۔"
۱۲ موسیٰ اور ہارون فرعون سے رخصت ہوئے۔ موسیٰ نے ان
مینڈکوں کے لئے جنہیں فرعون کے خلاف خُداوند نے بھیجا تھا خُداوند کو
پُکارا۔ ۱۳ اور خُداوند نے وہ کیا جو موسیٰ نے کہا تھا۔ مینڈک گھروں میں
گھر کے صحن میں اور کھیتوں میں مر گئے۔ ۱۴ انلوگوں نے مینڈکوں کو
جمع کر کے کئی ڈھیر لگا دیئے۔ اور پورا ملک بد بو سے بھر گیا۔ ۱۵ جب
فرعون نے دیکھا کہ وہ مینڈکوں سے نجات پا گئے ہیں تو وہ پھر ضدّی
ہو گیا۔ فرعون نے ویسا نہیں کیا جیسا کہ موسیٰ اور ہارون نے اس سے کرنے
کو کہا تھا یہ بالکل اُسی طرح ہوا جیسا خُداوند نے کہا تھا۔

جوئیں

۱۶ تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا، "ہارون سے کہو کہ وہ اپنا عصا
اُٹھائے اور اسے زمین کی گرد پر مارے تب مصر میں ہر جگہ ساری گرد جوئیں
بن جائیں گی۔"
۱۷ اُنہوں نے یہ کیا۔ ہارون نے اپنے ہاتھ کے عصا کو اُٹھایا اور
زمین پر دھول میں مارا اور مصر میں ہر طرف دھول جوئیں بن گئیں۔
جوئیں جانوروں اور آدمیوں پر چھا گئیں۔
۱۸ جادو گروں نے اپنے جادو کا استعمال کیا اور ویسا ہی کرنا چاہا لیکن
جادو گر زمین کی گرد سے جوئیں نہ بنا سکے۔ جوئیں آدمیوں اور جانوروں پر
چھائی رہیں۔ ۱۹ اسی لئے جادو گروں نے فرعون سے کہا کہ خُدا کی طاقت
نے ہی یہ کیا ہے لیکن فرعون ان کی سُننے سے انکار کر دیا۔ یہ ٹھیک ویسا ہی
ہوا جیسا خُداوند نے کہا تھا۔

مکھیاں

۲۰ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، "صبح اُٹھو اور فرعون کے پاس جاؤ۔
فرعون دریا پر جائے گا۔ اُس سے کہو کہ خُداوند کہہ رہا ہے، 'میرے لوگوں
کو میری عبادت کے لئے بھیجو۔ ۲۱ اگر تُم میرے لوگوں کو نہیں جانے
دو گے تو تمہارے گھروں میں مکھیاں ہوں گی، مکھیاں تُمہارے اوپر تمہارے
عہدیداروں کے اُوپر اور تمہارے لوگوں کے اوپر چھا جائیں گی۔ مصر کے گھر
مکھیوں سے بھر جائیں گے۔ زمین بھی مکھیوں سے بھر جائیگی۔ ۲۲ لیکن
میں آج جشن کے لوگوں کے ساتھ ویسا ہی سلوک نہیں کروں گا۔ وہاں کوئی
مکھی نہیں ہوگی۔ اس طرح تُم کو معلوم ہوگا کہ میں خُداوند یہاں اس ملک
میں ہوں۔ ۲۳ میں کل اپنے لوگوں کے ساتھ تُمہارے لوگوں سے مختلف
برتاؤ کروں گا یہی میرا ثبوت ہوگا۔'"
۲۴ خُداوند نے ہی کیا جو اُس نے کہا۔ جھنڈ کے جھنڈ مکھیاں مصر میں
آئیں مکھیاں فرعون کے گھر اور اُس کے تمام عہدے داروں کے گھر میں
بھر گئیں۔ مکھیاں پورے مُلک مصر میں بھر گئیں۔ مکھیاں ملک کو تباہ
کر رہی تھیں۔ ۲۵ اس لئے فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو بُلایا، فرعون
نے انلوگوں سے کہا، "تُم لوگ اپنے خُداوند خدا کو اُسی ملک میں قربانی پیش
کرو۔"

۲۶ لیکن موسیٰ نے کہا، ”ویسا کرنا ٹھیک نہیں ہوگا۔ مصری سوچتے
ہیں کہ ہمارے خُداوند خدا کو جانوروں کو مار کر قُربانی پیش کرنا ایک
بھیانک بات ہے۔ اس لئے اگر ہم لوگ یہاں ایسا کرتے تو مصری ہمیں
دیکھیں گے۔ وہ ہم لوگوں پر پتھر پھینکیں گے اور ہمیں مار ڈالیں گے۔
۲۷ ہم لوگوں کو تین دن تک ریگستان میں جانے دو اور ہمیں اپنے
خُداوند خُدا کو قربانی پیش کرنے دو۔ یہی بات ہے جو خُداوند نے ہم لوگوں
سے کرنے کو کہا ہے“

۲۸ اس لئے فرعون نے کہا، ”میں تُم لوگوں کو جانے دوں گا اور
ریگستان میں خُداوند تمہارے خدا کو قربانیاں پیش کرنے دوں گا۔ لیکن تُم
لوگوں کو زیادہ دور نہیں جانا چاہئے اب تُم جاؤ اور میرے لئے دُعا کرو۔“
۲۹ موسیٰ نے کہا، ”دیکھو میں جاؤں گا اور خُداوند سے دُعا کروں گا کہ
شاید کل وہ تُم سے تُمہارے لوگوں سے اور تُمہارے عہدے داروں سے
مکھیوں کو ہٹالے۔ لیکن تُم لوگ خُداوند کو قربانیاں پیش کرنے سے مت
روکو۔“

۳۰ اس لئے موسیٰ فرعون کے پاس سے گیا اور خُداوند سے دُعا کی۔
۳۱ اور خُداوند نے وہی کیا جو موسیٰ نے کہا۔ خُداوند نے مکھیوں کو
فرعون، اُس کے عہدیداروں اور اُس کے لوگوں سے ہٹالیا۔ کوئی مکھی نہیں
رہی۔ ۳۲ لیکن فرعون پھر ضدی ہوگیا اور اُس نے لوگوں کو نہیں جانے
دیا۔

کھیت کے جانوروں کو بیماریاں

۹ تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا، فرعون کے پاس جاؤ اور اُس سے
کہو: ”عبرانی لوگوں کا خُداوند خدا کہتا ہے، ’میری عبادت کے
لئے میرے لوگوں کو جانے دو۔‘ ۲ اگر تُم اُنہیں روکتے رہے اور اُن کا جانا
منع کرتے رہے۔ ۳ پھر خُداوند اپنی طاقت سے تمہارے کھیتوں کے جانور
پر یعنی گھوڑے، گدھے، اُونٹ، گائے، بیل، بکریاں اور بینڈھوں پر
بھیانک بیماریاں لائے گا۔ ۴ خُداوند اسرائیل کے جانوروں کے ساتھ مصر
کے جانوروں سے علحٰدہ برتاؤ کرے گا۔ اسرائیل کے لوگوں کا کوئی جانور
نہیں مرے گا۔ ۵ خُداوند نے وقت طئے کردیا ہے۔ کل خُداوند اس ملک
میں یہ واقعہ ہونے دے گا۔“’“
۶ خداوند نے ویسا ہی کیا جیسا اسنے کہا تھا۔ دُوسری صبح مصر کے
کھیت کے تمام جانور مر گئے۔ لیکن اسرائیل کے لوگوں کے جانوروں میں
سے کوئی نہیں مرا۔ ۷ فرعون نے لوگوں کو یہ دیکھنے بھیجا کہ کیا اسرائیل
کے لوگوں کا کوئی جانور مرا یا اسرائیل کے لوگوں کا کوئی جانور نہیں مرا۔
فرعون ضد پر قائم رہا اس نے لوگوں کو نہیں جانے دیا۔

پھوڑے اور پھنسیاں

۸ خُداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کہا، ”اپنی اُنگلیوں میں بھٹی کی راکھ
بھرو اور موسیٰ تُم فرعون کے سامنے راکھ کو ہوا میں پھینکنا۔ ۹ یہ دھول بن
جائے گی اور پورے ملک مصر میں پھیل جائے گی۔ یہ دُھول جب بھی کسی
آدمی یا جانور پر مصر میں پڑے گی چمڑی پر پھوڑے پھُنسی (زخم) پھوٹ
نکلیں گے۔“
۱۰ اس لئے موسیٰ اور ہارون نے بھٹی سے راکھ لی۔ تب وہ گئے اور
فرعون کے سامنے کھڑے ہوگئے اور موسیٰ نے راکھ کو ہوا میں پھینکا
اور انسانوں اور جانوروں کو پھوڑے شروع ہونے لگے۔ ۱۱ جادوگر موسیٰ
کو ایسا کرنے سے نہ روک سکے کیوں کہ جادوگروں کو بھی پھوڑے ہوگئے
تھے۔ سارے مصر میں ایسا ہی ہوا تھا۔ ۱۲ لیکن خُداوند نے فرعون کو
ضدّی بنائے رکھا۔ اس لئے فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو سُننے سے انکار
کردیا۔ یہ ویسا ہی ہوا جیسا خُداوند نے موسیٰ سے کہا تھا۔

اُولے

۱۳ تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ”صبح اُٹھو اور فرعون کے پاس
جاؤ۔ اُس سے کہو کہ عبرانی لوگوں کا خداوند خدا کہتا ہے، ’میرے لوگوں کو
میری عبادت کے لئے جانے دو۔ ۱۴ اب میں اپنی ساری قُدرت
تُمہارے، تُمہارے عہدیداروں اور تُمہارے لوگوں کے خلاف استعمال
کروں گا۔ تب تُمہیں معلوم ہوگا کہ میرے جیسا دُنیا میں دُوسرا کوئی خُدا
نہیں ہے۔ ۱۵ میں اپنی طاقت کا استعمال کرسکتا ہوں اور میں ایسی
بیماری پھیلاسکتا ہوں جو تُمہیں اور تُمہارے لوگوں کو زمین سے ختم کردے
گی۔ ۱۶ ہاں، اسلئے میں نے تمہیں طاقت دیا، تاکہ میں تمہیں اپنی طاقت
دکھاسکوں۔ اسلئے ساری زمین میرا نام جانے گی۔ ۱۷ تم اب بھی میرے
لوگوں کے خلاف ہو۔ تُم اُنہیں نہیں جانے دے رہے ہو۔ ۱۸ اِس لئے
کل میں اسی وقت بھیانک قسم کے اولے کی بارش برساؤں گا۔ جب سے
ملک مصر بنا آج تک مصر میں ایسے اولے کی بارش کبھی نہیں آئی ہوگی۔
۱۹ اپنے جانوروں کو محفوظ جگہ میں رکھنا۔ جو کُچھ تُمہارے کھیتوں میں ہے
اسے ضرور محفوظ جگھوں پر رکھ لینا۔ کیوں کہ کوئی بھی انسان یا جانور جو
میدانوں میں ہوگا مارا جائے گا۔ جو کُچھ تُمہارے گھروں کے اندر نہیں رکھا
ہوگا ان سب پر اولے پڑیں گے۔“’“
۲۰ فرعون کے کُچھ عہدیداروں نے خُداوند کے پیغام پر کُچھ دھیان
دیا۔ اُن لوگوں نے جلدی جلدی اپنے جانوروں اور غلاموں کو گھر میں رکھ
لیا۔ ۲۱ لیکن دُوسرے لوگوں نے خُداوند کے پیغام کی پرواہ نہیں کی ان
لوگوں کے جانور اور غلام جو باہر میدانوں میں تھے تباہ ہوگئے۔

۲۲ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ''اپنے بازؤں کو ہوا میں اُوپر اُٹھاؤ۔
تب سارے مصر کے انسانوں ، جانوروں اور کھیتوں کے پودوں پر اولے
گرنا شروع ہو جائینگے۔''
۲۳ موسیٰ نے اپنے عصا کو ہوا میں اٹھایا تب خُداوند نے گرج اور
بجلیاں بھیجیں۔ اور خداوند نے زمین پر اولے برسائے۔ ۲۴ اولے
پڑرہے تھے اور اولوں کے ساتھ بجلی چمک رہی تھی۔ جب سے ملک مصر بنا
تھا اس وقت سے ایسے خطرناک اولے نہیں پڑے تھے۔
۲۵ انسانوں سے لیکر جانوروں تک کھیتوں میں جو کچھ بھی تھا اولے
سے برباد ہو گیا تھا۔ اور اولے نے کھیتوں میں تمام درختوں کو بھی توڑ دیا۔
۲۶ جشن کا علاقہ ہی ایسا تھا جہاں اِسرائیل کے لوگ رہتے وہاں اولے
نہیں پڑتے تھے۔
۲۷ فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو بُلایا فرعون نے ان سے کہا، ''اس
دفعہ میں نے گناہ کیا ہے۔ خُداوند سچّا ہے۔ میں اور میرے لوگ غلط ہیں۔
۲۸ اولے اور خُدا کی گرجتی آوازیں بہت زیادہ ہیں۔ خُداوند سے اولے
کو روکنے کو کہو۔ میں تُم لوگوں کو جانے دوں گا۔ تُم لوگوں کو اب اور یہاں
رہنا نہیں پڑے گا۔''
۲۹ موسیٰ نے فرعون سے کہا، ''جب میں شہر کو چھوڑوں گا تب
میں اپنے دونوں بازؤں کو خُداوند کے سامنے دعاء کے لئے اُٹھاؤں گا۔ تب
گرج اور اولے رک جائیں گے۔ تب تُمہیں معلوم ہوگا کہ پوری دنیا
خُداوند کی ہے۔ ۳۰ لیکن میں جانتا ہوں کہ تم اور تُمہارے عہدیدار اب
بھی خُداوند خدا سے نہیں ڈرتے اور نہ ہی اُس کی تعظیم کرتے ہیں۔''
۳۱ جُوٹ (پٹ سن) میں دانے پڑ چکے تھے۔ اور جَو پہلے ہی پھٹ چُکا
تھا۔ اس لئے یہ فصلیں تباہ ہو گئیں تھیں۔ ۳۲ لیکن گیہوں کی فصل
دوسری فصلوں کے بعد پکتے ہیں اس لئے یہ فصل تباہ نہیں ہوئیں تھیں۔
۳۳ موسیٰ نے فرعون کو چھوڑا اور شہر کے باہر چلا گیا۔ اُس نے
خُداوند کے سامنے اپنے بازو پھیلائے تو بجلی اور اولے بند ہو گئی۔ بارش بھی
بند ہو گئی۔
۳۴ جب فرعون نے دیکھا کہ بارش اولے اور بجلی کا گرج بند ہو گئے
تو پھر وہ اور اُس کے عہدیدار ضدی ہو گئے اور غلط کام کئے۔ ۳۵ چونکہ
فرعون ضدّی تھا اسلئے اس نے اِسرائیل کے لوگوں کو آزاد نہ جانے سے
روک دیا۔ یہ بالکل اِسی طرح ہوا جیسا خُداوند نے موسیٰ سے کہا تھا۔

ٹڈیاں

۱۰ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ''فرعون کے پاس جاؤ میں نے
اُسے اور اُس کے عہدیداروں کو ضدّی بنادیا ہے۔ میں
نے ایسا اس لئے کیا ہے کہ میں اُنہیں اپنے طاقتور معجزے دکھا سکوں۔
۲ میں نے اُسے اِس لئے بھی کیا کہ تُم اپنے بیٹے، بیٹیوں اور پوتے پوتیوں
سے اِن معجزوں اور عجیب نشانیوں کو بتا سکو جو میں نے مصر میں کیا ہے۔
تب تم سب کو معلوم ہو گا کہ میں خُداوند ہوں۔''
۳ اِس لئے موسیٰ اور ہارون فرعون کے پاس گئے۔ اُنہوں نے اُس سے
کہا، ''عبرانی لوگوں کا خُداوند خدا کہتا ہے، 'تم میرے احکام کی تعمیل
کرنے سے کب تک انکار کرو گے؟ میرے لوگوں کو میری عبادت کرنے
کے لئے جانے دو۔ ۴ اگر تُم میرے لوگوں کو جانے سے منع کرتے ہو تو
میں کل تُمہارے ملک میں ٹڈیوں کو لاؤں گا۔ ۵ ٹڈیاں پوری زمین کو
ڈھانک لیں گی۔ ٹڈیوں کی تعداد اتنی زیادہ ہوگی کہ تُم زمین نہیں دیکھ
سکو گے۔ جو کُچھ بھی اولے بھری آندھی سے بچ گئی ہے۔ اسے ٹڈیاں
کھا جائیں گی۔ ٹڈیاں کھیتوں میں درختوں کی ساری پتّیاں کھا جائیں گی۔
۶ ٹڈیاں تُمہارے تمام گھروں تُمہارے تمام عہدیداروں کے گھروں اور
مصر کے تمام گھروں میں بھر جائیں گی۔ جتنی ٹڈیاں کوئی بھی پہلے کبھی
مصر میں دیکھے ہونگے اس سے بھی زیادہ ٹڈیاں تم دیکھوگے۔''' تب موسیٰ
پلٹا اور فرعون کو چھوڑ دیا۔
۷ فرعون کے عہدیداروں نے اس سے پوچھا، ''ہم لوگ کب تک ان
لوگوں کے جال میں پھنسے رہیں گے۔ لوگوں کو ان کے خُداوند خدا کی
عبادت کرنے کے لئے جانے دو۔ کیا تجھے اب تک معلوم نہیں کہ مصر
برباد ہو چکا ہے۔''
۸ فرعون کے عہدیداروں نے موسیٰ اور ہارون کو اُس کے پاس واپس
بُلانے کو کہا۔ فرعون نے اُن سے کہا، ''جاؤ اور اپنے خُداوند خدا کی عبادت
کرو۔ لیکن مجھے بتاؤ کہ دراصل کون کون جارہا ہے؟''
۹ موسیٰ نے جواب دیا، ''ہمارے جوان اور بوڑھے لوگ جائیں گے۔
اور ہم لوگ اپنے ساتھ اپنے بیٹوں اور بیٹیوں اور بینڈھے اور جانوروں کو بھی
لے جائیں گے۔ ہم سبھی جائیں گے کیوں کہ یہ ہم سب لوگوں کے لئے
خداوند کی تقریب ہو گی۔''
۱۰ فرعون نے اُن سے کہا، ''اس سے پہلے کہ میں تُمہیں اور تُمہارے
تمام بچّوں کو مصر چھوڑ کر جانے دے سکوں یقیناً خُداوند کو تُمہارے ساتھ
ہونا ہوگا۔ دیکھو تُم لوگ بہت بُرا منصوبہ بنا رہے ہو۔ ۱۱ صرف مرد
جاسکتے ہیں اور خُداوند کی عبادت کرسکتے ہیں۔ تُم نے ابتدا میں صرف یہی
مطالبہ کیا تھا۔'' تب فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو بھیج دیا۔
۱۲ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ''مصر کی زمین کے اوپر اپنا ہاتھ اُٹھاؤ۔
ٹڈیاں آجائینگی اور ٹڈیاں مصر کی تمام زمین پر پھیل جائینگی۔ ٹڈیاں اولوں
سے بچے اس زمین پر کے تمام درخت کو کھا جائینگی۔''

۱۳ موسیٰ نے اپنے عصا کو ملک مصر کے اوپر اٹھایا اور خُداوند نے
مشرق سے خوفناک آندھی اُٹھائی۔ آندھی سارا دن اور رات چلتی رہی جب
صبح ہوئی تو آندھی ٹڈیوں کو لا چکی تھی۔ ۱۴ ٹڈیاں ملک مصر میں اُڑ کر
آئیں اور زمین پر بیٹھ گئیں۔ مصر میں کبھی جتنی ٹڈیاں ہوئی تھیں ان سے
زیادہ ٹڈیاں تھیں اور اتنی تعداد میں وہاں ٹڈیاں پھر کبھی نہیں ہوں گی۔
۱۵ ٹڈیوں نے زمین کو ڈھانک لیا اور سارے ملک میں اندھیرا چھا گیا۔
ٹڈیوں نے کھیتوں میں سارے پودوں کو کھا ڈالا۔ مصر میں ایک بھی
درخت یا پودا نہیں تھا جس میں کوئی پتّا بچا ہوا ہو۔
۱۶ فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو جلدی بُلوایا۔ فرعون نے کہا،
"میں نے تُمہارے اور تُمہارے خُداوند خدا کے خلاف گناہ کیا ہے۔
۱۷ صرف اس وقت میرے گناہ کو معاف کرو اور خداوند اپنے خدا سے
دعاء کرو تا کہ یہ 'موت' (ٹڈیوں) ہم سے دور جاسکے۔" ۱۸ موسیٰ فرعون
کو چھوڑ کر چلا گیا اور اُس نے خُداوند سے دُعا کی۔ ۱۹ اس لئے خُداوند نے
ہوا کا رُخ بدل دیا۔ خُداوند نے مغرب سے تیز آندھی اُٹھائی اور اُس نے
ٹڈیوں کو دور بحر احمر میں اڑادیا۔ ایک بھی ٹڈی مصر میں نہیں بچی۔
۲۰ لیکن خُداوند نے فرعون کو پھر ضدّی کردیا اور فرعون نے اِسرائیل
کے لوگوں کو جانے نہیں دیا۔

اندھیرا

۲۱ تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا، "اپنی بانہوں کو آسمان کی طرف
اُوپر اُٹھاؤ اور اندھیرا مصر پر چھا جائے گا۔ یہ اندھیرا اتنا ہوگا جسے تُم
محسوس کر سکو گے!"
۲۲ اسلئے موسیٰ نے ہوا میں اپنے ہاتھ اُٹھائے اور گھرے اندھیرے
نے مصر کو ڈھک لیا۔ مصر میں تین دن تک اندھیرا رہا۔ ۲۳ کوئی کسی
دوسرے کو نہیں دیکھ سکتا تھا اور تین دن تک کوئی اپنی جگہ سے نہیں اُٹھ
سکا۔ لیکن ان تمام جگھوں پر جہاں اسرائیل کے لوگ رہتے تھے روشنی تھی۔
۲۴ فرعون نے موسیٰ کو پھر بُلایا اور کہا، "جاؤ اور خُداوند کی عبادت
کرو! تم اپنے ساتھ اپنے بچّوں کو لے جاسکتے ہو۔ صرف اپنی بھیڑیں اور
جانور یہاں چھوڑ دینا۔"
۲۵ موسیٰ نے کہا، "تم ہم لوگوں کو نذرانے اور قربانی کے لئے
جانور بھی دوگے اور ہملوگ انکو خداوند اپنے خدا کی عبادت میں استعمال
کریں گے۔
۲۶ ہم لوگ اپنے جانور اپنے ساتھ خداوند کی عبادت کے لئے لے
جائیں گے۔ ایک جانور بھی پیچھے نہیں چھوڑا جائے گا۔ اب تک ہمیں
نہیں معلوم کہ خُداوند کی عبادت کے لئے کن چیزوں کی ضرورت ہوگی۔ یہ
ہم لوگوں کو اُسی وقت معلوم ہوگا جب ہم لوگ وہاں پہونچیں گے جہاں ہم
جارہے ہیں۔ اسلئے ہم لوگ ان تمام چیزوں کو اپنے ساتھ لے جائیں گے۔"
۲۷ خُداوند نے فرعون کو ضدی بنایا۔ اس لئے فرعون نے اُن کو
جانے سے منع کردیا۔ ۲۸ تب فرعون نے موسیٰ سے کہا، "مُجھ سے دور ہو
جاؤ میں نہیں چاہتا کہ تُم یہاں پھر آؤ۔ اِس کے بعد اگر تم مُجھ سے ملنے آ
وَ گے تو مارے جاؤ گے"
۲۹ تب موسیٰ نے فرعون سے کہا، "تُم جو کہتے ہو صحیح ہے۔ میں
تُم سے ملنے پھر کبھی نہیں آؤں گا۔"

پہلوٹھے کی موت

۱۱ تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا، "فرعون اور مصر کے خلاف
میں ایک اور آفت لاؤں گا اس کے بعد وہ تُم لوگوں کو مصر
سے بھیج دے گا: وہ تُم لوگوں کو یہ ملک چھوڑنے کے لئے دباؤ ڈالے گا۔
۲ تُم اِسرائیل کے لوگوں کو یہ پیغام ضرور دینا: 'تُم سب مرد اور عورتیں
اپنے پڑوسیوں سے چاندی اور سونے کی چیزیں مانگنا۔ ۳ خُداوند مصریوں کو
تُم لوگوں پر مہربان بنائے گا۔ مصری لوگ یہاں تک کہ فرعون کے عہدہ
داران بھی پہلے سے موسیٰ کو عظیم شخصیت سمجھتے ہیں۔'"
۴ موسیٰ نے کہا، "خُداوند کہتا ہے، 'آج تقریباً آدھی رات کے وقت،
میں مصر سے ہو کر گذروں گا،
۵ اور مصر کا ہر ایک پہلوٹھا بیٹا مصر کے حاکم فرعون کے پہلوٹھے
بیٹے سے لے کر چکّی چلانے والی خادمہ تک کا پہلا بیٹا مر جائے گا۔ پہلوٹھے
نر جانور بھی مریں گے۔ ۶ مصر کی سرزمین پر رونا پیٹنا ہوگا۔ ایسا رونا
پیٹنا کسی بھی گذرے ہوئے رونے پیٹنے سے زیادہ بُرا ہوگا۔ اور یہ مستقبل
کے کسی بھی رونے پیٹنے کے وقت سے زیادہ بُرا ہوگا۔ ۷ اسرائیلی لوگوں
کے درمیان کسی شخص پر یا جانور پر یہاں تک کہ کتّا بھی نہیں بھوکے
گا۔ اس طرح تم جان جاؤ گے کہ میں نے اسرائیل کے لوگوں کے ساتھ
مصری لوگوں سے مختلف سلوک کیا ہے۔ ۸ تب تمہارے تمام عہدیدار
آئینگے اور سجدہ کرینگے۔ وہ کہیں گے، "جاؤ اور اپنے سبھی لوگوں کو اپنے
ساتھ لے جاؤ۔ تب اسنے غصّہ میں فرعون کو چھوڑ دیا۔'""
۹ تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا، "فرعون نے تُمہاری بات نہیں
سُنی۔ کیوں؟ کیوں کہ میں اپنی عظیم طاقت مصر میں دکھا سکوں"
۱۰ یہی وجہ تھی کہ موسیٰ اور ہارون نے فرعون کے سامنے یہ بڑے بڑے
معجزے دکھائے۔ اور یہی وجہ ہے کہ خُداوند نے فرعون کو اتنا ضدّی بنایا۔
تا کہ وہ اِسرائیل کے لوگوں کو اپنا ملک چھوڑنے نہیں دیگا۔

فسح

۱۲ موسیٰ اور ہارون جب مصر میں تھے۔ خداوند نے اُن سے
کہا: ۲ یہ "مہینہ تُم لوگوں کے لئے سال کا پہلا مہینہ
ہوگا۔ ۳ اسرائیل کی پوری قوم کے لئے حکم ہے۔ اس مہینہ کے دسویں
دن ہر ایک آدمی اپنے خاندان کے لوگوں کے لئے ایک میمنہ ضرور حاصل
کرے گا۔ ۴ اگر پورا میمنہ کھاسکنے والے آدمی اپنے خاندان میں نہ ہوں تو
اُس کھانے میں اپنے پڑوسیوں کو ملالینا چاہئے۔ کھانے کے لئے ہر ایک کو
کافی میمنہ ہونا چاہئے۔ ۵ ایک سال کا یہ نر میمنہ بالکل صحت مند ہونا
چاہئے۔ یہ جانور یا تو ایک بینڈھے کا بچّہ ہے یا بکری کا بچّہ ہوسکتا ہے۔
۶ تُمہیں اُس جانور کو مہینہ کے چودھوں دن تک بہت ہوشیاری کے ساتھ
رکھنا چاہئے۔ اس دن اِسرائیل کی قوم کے تمام لوگوں کو شام ہونے پر
اس جانور کو مارنا چاہئے۔ ۷ ان جانوروں کا خون تُمہیں جمع کرنا چاہئے۔ کُچھ
خون اُن گھروں کے دروازوں کی چوکھٹوں کے اوپری حصّہ اور دونوں
کناروں پر لگانا چاہئے جن گھروں میں لوگ یہ کھانا کھاتے ہیں۔

۸ "اس رات تُم میمنہ کو ضرور بھون لینا اور گوشت کھانا۔ تُمہیں
کڑوی جڑی بوٹیاں اور بے خمیری روٹیاں بھی کھانی چاہئے۔ ۹ تم کو میمنہ
کو کچّا نہیں کھانا چاہئے۔ میمنہ کو پانی میں نہیں اُبالنا چاہئے۔ تُمہیں
پورے میمنہ کو آگ پر بھوننا چاہئے۔ میمنہ کا سر اس کے پیر اور اسکا
اندرونی حصّہ پہلے جیسا ہی رہنا چاہئے۔ ۱۰ اسی رات کو تُمہیں پورا
گوشت ضرور کھالینا چاہئے۔ اگر تھوڑا گوشت صبح تک بچ جائے تو اسے آگ
میں ضرور جلادینا چاہئے۔

۱۱ "جب تُم کھانا کھاؤ تو ایسا لباس پہنو جیسے تُم سفر پر جارہے ہو۔ تُم
کو پوری طرح سے ملبّس ہونا چاہئے۔ تُم لوگ اپنے جوتے پہنے رہنا اور اپنے
سفر کی چھڑی کو اپنے ہاتھوں میں رکھنا۔ تُم لوگوں کو کھانا جلدی کھانا چاہئے
کیوں کہ یہ خُداوند کا فسح ہے۔

۱۲ "میں آج رات مصر سے ہوکر گذروں گا۔ اور مصر میں ہر
پہلوٹھے کو مار ڈالوں گا۔ میں مصر کے تمام خُداؤں کو سزا دوں گا۔
اور دکھاؤنگا کہ میں خُداوند ہوں۔ ۱۳ لیکن تُم لوگوں کے گھروں پر لگا ہوا
خون ایک خاص نشان ہوگا جب میں خون دیکھونگا تو تُم لوگوں کے گھروں
کو چھوڑتا ہوا گذر جاؤں گا۔ میں مصری لوگوں کو مارڈالونگا۔ لیکن میں تم
میں سے کسی کو بھی نہیں مارونگا۔

۱۴ "تُم لوگ آج کی رات کو ہمیشہ یاد رکھوگے۔ کیونکہ تُم لوگوں
کے لئے یہ ایک خاص تقریب ہوگی۔ تُمہاری نسل ہمیشہ اس مقدس
تقریب سے خداوند کو تعظیم دیا کرے گی۔ ۱۵ اس مقدس تقریب پر تُم
لوگ بے خمیری آٹے کی روٹیاں سات دنوں تک کھاؤگے۔ اس مقدس
تقریب کے آنے پر تُم لوگ پہلے دن اپنے گھروں سے سارے خمیر کو باہر
ہٹا دوگے۔ اس مقدّس تقریب کے پورے سات دن تک کوئی بھی خمیر
کھائے تو اُسے تُم اِسرائیل کے دوسرے لوگوں سے بالکل الگ
کردینا۔ ۱۶ اس مقدس تقریب کے پہلے اور آخری دنوں میں مقدّس
اِجلاس منعقد ہوگی۔ ان دنوں تُمہیں کوئی کام نہیں کرنا چاہئے۔ ان دنوں
صرف ایک کام جو کیا جاسکتا ہے وہ اپنا کھانا تیار کرنا۔ ۱۷ تُم لوگوں کو
بے خمیری روٹی کی تقریب کو ضرور یاد رکھنا چاہئے۔ کیوں؟ کیوں کہ اس
دن ہی میں نے تُمہارے لوگوں کو گروہوں میں مصر سے باہر نکال لایا۔ اسلئے
تُم لوگوں کی تمام نسلوں کو یہ دن یاد رکھنا ہی چاہئے۔ یہ قانون ایسا ہے جو
ہمیشہ رہے گا۔ ۱۸ اس لئے پہلے مہینے کے چودھویں دن کی شام سے تُم
لوگ بے خمیری روٹی کھانا شروع کروگے۔ اسی مہینے کے اکیسویں دن کی
شام تک تُم ایسی روٹی کھاؤگے۔ ۱۹ سات دن تک تُم لوگوں کے گھروں
میں کوئی خمیر نہیں ہونا چاہئے۔ کوئی بھی آدمی چاہے وہ اسرائیل کا شہری
ہو یا اجنبی جو اس وقت خمیر کھائے گا دوسرے اسرائیلیوں سے ضرور
علحٰدہ کردیا جائے گا۔ ۲۰ اس مقدس تقریب میں تم لوگوں کو خمیر نہیں
کھانا چاہئے۔ تُم جہاں بھی ہو، بے خمیری روٹی ہی کھانا۔"

۲۱ اس لئے موسیٰ نے تمام اسرائیلی بزرگوں کو ایک جگہ پر بُلایا۔
موسیٰ نے اُن سے کہا، "اپنے خاندانوں کے لئے میمنے حاصل کرو فسح کی
تقریب کے لئے میمنے کو ذبح کرو۔ ۲۲ زوفا کے گچھوں کو لے کر خون سے
بھرے برتن میں انہیں ڈباؤ۔ خون سے چوکھٹوں کے دونوں کناروں اور
اوپری حصّوں کو رنگ دو۔ کوئی بھی آدمی صبح ہونے سے پہلے اپنا گھر نہ
چھوڑے۔ ۲۳ اس وقت جب خُداوند پہلوٹھے اولادوں کو مارنے کے لئے
مصر سے ہو کر جائے گا تو وہ چوکھٹ کے دونوں پٹوں اور سروں پر خون
دیکھے گا۔ تب خُداوند اس گھر کی حفاظت کرے گا۔ خُداوند تباہ کرنے اور
نقصان پہنچانے والے کو تُمہارے گھروں میں نہیں آنے دے گا۔ ۲۴ تُم
لوگ اُس حکم کو ضرور یاد رکھنا۔ یہ قانون تُم لوگوں اور تُم لوگوں کی نسلوں
کے لئے ہمیشہ ہے۔

۲۵ تُم لوگوں کو یہ کام تب بھی یاد رکھنا ہوگا جب تُم لوگ اُس ملک
میں پہونچوگے جو خُداوند تُم لوگوں کو دے گا۔ ۲۶ جب تُم لوگوں کے
بچّے تُم سے پوچھیں گے، 'ہم لوگ یہ تقریب کیوں مناتے ہیں؟' ۲۷ تُم
لوگ کہوگے، 'یہ فسح کی تقریب خُداوند کی تعظیم کے لئے ہے۔ کیوں کہ
جب ہم لوگ مصر میں تھے، تب خُداوند ہملوگوں کے گھروں سے ہوکر گذرا
تھا۔ خُداوند نے مصریوں کو مارڈالا۔ لیکن اُس نے ہم لوگوں کے گھروں
میں ہملوگوں کو بچایا۔ اِس لئے لوگ اب خُداوند کی جُھک کر تعظیم اور
عبادت کرتے ہیں۔'"

۲۸ خُداوند نے یہ حکم موسیٰ اور ہارون کو دیا تھا۔ اِس لئے اِسرائیل
کے لوگوں نے وہی کیا جو خُداوند کا حکم تھا۔
۲۹ آدھی رات کو خُداوند نے مصر کے تمام پہلوٹھے بیٹوں، فرعون
کے پہلوٹھے بیٹے (جو مصر کا حاکم تھا) سے لے کر قید خانہ میں بیٹھے قیدی
کے بیٹے تک تمام کو مار ڈالا۔ پہلوٹھے جانور بھی مر گئے۔ **۳۰** مصر میں اُس
رات ہر گھر میں کوئی نہ کوئی مرا۔ اس رات فرعون اُس کے عہدیدار اور
مصر کے تمام لوگ زور سے رونے اور چیخنے لگے۔

اِسرائیلی مصر چھوڑتے ہیں

۳۱ اس لئے اُس رات فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو بُلایا۔ فرعون
نے اُن سے کہا، "تیار ہو جاؤ اور ہمارے لوگوں کو چھوڑ کر چلے جاؤ۔ تُم اور
تُمہارے لوگ ویسا ہی کر سکتے ہو جیسا تُم کہتے ہو۔ جاؤ اور خُداوند کی عبادت
کرو۔ **۳۲** اور جیسا تُم نے کہا ہے کہ تُم چاہتے ہو اپنی بھیڑیں اور مویشی
اپنے ساتھ لے جا سکتے ہو۔ جاؤ اور مجھے بھی دُعاء دو۔" **۳۳** مصر کے لوگوں
نے بھی کہا، "ہملوگ بھی مر جائینگے اگر تم نہیں جاؤ گے۔" اور انلوگوں نے
اسرائیل کے لوگوں کو جلدی جانے کے لئے مجبور کیا!"
۳۴ لوگوں کے پاس اتنا وقت نہیں ہے کہ وہ اپنی روٹی پھُولنے
دے۔ اُنہوں نے گوندھے آٹے کے پراٹھوں کو اپنے کپڑوں میں لپیٹا
اور اسے اپنے کندھوں پر رکھ کر لے گئے۔ **۳۵** تب اِسرائیل کے لوگوں
نے وہی کیا جو موسیٰ نے کرنے کو کہا۔ وہ اپنے مصر پڑوسیوں کے پاس
گئے اور اُن سے لباس چاندی سونے کی بنی چیزیں مانگیں۔ **۳۶** خُداوند
نے مصریوں کو اسرائیل کے لوگوں کے تئیں رحم دل بنا دیا۔ اِس
لئے اسرائیل کے لوگوں نے مصری لوگوں سے دولت حاصل کئے۔
۳۷ اسرائیل کے لوگوں نے رعمیس سے سکات تک سفر کئے۔ وہ
تقریباً چھ لاکھ آدمی تھے۔ اس میں بچّے شامل نہیں تھے۔ **۳۸** اُن کے ساتھ
اُن کی بھیڑیں، گائے، بکریاں اور دوسری کئی چیزیں تھیں۔ اُن کے ساتھ
کچھ ایسے دوسرے لوگ بھی سفر کر رہے تھے جو اسرائیلی نہیں تھے۔ لیکن وہ
اِسرائیل کے لوگوں کے ساتھ گئے۔ **۳۹** لیکن لوگوں کو روٹی پھُلنے دینے کا
وقت نہ ملا کیونکہ وہ مصر سے بہت تیزی سے نکال دیئے گئے تھے اور اُنہوں
نے اپنے سفر کے لئے کوئی خاص کھانا نہیں بنایا۔ اس لئے اُن کو گوندھے
ہوئے آٹے سے بغیر خمیر کے ہی روٹیاں بنانی پڑی جسے کہ وہ مصر لائے
تھے۔
۴۰ اِسرائیل کے لوگ مصر میں ۴۳۰ سال تک رہے۔ **۴۱** چار سو
تیس سال بعد بالکل اُسی دن خُداوند کی ساری فوج مصر سے نکل گئی۔
۴۲ اسلئے وہ خاص رات تھی جب خداوند نے انلوگوں کو مصر سے باہر
لانے میں نظر رکھا تھا۔ اسی طرح اِس رات پر سبھی اسرائیلیوں کو خداوند کو
ہمیشہ یاد رکھنے کے لئے نظر رکھنا چاہئے۔
۴۳ خُداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کہا فسح کی تقریب کے اُصول یہ
ہیں: کوئی اجنبی فسح کی تقریب میں سے نہیں کھائے گا۔ **۴۴** لیکن اگر
کوئی آدمی غلام کو خرید لے گا اور اگر اُس کا ختنہ کرے گا تو وہ غلام اُس فسح
میں سے کھا سکتا ہے۔ **۴۵** لیکن اگر کوئی آدمی صرف تُم لوگوں کے ملک
میں رہتا ہے یا تُمہارے لئے کسی آدمی کو مزدوری پر رکھا گیا ہے تو اُس آدمی
کو اُس فسح میں سے نہیں کھانا چاہئے۔
۴۶ "اسے ایک گھر کے اندر ہی کھانا کھانا چاہئے۔ کوئی بھی کھانا گھر
کے باہر نہیں لے جانا چاہئے۔ میمنے کی کسی ہڈّی کو نہ توڑو۔ **۴۷** پوری
اِسرائیلی قوم اس تقریب کو ضرور منائے۔ **۴۸** اگر کوئی ایسا آدمی تُم
لوگوں کے ساتھ رہتا ہے جو اسرائیل کی قوم کا نہیں ہے لیکن وہ فسح کی
تقریب میں شامل ہونا چاہتا ہے تو ہر مرد کا ختنہ ضرور ہونا چاہئے۔ تب پھر
وہ اِسرائیل کے مساوی ہوگا اور وہ کھانے میں حصّہ لے سکتا ہے۔ اگر اُس
آدمی کا ختنہ نہیں ہوا ہے تو وہ اُس فسح کی تقریب کے کھانے میں سے نہیں
کھا سکتا۔ **۴۹** یہی اُصول ہر ایک پر لاگو ہوں گے۔ اُصولوں کے لاگو ہونے
میں اُس بات کا کوئی امتیاز نہیں ہوگا کہ وہ آدمی تُمہارے ملک کا شہری ہے
یا غیر مُلکی ہے۔"
۵۰ اس لئے اِسرائیل کے سب لوگوں نے ان احکام کی تعمیل کی
جنہیں میں خُداوند نے موسیٰ اور ہارون کو دیا تھا۔ **۵۱** اس طرح خُداوند اسی
دن اِسرائیل کے تمام لوگوں کو مصر سے باہر لے گیا لوگ گروہوں میں
نکلے۔

۱۳

تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا، **۲** "تُمہیں اسرائیلیوں
میں سے ہر پہلوٹھے مرد کو مجھے دینا چاہئے۔ ہر ایک
عورت کا پہلا مرد بچّہ اور ہر جانور کا پہلا نر بچّہ میرا ہوگا۔"
۳ موسیٰ نے لوگوں سے کہا، "اس دن کو یاد رکھو۔ تُم لوگ مصر میں
غلام تھے لیکن اُس دن خُداوند نے اپنی عظیم قُدرت کا استعمال کیا اور تُم
لوگوں کو آزاد کیا تُم لوگ خمیر کے ساتھ روٹی مت کھانا۔ **۴** آج کے دن
ابیب کے مہینے میں تُم لوگ مصر چھوڑ رہے ہو۔ **۵** خُداوند نے تُم لوگوں
کے باپ دادا سے خاص وعدہ کیا تھا۔ خُداوند نے تُم لوگوں کو کنعانی، حتّی،
اموری اور حوّی لوگوں اور یبوسی لوگوں کی زمین کو دینے کا وعدہ کیا تھا۔
خُداوند جب تُم لوگوں کو اچھّی چیزوں سے بھری ہوئی ملک میں پہونچا دے
تب تُم لوگ اُس دن کو ضرور یاد رکھنا۔ تُم لوگ ہر سال کے پہلے مہینے میں
اِس دن کو عبادت کا خاص دن رکھنا۔ **۶** "سات دن تک تُم لوگ وہی روٹی
کھانا جس میں خمیر نہ ہو۔ ساتویں دن خداوند کے لئے ایک دعوت ہوگی یہ

دعوت خُداوند کی تعظیم کے اہتمام کے لئے ہوگی۔ ۷ سات دن تک لوگوں کو خمیر کے ساتھ بنی روٹی نہیں کھانا چاہئے۔ تُمہارے ملک میں خمیر کی کوئی روٹی نہیں ہونی چاہئے یہاں تک کے کسی بھی جگہ خمیر نہیں ہونی چاہئے۔ ۸ اُس دن تُم کو اپنے بچّوں سے کہنا چاہئے 'یہ اسلئے کیونکہ خداوند نے میرے لئے جو کیا جب اسنے مجھے مصر سے باہر نکالا۔'

۹ "یہ مُقدس دن تُم لوگوں کو یاد رکھنے میں مدد کرے گا۔ یہ تُم لوگوں کے ہاتھ پر باندھے دھاگے کا کام کرے گا۔ یہ مقدّس دن خُدا وند کی تعلیمات کو یاد کرنے میں تُمہاری مدد کرے گا۔ تُمہیں یہ یاد دلانے میں مدد کرے گا کہ خُداوند نے تُم لوگوں کو مصر سے باہر نکالنے کے لئے اپنی عظیم قُدرت کو استعمال کیا۔ ۱۰ اِس لئے ہر سال اُس دن کو ٹھیک وقت پر یاد رکھو۔

۱۱ "خُداوند تُم لوگوں کو اُس ملک میں لے چلے گا جسے تُم لوگوں کو اور تمہارے آباءواجداد کو دینے کے لئے اُس نے وعدہ کیا تھا۔ اس وقت وہاں کنعانی لوگ رہتے ہیں ۔ ۱۲ تُم لوگ اپنے ہر ایک پہلوٹھے بیٹے کو دینا یاد رکھنا۔ اور ہر نر جانور جو پہلوٹھا ہو خُداوند کو دینا ہوگا۔ ۱۳ ہر پہلوٹھا گدھا خُداوند سے واپس خریدا جاسکتا ہے۔ تُم لوگ اُس کے بدلے میمنے کو پیش کر کے گدھے کو رکھ سکتے ہو۔ اگر تُم خُداوند سے گدھا خریدنا نہیں چاہتے۔ تب تُم کو اُس کی گردن توڑنا چاہئے۔ ہر ایک پہلوٹھا لڑکا ضرور خُداوند سے لایا جانا چاہئے۔

۱۴ "مستقبل میں تُمہارے بچّے پوچھیں گے کہ تُم کیا کرتے ہو۔ وہ کہیں گے، 'یہ سب کا کیا مطلب ہے؟' اور تُم جواب دوگے، 'خُداوند نے ہم لوگوں کو مصر سے بچانے کے لئے عظیم قُدرت کا استعمال کیا ہم لوگ وہاں غلام تھے۔ لیکن خُداوند نے ہم لوگوں کو باہر نکالا اور یہاں لایا۔ ۱۵ مصر میں فرعون ضدی تھا۔ اُس نے ہم لوگوں کو جانے نہیں دیا۔ لیکن خُداوند نے اُس ملک کے تمام نر پہلوٹھا اولادوں کو مار ڈالا۔ خُداوند نے پہلوٹھے نر جانوروں اور پہلوٹھے بیٹوں کو مار ڈالا۔ اس لئے ہم لوگ انسان اور جانور دونوں کے ہر ایک پہلوٹھے کو خُداوند کو پیش کرتے ہیں ۔ اور یہی وجہ ہے کہ ہم ہر پہلوٹھے بیٹوں کو پھر خُداوند سے خریدتے ہیں۔' ۱۶ یہ تُمہارے ہاتھ پر بندھے دھاگے کی طرح ہے اور یہ تُمہاری آنکھوں کے سامنے ایک نشان کی طرح ہے۔ یہ اُسے یاد کرنے میں مدد ہے کہ خُداوند اپنی عظیم قُدرت سے ہم لوگوں کو مصر سے باہر لایا۔"

مصر سے باہر کا سفر

۱۷ فرعون نے لوگوں کو مصر چھوڑنے کے لئے مجبور کیا۔ خُداوند نے لوگوں کو فلسطین جانے والی سڑک کو پکڑنے کی اجازت نہیں دیا، جو کہ سب سے نزدیک پڑتا ہے۔ لیکن خُدا نے کہا، "اگر لوگ اُس راستہ سے جائیں گے تو انہیں لڑنا پڑے گا پھر وہ اپنا دل بدل سکتے ہیں اور مصر کو واپس ہوسکتے ہیں۔" ۱۸ اس لئے خُدا انہیں دوسرے راستہ سے لے گیا وہ بحر قلزم کی کنارے ریگستان سے لے گیا۔ لیکن اِسرائیل کے لوگ جنگ کے لئے لباس پہنے تیار تھے۔

یوسف کی ہڈیوں کو گھر لے جانا

۱۹ موسیٰ یوسف کی ہڈیوں کو اپنے ساتھ لے گیا۔ مرنے سے پہلے یوسف نے اسرائیل کی اولاد سے یہ کرنے کا وعدہ لیا تھا۔ یوسف نے کہا، "جب خُدا تُم لوگوں کو بچائے میری ہڈیوں کو مصر کے باہر اپنے ساتھ لے جانا یاد رکھنا۔"

خُداوند اپنے لوگوں کو لے جاتا ہے

۲۰ اسرائیل کے لوگوں نے سکات شہر چھوڑا اور ایتام میں خیمہ ڈالا ایتام ریگستان کے کونے پر تھا۔ ۲۱ خُداوند نے راستہ دکھایا۔ دن کے وقت خداوند بادل کے ستون میں تھا انلوگوں کو راستہ دکھانے کے لئے۔ اور رات میں خُداوند آگ کے ستون میں تھا روشنی دینے کے لئے۔ تاکہ وہ دن اور رات میں بھی سفر کرسکیں۔ ۲۲ بادل کا ستون ہمیشہ دن میں اُن کے ساتھ رہا۔ اور رات کو آگ کا ستون ہمیشہ اُن کے ساتھ رہا۔

۱۴ تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۲ "لوگوں سے کہو واپس جائیں اور بعل صفون کے نزدیک مجدول اور بحر قلزم کے بیچ فی ہنحیروت سے پہلے خیمہ لگائیں۔

۳ فرعون سوچے گا کہ اسرائیل کے لوگ ریگستان میں بھٹک گئے ہیں اور وہ سوچے گا کہ لوگوں کو کوئی جگہ نہیں ملے گی جہاں وہ جائیں۔ ۴ میں فرعون کی ہمّت بڑھاؤں گا تاکہ وہ تُم لوگوں کا پیچھا کرے لیکن میں فرعون اور اُس کی فوج کو شکست دوں گا۔ اس لئے مجھے فخر حاصل ہوگا۔ تب مصر کے لوگوں کو معلوم ہوگا کہ میں ہی خُداوند ہوں۔" اِسرائیل کے لوگوں نے وہی کیا جو خدا نے اسے کرنے کے لئے کہا تھا۔

فرعون اِسرائیلیوں کا پیچھا کرتا ہے

۵ جب مصر کے بادشاہ نے یہ جانا کہ اسرائیل کے لوگ بھاگ گئے ہیں تو اُس نے اور اُس کے عہدیداروں نے اُنہیں وہاں سے جانے دینے کا جو وعدہ کیا تھا اُس کے ساتھ اپنا خیال بدل دیا۔ فرعون نے کہا، "ہم لوگوں نے ایسا کیوں کیا؟ ہم لوگوں نے انہیں بھاگنے کی اجازت کیوں دی؟ اب ہمارے غلام ہمارے ہاتھوں سے نکل گئے ہیں۔"

۶ اس لئے فرعون نے جنگی رتھ کو تیار کیا اور اپنی فوج کو ساتھ لیا۔
۷ فرعون نے اپنے لوگوں میں سے ۶۰۰ سب سے اچھے آدمی اور مصر کے
تمام رتھوں کو لیا۔ ہر ایک رتھ میں ایک عہدیدار بیٹھا تھا۔ ۸ اسرائیل
کے لوگ فتح کی خواہش میں اپنے ہاتھوں کو اوپر اُٹھائے جا رہے تھے۔ لیکن
خُداوند نے مصر کے بادشاہ فرعون کو باہمّت بنایا اور فرعون نے اسرائیل
کے لوگوں کا پیچھا کرنا شروع کیا۔
۹ مصری فوج کے پاس بہت سے گھوڑے، سپاہی اور رتھ تھے۔
اُنہوں نے اسرائیل کے لوگوں کا پیچھا کیا اور اُس وقت جب وہ بحر قلزم
کے کنارے بعل صفون کے نزدیک فی ہخیروت میں خیمہ لگا رہے تھے تو
پکڑے گئے۔
۱۰ اسرائیل کے لوگوں نے فرعون اور اُس کی فوج کو اپنی طرف
آتے دیکھا تو وہ لوگ بے حد ڈر گئے اُنہوں نے مدد کے لئے خُداوند کو پُکارا۔
۱۱ اُنہوں نے موسیٰ سے کہا، ”تُم ہم لوگوں کو مصر سے باہر کیوں
لائے؟ تُم ہم لوگوں کو اُس ریگستان میں مرنے کے لئے کیوں لائے؟ کیا
مصر میں قبریں نہیں تھی؟ ۱۲ ہم لوگوں نے کہا تھا کہ ایسا ہوگا۔ مصر
میں ہم لوگوں نے کہا تھا، ’مہربانی کرکے ہم کو پریشان نہ کرو۔ ہم لوگوں
کو یہاں ٹھہرنے اور مصریوں کی خدمت کرنے دو۔‘ یہاں آکر ریگستان میں
مرنے سے اچھا ہوتا کہ ہم لوگ وہاں مصریوں کے غلام بن کر رہتے۔“
۱۳ لیکن موسیٰ نے جواب دیا، ”ڈرو نہیں! بھاگو مت! ذرا ٹھہرو اور
دیکھو کہ آج تُم لوگوں کو خُداوند کیسے بچاتا ہے۔ آج کے بعد تُم لوگ ان
مصریوں کو کبھی نہیں دیکھوگے۔ ۱۴ تُم لوگوں کو پُر امن رہنے کے علاوہ
اور کُچھ نہیں کرنا ہے۔ خُداوند تُم لوگوں کے لئے لڑے گا۔“
۱۵ پھر خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ”تم مجھے کیوں پکار رہے ہو۔
اسرائیل کے لوگوں کو آگے بڑھنے کا حکم دو۔ ۱۶ اپنے ہاتھ کے عصا کو
بحر قلزم کے اوپر اٹھاؤ اور بحر قلزم کو دو حصّے میں بانٹ دو اسرائیل کے
لوگ سمندر کے بیچ خشک زمین سے ہو کر پار کر جائیں گے۔ ۱۷ میں نے
مصریوں کو باہمت بنایا ہے۔ اس طرح وہ تُمہارا پیچھا کریں گے لیکن میں
بتاؤں گا کہ میں فرعون اسکے سبھی عہدیداروں اور رتھوں سے زیادہ طاقتور
ہوں۔ ۱۸ تب مصری سمجھیں گے کہ میں خُداوند ہوں۔ جب میں
فرعون اور اُسکے عہدے داروں اور رتھوں کو شکست دوں گا وہ جب میری
تعظیم کریں گے۔“

خُداوند کا مصری فوج کو شکست دینا

۱۹ اُس وقت خُدا کا فرشتہ اسرائیلی خیمہ کے پیچھے گیا۔ اسلئے بادل
کا ستون لوگوں کے آگے سے ہٹ گیا اور اُن کے پیچھے آگیا۔ ۲۰ اس
طرح بادل مصریوں کے خیمہ اور اسرائیلیوں کے خیمہ کے درمیان کھڑا
ہو گیا۔ اسرائیل کے لوگوں کے لئے روشنی تھی لیکن مصریوں کے لئے
اندھیرا۔ اس لئے مصری اُس رات اسرائیلیوں کے قریب نہ آسکے۔
۲۱ موسیٰ نے اپنی باہنیں بحر قلزم کے اوپر اٹھائیں اور خُداوند نے
مشرق سے تیز آندھی چلائی۔ آندھی رات تمام چلتی رہی سمندر پھٹا اور ہوا
نے زمین کو خشک کیا۔ ۲۲ اسرائیل کے لوگ سوکھی زمین پر چل کر
سمندر کے پار گئے۔ اُن کے دائیں طرف اور بائیں طرف پانی دیوار کی طرح
تھا۔ ۲۳ تب فرعون کے تمام رتھ اور گھوڑسواروں نے سمندر میں اُن کا
پیچھا کیا۔ ۲۴ صبح سویرے ہی خُداوند بادل کے ستون اور آگ کے ستون
پر سے مصر کی فوج کو نیچے دیکھا اور خُداوند نے مصریوں کو بہت زیادہ
گھبرا دیا۔
۲۵ رتھوں کے پہیے دھنس گئے۔ رتھوں کا قابو کرنا مشکل ہو گیا۔
مصری چلاّئے، ”ہم لوگوں کو یہاں سے چلنا چاہئے۔ خُداوند ہم لوگوں کے
خلاف لڑ رہا ہے خُداوند اسرائیل کے لوگوں کے لئے لڑ رہا ہے۔‘
۲۶ تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا اپنے ہاتھ کو سمندر کے اوپر اُٹھاؤ۔
پھر پانی گرے گا اور مصریوں کے رتھوں اور گھوڑسواروں کو ڈبو دے گا۔“
۲۷ اس لئے دن نکلنے سے پہلے موسیٰ نے اپنا ہاتھ سمندر کے اوپر
اُٹھایا اور پانی اپنی اصلی جگہ پر واپس آگیا۔ مصری بھاگنے کی تیاّری کر رہے
تھے۔ لیکن خُداوند نے مصریوں کو سمندر میں بہا کر ڈبو دیا۔ ۲۸ پانی اپنی
اصلی جگہ پر واپس آگیا اور اُس نے رتھوں اور گھوڑسواروں کو ڈھانک لیا۔
فرعون کی پوری فوج جو اسرائیلی لوگوں کا پیچھا کر رہی تھی ڈوب کر تباہ
ہو گئی۔ ان میں سے کوئی بھی نہیں بچا۔
۲۹ لیکن اسرائیل کے لوگوں نے سوکھی زمین پر چل کر سمندر پار کیا
ان کے دائیں اور بائیں طرف پانی دیوار کی طرح کھڑا تھا۔ ۳۰ اس لئے
اُس دن خُداوند نے اسرائیل کے لوگوں کو مصریوں سے بچایا اور اسرائیل
کے لوگوں نے مصریوں کی لاشوں کو بحر قلزم کے کناروں پر دیکھا۔
۳۱ اسرائیل کے لوگوں نے خُداوند کی عظیم قوّت کو دیکھا۔ جب اُس
نے مصریوں کو شکست دی تو لوگ خُداوند سے ڈرے اور اُس کی عزّت کی اور
اُنہوں نے خُداوند اور اُس کے خادم موسیٰ پر یقین کیا۔

موسیٰ کا نغمہ

۱۵ تب موسیٰ اور اسرائیل کے لوگ خُداوند کے لئے یہ نغمہ
گانے لگے:
”میں خُداوند کے لئے گاؤں گا۔ کیوں کہ اُس نے عظیم کام کئے ہیں۔
اُس نے گھوڑے اور سواروں کو سمندر میں پھینکا ہے۔

۲ خُداوند ہی میری طاقت ہے۔ وہ ہمیں بچاتا ہے اور میں اُس کی
تعریف کے گیت گاتا ہوں۔ خداوند میرا خدا ہے۔ اور میں اُس کی تعریف
کرتا ہوں۔ خداوند خدا میرے آباء واجداد کا خدا ہے اور میں اس کی تعظیم کرتا
ہوں۔
۳ خُداوند عظیم جنگجو (صاحب جنگ) ہے۔ اسکا نام یہواہ ہے۔
۴ اُس نے فرعون کی رتھوں کو اور سپاہیوں کو سمندر میں پھینکا۔
فرعون کے بہترین سپاہی بحر قلزم میں ڈوب گئے۔
۵ گہرے پانی نے انہیں ڈھکا وہ چٹانوں کی طرح گہرے پانی میں
ڈوبے۔
۶ تیرا سیدھا بازو عجیب و غریب طاقت کا حامل ہے۔ خُداوند تیرے
سیدھے ہاتھ نے دُشمن کو پامال کردیا۔
۷ تو نے اپنی عظمت کے زور سے اُنہیں تباہ کیا۔ جو تیرے خلاف
کھڑے ہوئے تو نے اپنے غصّہ کو بھیجا اور انہیں برباد کیا اسی طرح جس
طرح کہ آگ پیال کو جلاتا ہے۔
۸ تو نے زوردار ہوا چلائی۔ تو نے پانی کو اونچا اُٹھایا۔ تو نے بہتے ہوئے
پانی کو ٹھوس دیوار بنادیا۔ سمندر اپنے گہرائی تک ٹھوس بن گیا۔
۹ دُشمن نے کہا، 'میں اُن کا پیچھا کروں گا اور ان کو پکڑلوں گا۔ میں اُن
کی ساری دولت لے لوں گا۔ میں اپنی تلوار نکالونگا۔ اور میرا ہاتھ انکو تباہ کر
دیگا۔'
۱۰ لیکن تُو نے اُن پر پھونک ماری اور انہیں سمندر سے ڈھک دیا۔
وہ سیسے کی طرح زورآور سمندر میں ڈوب گئے۔
۱۱ "کیا کوئی خُدا خُداوند کے جیسا ہے؟ نہیں کوئی خُدا تیرے جیسا
نہیں۔ تو عجیب و غریب ہے اپنے تقدس میں بے مثال ہے۔ تو حیران
کرنے والی قدرت رکھتا ہے تو عظیم معجزے کرتا ہے۔
۱۲ تُو نے اپنا دایاں ہاتھ اُٹھایا اسلئے زمین اسکو نگل گئی۔
۱۳ لیکن تُو مہربانی سے ان لوگوں کو لے چلا جنہیں تُو نے بچایا
ہے۔ تُو اپنی طاقت سے اُن لوگوں کو اپنے مقدّس اور سہانے ملک کو لے
جاتا ہے۔
۱۴ دوسرے ممالک یہ قصّے کو سُنیں گے۔ اور وہ خوف زدہ ہوں
گے۔ فلسطینی لوگ ڈر سے کانپیں گے۔
۱۵ تب ایدوم کے قائد ڈر سے کانپیں گے۔ معاب کے قائدین ڈر
سے کانپیں گے۔ کنعان کے لوگ اپنی ہمّت کھودیں گے۔
۱۶ وہ لوگ دہشت اور خوف سے بھریں گے۔ تیرے زورآور بازو کی
وجہ سے ۔ وہ لوگ اب تک چٹان کی طرح ہونگے جب تک تیرے لوگ
گذرینگے۔
۱۷ خُداوند تو اپنے لوگوں کو ضرور لے جائے گا۔ اپنے پہاڑ پر اُس جگہ
تک جسے تُو نے اپنے تخت کے لئے بنایا ہے۔ اے آقا! تُو اپنی ہیکل اپنے
ہاتھوں بنائے گا!
۱۸ خُداوند ہمیشہ ہمیشہ حکومت کرتا رہے گا۔"

۱۹ ہاں فرعون کے گھوڑے، سوار اور رتھ سمندر میں ڈوب گئے اور
خُداوند نے اُنہیں سمندر کے پانی سے ڈھک دیا۔ لیکن اسرائیل کے لوگ
سوکھی زمین پر چل کر سمندر کو پار کر گئے۔
۲۰ تب ہارون کی بہن نبیہ مریم نے ایک دُف لیا۔ مریم اور
عورتوں نے ناچنا گانا شروع کیا۔ مریم نے الفاظ کو دُہرایا۔

۲۱ "خُداوند کے لئے گاؤ۔ کیوں کہ اُس نے عظیم کام کیا ہے۔ اُس
نے گھوڑے کو اور سوار کو سمندر میں پھینکا۔"

۲۲ موسیٰ اسرائیل کے لوگوں کو بحر قلزم سے دور لے چلا۔ لوگ
ریگستان میں پہونچے۔ وہ تین دن تک شور ریگستان میں سفر کرتے رہے۔
لوگ پانی بھی نہ پاسکے۔ ۲۳ لوگ مارہ پہنچے۔ مارہ میں پانی تھا لیکن پانی اتنا
کڑوا تھا کہ لوگ پی نہیں سکتے تھے۔ یہی وجہ تھی کہ اُس جگہ کا نام مارہ پڑا۔
۲۴ لوگوں نے موسیٰ سے شکایت شروع کی لوگوں نے کہا، "اب
ہم لوگ کیا پئیں؟"
۲۵ موسیٰ نے خُداوند کو پُکارا اس لئے خُداوند نے اُسے ایک درخت
دکھایا۔ موسیٰ نے درخت کو پانی میں ڈالا جب اُس نے ایسا کیا تو پانی پینے
کے قابل ہو گیا۔
اُس مقام پر خُداوند نے لوگوں کا امتحان لیا اور اُنہیں ایک شریعت
دیا۔ ۲۶ خُداوند نے کہا، "تُم لوگوں کو اپنے خداوند خدا کا حکم ضرور ماننا
چاہئے۔ تُم لوگوں کو وہ کرنا چاہئے جسے وہ ٹھیک کہے اگر تُم لوگ خُداوند کے
حکم اور شریعت کی تعمیل کروگے تو تُم لوگ مصریوں کی طرح بیمار نہیں
ہوگے۔ میں تُمہارا خُداوند تُم لوگوں کو کوئی ایسی بیماری نہیں دوں گا جسے
میں نے مصریوں کو دی۔ میں خُداوند ہوں۔ میں ہی وہ ہوں جو تُمہیں
تندرست بناتا ہے۔"
۲۷ تب لوگوں نے ایلیم تک سفر کیا۔ ایلیم میں پانی کے ۱۲ چشمے
تھے۔ اور وہاں ۷۰ کھجور کے درخت تھے اس لئے لوگوں نے وہاں پانی کے
قریب خیمہ ڈالا۔

۱۶

تب لوگوں نے ایلیم سے سفر کرکے سینائی کے ریگستان
پہونچے۔ یہ جگہ ایلیم اور سینائی کے درمیان تھا۔ وہ اُس

جگہ پر مصر سے نکلنے کے بعد دُوسرے مہینے کے پندرہویں دن پہونچے۔
۲ تب اسرائیل کے لوگوں نے پھر شکایت کرنی شروع کی۔ اُنہوں نے
موسیٰ اور ہارون سے ریگستان میں شکایت کی۔ ۳ لوگوں نے موسیٰ اور ہارون
سے کہا، "یہ ہمارے لئے اچھا ہوتا کہ خُداوند نے ہم لوگوں کو مصر میں مار ڈالا
ہوتا۔ مصر میں ہم لوگوں کے پاس کھانے کو بہت تھا۔ ہم لوگوں کے پاس
وہ سارا کھانا تھا جسکی ہمیں ضرورت تھی۔ لیکن اب تُم ہمیں ریگستان میں
لے آئے ہو۔ ہم سب یہاں بھوک سے مر جائیں گے۔"
۴ تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا، "میں آسمان سے کھانا گراؤں گا۔ یہ
غذا تُم لوگوں کے کھانے کے لئے ہوگی۔ ہر روز لوگ باہر جائیں اور اُس دن
کھانے کی ضرورت کے لئے کھانا جمع کریں۔ میں یہ اِس لئے کروں گا کہ میں
دیکھوں کہ کیا لوگ وہی کریں گے جو میں کرنے کو کہوں گا۔ ۵ ہر روز لوگ
صرف اتنا کھانا جمع کریں گے جتنا کہ ایک دن کے لئے کافی ہے۔ لیکن چھٹے
دن جب وہ کھانا تیار کرینگے تو وہ پائینگے کہ یہ دو دن کے لئے کافی ہے۔
۶ اسلئے موسیٰ اور ہارون نے اسرائیل کے لوگوں سے کہا، "آج کی
رات تُم لوگ جانو گے کہ وہ خداوند ہی ہے جو تم لوگوں کو ملک مصر سے
باہر لایا۔ ۷ کل صبح تُم لوگ خُداوند کا جلال دیکھوگے۔ کیونکہ تم لوگ خداوند
کے خلاف بڑبڑاتے ہو اور اسنے یہ سن لیا ہے تم لوگ خداوند کے خلاف
کیوں بڑبڑاتے ہو؟ تُم لوگ ہم لوگوں سے شکایت ہی شکایت کر رہے ہو
ممکن ہے کہ ہم لوگ اب کُچھ آرام کر سکیں۔"
۸ اور موسیٰ نے کہا، "تُم لوگوں نے شکایت کی اور خُداوند نے تُم
لوگوں کی شکایتیں سُن لی ہے۔ اِس لئے رات کو خُداوند تُم لوگوں کو
گوشت دے گا۔ اور ہر صبح تُم وہ سب کھانا پاؤ گے جسکی تُمہیں ضرورت
ہو۔ تُم لوگ مُجھ سے اور ہارون سے شکایت کرتے رہے ہو۔ یاد رکھو تُم لوگ
میرے اور ہارون کے خلاف شکایت نہیں کر رہے ہو تُم لوگ خُداوند کے
خلاف شکایت کر رہے ہو۔"
۹ تب موسیٰ نے ہارون سے کہا، "اسرائیل کے لوگوں کے ساتھ
بات کرو۔ ان سے کہو، 'خُداوند کے سامنے جمع ہو، کیوں کہ اُس نے تُمہاری
شکایتیں سُنی ہیں۔'"
۱۰ ہارون نے اسرائیل کے تمام لوگوں سے بولا وہ تمام ایک جگہ پر
جمع تھے جب ہارون باتیں کر رہا تھا۔ اُسی وقت لوگ پلٹے اور اُنہوں نے
ریگستان کی طرف دیکھا اور اُنہوں نے خُداوند کے جلال کو بادل میں ظاہر
ہوتے دیکھا۔ ۱۱ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۱۲ "میں نے اسرائیل
کے لوگوں کی شکایت سُنی ہے اُس لئے ان سے میری باتیں کہو، 'آج شام
کو تُم گوشت کھاؤ گے اور کل صبح تُم لوگ پیٹ بھر روٹیاں کھاؤ گے۔ پھر تُم
لوگ جان جاؤ گے کہ تُم خُداوند اپنے خُدا پر بھروسہ کر سکتے ہو۔'"

۱۳ اس رات بہت سارے بٹیر (پرندے) آئے اور خیمہ کو ڈھک
لیا۔ صبح میں خیمہ کے چاروں طرف شبنم پڑی رہتی تھی۔ ۱۴ سورج نکلنے
پر شبنم سوکھ جاتی اور پالے کی پتلی تہہ کی طرح زمین پر کُچھ رہ جاتا تھا۔
۱۵ اسرائیل کے لوگوں نے اُسے دیکھا۔ اور ایک دوسرے سے پوچھا،
"وہ کیا ہے؟" انہوں نے یہ سوال اس لئے پوچھا کہ وہ نہیں جانتے تھے کہ وہ
کیا چیز ہے۔ اس لئے موسیٰ نے اُن سے کہا، "یہ کھانا ہے جسے خُداوند
تُمہیں کھانے کو دے رہا ہے۔ ۱۶ خُداوند کہتا ہے، 'ہر آدمی اتنا جمع
کرے جتنی اُس کو ضرورت ہے۔ تُم لوگوں میں سے ہر ایک آٹھ پیالہ اپنے
خاندان کے ہر آدمی کے لئے جمع کریگا۔'"
۱۷ اِس لئے اسرائیل کے لوگوں نے ایسا ہی کیا۔ ہر آدمی نے اس
کھانے کو جمع کیا۔ کُچھ آدمیوں نے دوسرے لوگوں سے زیادہ جمع کیا۔
۱۸ ان لوگوں نے اپنے خاندان کے ہر ایک آدمی کو کھانا دیا۔ جب کھانا
ناپا گیا تو ہر ایک آدمی کے لئے یہ کافی تھا، لیکن کبھی بھی ضرورت سے زیادہ
نہیں ہوا۔ جو کوئی بھی زیادہ جمع اسکے پاس بھی کُچھ نہیں بچا۔ لیکن جو کوئی
تھوڑا جمع کیا تب بھی وہ اسکے لئے کافی تھا۔
۱۹ موسیٰ نے ان سے کہا، "اگلے دن کھانے کے لئے وہ کھانا نہ
بچائیں۔" ۲۰ لیکن لوگوں نے موسیٰ کی بات نہیں مانی۔ کُچھ لوگوں نے
اپنا کھانا بچایا جس کو وہ دوسرے دن کھا سکیں۔ لیکن جو کھانا بچایا گیا تھا اُس
میں کیڑے پڑ گئے اور بدبو آنے لگی۔ موسیٰ ان لوگوں پر غصّہ ہوا جنہوں
نے ایسا کیا تھا۔
۲۱ ہر صبح لوگ کھانا جمع کرتے تھے ہر ایک آدمی اتنا جمع کرتا تھا۔
جتنا وہ کھا سکے لیکن جب دھوپ تیز ہوتی تھی کھانا گل جاتا تھا اور ختم
ہو جاتا تھا۔
۲۲ چھٹے دن کو لوگوں نے دوگنا کھانا جمع کیا۔ اُنہوں نے سولہ پیالہ
ہر آدمی کے لئے جمع کیا۔ اِس لئے لوگوں کے تمام قائدین آئے اور اُنہوں
نے یہ بات موسیٰ سے کہی۔
۲۳ موسیٰ نے ان سے کہا، "یہ ویسا ہی ہے۔ جیسا خُداوند نے بتایا تھا
کیوں کہ کل خُداوند کے آرام کا مقدس دن سبت ہے۔ تُم جو پکانا چاہتے ہو
پکا لو جو اُبالنا چاہتے ہو اُبالو۔ اور بچے ہوئے کو کل کے لئے محفوظ رکھّو۔"
۲۴ لوگوں نے موسیٰ کے حکم کے مطابق دوسرے دن کے لئے بچے
ہوئے کھانا کو بچایا۔ اور کھانا خراب نہیں ہوا اور نہ ہی اس میں کوئی کیڑا
لگا۔
۲۵ موسیٰ نے کہا، "آج سبت کا دن ہے، خداوند کو تعظیم دینے کے
لئے خاص آرام کا دن ہے۔ اس لئے تم لوگوں میں سے کوئی بھی کل کھیت
میں نہیں جائیگا۔ جو تم نے کل جمع کیا ہے کھاؤ۔ ۲۶ تُم لوگوں کو ۶ دن

کھانا جمع کرنا چاہئے لیکن ساتواں دن آرام کا دن ہے اس لئے زمین پر کوئی
خاص کھانا نہیں ہوگا۔"
۲۷ ہفتہ کو کُچھ لوگ تھوڑا کھانا جمع کرنے گئے لیکن وہ وہاں تھوڑا سا
بھی کھانا نہیں پاسکے۔ ۲۸ تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا، "تمہارے لوگ
میرے حکم کی تعمیل اور نصیحتوں پر عمل کرنے کب تک منع کریں گے؟
۲۹ دیکھو، جمعہ کو خُداوند دو دن کے لئے کافی کھانا دے گا۔ اس لئے
سبت کو ہر ایک کو بیٹھنا اور آرام کرنا چاہئے وہاں ٹھہرے رہو جہاں ہو۔"
۳۰ اس لئے لوگوں نے سبت کو آرام کیا۔
۳۱ اسرائیلی لوگوں نے اس خاص غذا کو "منّ" کہنا شروع کیا۔ منّ
سفید چھوٹے دھنیہ کے بیجوں کی طرح تھے اور اُس کا ذائقہ شہد کے ساتھ
بنے پاپڑ کی طرح تھا۔ ۳۲ تب موسیٰ نے کہا، "خُداوند نے نصیحت کی کہ
اُس کھانے کا آٹھ پیالہ اپنی نسل کے لئے بچاؤ۔ تب وہ اُس کھانے کو دیکھ
سکیں گے جسے میں نے تُم لوگوں کو ریگستان میں اُس وقت دیا تھا جب میں
نے تُم لوگوں کو مصر سے نکالا تھا۔"
۳۳ اس لئے موسیٰ نے ہارون سے کہا، "ایک مرتبان لو اور اسے آٹھ
پیالہ منّ سے بھرو اور اس منّ کو خُداوند کے سامنے رکھو اور اسے اپنی نسلوں
کے لئے بچاؤ۔" ۳۴ (اِس لئے ہارون نے ویسا ہی کیا جیسا خُداوند نے
موسیٰ کو حکم دیا تھا ہارون نے آگے چل کر منّ کے مرتبان کو معاہدہ کے
صندوق کے سامنے رکھا۔) ۳۵ لوگوں نے ۴۰ سال تک منّ کھایا۔ وہ
منّ اس وقت تک کھاتے رہے جب تک وہ اُس ملک میں نہیں آئے
جہاں انہیں رہنا تھا۔ وہ اسے اُس وقت تک کھاتے رہے جب تک وہ
کنعان کے قریب نہیں آگئے۔ ۳۶ (وہ منّ کے لئے جس تول کو استعمال
کرتے تھے وہ عومر تھا۔ ایک عومر تقریباً آٹھ پیالوں کے برابر تھا۔)

۱۷ اِسرائیل کے تمام لوگ سِین کے ریگستان سے ایک
ساتھ سفر کیے۔ وہ خُداوند جس طرح حکم دیتا رہا وہ ایک جگہ
سے دوسری جگہ سفر کرتے رہے۔ لوگوں نے رفیدیم کا سفر کیا اور وہاں
اُنہوں نے قیام کیا خیمہ ڈالا۔ وہاں لوگوں کو پینے کے لئے پانی نہیں تھا۔
۲ اس لئے وہ موسیٰ کے خلاف ہوگئے اور اُس سے بحث کرنے لگے۔ لوگوں
نے کہا، "ہمیں پینے کے لئے پانی دو۔"
لیکن موسیٰ نے اُن سے کہا، "تُم لوگ میرے خلاف کیوں ہو رہے ہو؟
تُم لوگ خُداوند کا امتحان کیوں لے رہے ہو؟"
۳ لیکن لوگ بہت پیاسے تھے۔ اس لئے اُنہوں نے موسیٰ سے شکایت
کرنا جاری رکھی۔ لوگوں نے کہا، "ہم لوگوں کو تُم مصر سے باہر کیوں
لائے؟ کیا تم ہم لوگوں کو یہاں اسلئے لائے تاکہ ہم لوگ، ہمارے بچّے،
ہمارے مویشی اور بھیڑ پانی کے بغیر مر جائیں۔"
۴ اسلئے موسیٰ نے خُداوند کو پُکارا، "میں اِن لوگوں کے ساتھ کیا
کروں؟ یہ مجھے مار ڈالنے کو پتھّر مارنے کے لئے تیّار ہیں۔"
۵ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، "اِسرائیل کے لوگوں کے پاس جاؤ
اور اُن کے کُچھ بزرگوں کو اپنے ساتھ لو اپنا عصا اپنے ساتھ لے جاؤ۔ یہ وہی
عصا ہے جسے تُم نے اُس وقت استعمال میں لایا تھا جب دریائے نیل پر
اُس سے چوٹ کی تھی۔ ۶ حوریب (سینائی) پہاڑ میں تُمہارے سامنے ایک
چٹان پر کھڑا ہوگا۔ عصا کو چٹان پر مارو اس سے پانی باہر آجائے گا۔ تب
لوگ پانی پی سکتے ہیں۔"
موسیٰ نے وہ باتیں کیں اور اِسرائیل کے بزرگوں نے اسے دیکھا۔
۷ موسیٰ نے اس جگہ کا نام 'مریبہ اور مسّہ' رکھا، کیوں کہ یہ وہ جگہ تھی جہاں
اِسرائیل کے لوگ بڑبڑائے اور خداوند کا امتحان لیا یہ پوچھکر، خُداوند ہمارے
ساتھ ہے یا نہیں۔
۸ عمالیقی لوگ رفیدیم آئے اور اِسرائیل کے لوگوں کے خلاف لڑے۔
۹ اس لئے موسیٰ نے یشوع سے کہا، "کُچھ لوگوں کو چُنو اور اگلے دن
عمالیقی سے جا کر لڑو۔ میں پہاڑ کی چوٹی پر کھڑا رہونگا۔ میں خُدا کی طرف سے
دیئے گئے عصا کو پکڑے رہوں گا۔"
۱۰ یشوع نے موسیٰ کی ہدایت مانی اور دوسرے دن عمالیقی لوگوں
سے لڑنے گیا۔ اسی وقت موسیٰ، ہارون اور حُور پہاڑ کی چوٹی پر گئے۔
۱۱ جب کبھی موسیٰ اپنے ہاتھ کو ہوا میں اُٹھاتا تو اِسرائیل کے لوگ جنگ
جیت لیتے لیکن جب موسیٰ اپنے ہاتھ کو نیچے کرتا تو اِسرائیل کے لوگ جنگ
میں ہارنے لگتے۔
۱۲ کُچھ وقت کے بعد موسیٰ کے بازو تھک (چڑھ) گئے۔ اِسلئے اُنہوں
نے ایک بڑی چٹان موسیٰ کے نیچے بیٹھنے کے لئے رکھی اور ہارون اور
حُور نے موسیٰ کی بازؤں کو ہوا میں پکڑے رکھا۔ ہارون موسیٰ کے ایک طرف
تھا اور حُور دوسری طرف۔ وہ اُس کے ہاتھوں کو اُسی طرح اُوپر اس وقت
تک پکڑے رہے جب تک سورج نہیں غروب ہوا۔ ۱۳ اِس لئے یشوع
اور اُسکی فوجوں نے عمالیقیوں کو اُس جنگ میں شکست دی۔
۱۴ تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا، "اس جنگ کے بارے میں لکھو۔
اس جنگ کے واقعات ایک کتاب میں لکھو جس سے لوگ یاد کریں گے کہ
یہاں کیا ہوا تھا اور یشوع سے کہو کہ میں عمالیقی لوگوں کو زمین سے مکمل طور
سے تباہ کردوں گا۔"
۱۵ تب موسیٰ نے ایک قربان گاہ بنائی۔ موسیٰ نے قربان گاہ کا نام
"خُداوند میرا پرچم" رکھا۔ ۱۶ موسیٰ نے کہا، "میں نے خُداوند کے تخت
کی طرف اپنے ہاتھ پھیلائے اس لئے خُداوند عمالیقی لوگوں سے لڑا جیسا کہ
اُس نے ہمیشہ کیا ہے۔"

موسیٰ کو ان کے سُسر کا مشورہ

۱۸ موسیٰ کا سُسر یترو مدیان میں کاہن تھا۔ خُدا نے موسیٰ اور
اِسرائیل کے لوگوں کی کئی طرح سے مدد کی اس کے
بارے میں یترو نے سنا۔ یترو نے اسرائیل کے لوگوں کو خداوند کے ذریعہ
مصر سے باہر لے جائے جانے کے متعلق سنا۔ ۲ اسلئے یترو موسیٰ کے پاس
گیا جب وہ خُدا کے پہاڑ کے پاس خیمہ ڈالے تھا۔ وہ موسیٰ کی بیوی صفورہ کو
اپنے ساتھ لایا (صفورہ موسیٰ کے ساتھ نہیں تھی کیوں کہ موسیٰ نے اسے اس
کے گھر بھیج دیا تھا)۔ ۳ یترو موسیٰ کے دونوں بیٹوں کو بھی ساتھ لایا۔ پہلے
بیٹے کا نام جیرسوم * رکھا کیوں کہ جب وہ پیدا ہوا۔ موسیٰ نے کہا، ”میں
غیر ملک میں اجنبی ہوں۔“ ۴ دُوسرے بیٹے کا نام الیعزر * رکھا کیوں کہ
جب وہ پیدا ہوا تو موسیٰ نے کہا، ”میرے باپ کے خُدا نے میری مدد کی
اور فرعون کی تلوار سے مجھے بچایا ہے۔“ ۵ اس لئے یترو ریگستان میں موسیٰ
کے پاس تب گیا۔ جب وہ خُدا کے پہاڑ (سینائی کا پہاڑ) کے قریب خیمہ
ڈالے تھا۔ موسیٰ کی بیوی اور اُس کے دو بیٹے یترو کے ساتھ تھے۔
۶ یترو نے موسیٰ کو ایک پیغام بھیجا، ”میں تُمہارا سُسر یترو ہوں۔ اور
میں تُمہاری بیوی اور اس کے دونوں بیٹوں کو تُمہارے پاس لا رہا ہوں۔“
۷ اس لئے موسیٰ اپنے سُسر سے ملنے گیا۔ موسیٰ اس کے سامنے جُھکا اور
اسے بوسہ دیا۔ دونوں نے ایک دوسرے کا حال پوچھا پھر خیمہ میں چلے
گئے۔ ۸ موسیٰ نے یترو کو ہر ایک بات بتائی جو خُداوند نے اِسرائیل کے
لوگوں کے لئے کی تھی۔ موسیٰ نے وہ چیزیں بھی بتائیں جو خُداوند نے
فرعون اور مصر کے لوگوں کے لئے کیں تھیں۔ موسیٰ نے راستے میں پیش
آئے تمام مشکلات کے متعلق اور کس طرح خُداوند نے اِسرائیلی لوگوں کو
بچایا جب بھی وہ تکلیف میں تھے کے متعلق بتایا۔
۹ یترو اُس وقت بہت خوش ہوا جب اُس نے خُداوند کی طرف سے
اِسرائیل کے لوگوں سے کی گئی سب اچھی باتوں کو سُنا۔ یترو اس لئے
خوش تھا کہ خُداوند نے اِسرائیل کے لوگوں کو مصریوں سے آزاد کر دیا تھا۔
۱۰ یترو نے کہا،
”خُداوند کی تمجید کرو! اُس نے تُمہیں مصر کے لوگوں سے آزاد کروایا۔
خُداوند نے تُمہیں فرعون سے بچایا ہے۔
۱۱ اب میں جانتا ہوں کہ خُداوند تمام خداؤں سے زیادہ عظیم ہے۔
اُنہوں نے سوچا کہ سب کُچھ اُن کے قابو میں ہے لیکن دیکھو خُدا نے
کیا کیا!“
۱۲ تب یترو نے خُدا کی عظمت اور تعظیم کے لئے قُربانی پیش کیا۔
تب ہارون اور تمام بزرگ موسیٰ کے سُسر یترو کے ساتھ خدا کے حضور کھانا
کھانے بیٹھے۔
۱۳ دوسرے دن موسیٰ لوگوں کا انصاف کرنے والا تھا۔ وہاں
لوگوں کی تعداد بہت زیادہ تھی اس وجہ سے لوگوں کو موسیٰ کے سامنے سارا
دن کھڑا رہنا پڑا۔
۱۴ یترو نے موسیٰ کو انصاف کرتے دیکھا اس نے پوچھا، ”تُم ہی یہ
کیوں کر رہے ہو؟“ کیا صرف تُم ہی منصف ہو؟ اور لوگ صرف تُمہارے
پاس ہی سارا دن کیوں آتے ہیں؟“
۱۵ تب موسیٰ نے اپنے سُسر سے کہا، ”لوگ میرے پاس آتے ہیں
اور اپنی مشکلات کے بارے میں خُدا کی مرضی پوچھتے ہیں۔ ۱۶ اگر ان
لوگوں کا کوئی مسئلہ ہو تو میرے پاس آتے ہیں میں طئے کرتا ہوں کہ کون
صحیح ہے اس طرح میں لوگوں کو خُدا کی شریعت اور تعلیمات کو سکھاتا
ہوں۔“
۱۷ لیکن موسیٰ کے سُسر نے اُس سے کہا، ”جس طرح تُم یہ کر رہے ہو
ٹھیک نہیں ہے۔ ۱۸ تُمہارے اکیلے کے لئے یہ کام بہت زیادہ ہے۔
اس سے تُم تھک جاتے ہو اور اس سے لوگ بھی تھک جاتے ہیں تُم یہ کام
یقیناً اکیلے نہیں کر سکتے۔ ۱۹ میں تُمہیں کُچھ مشورہ دوں گا میں تُمہیں بتاؤں
گا کہ تُمہیں کیا کرنا چاہئے میری دُعا ہے کہ خُدا تُمہارا ساتھ دے۔ جو تُمہیں
کرنا چاہئے وہ یہ ہے۔ تُمہیں خُدا کے سامنے لوگوں کے مسائل سُنتے رہنا
چاہئے اور اُن چیزوں کے متعلق خُدا سے کہتے رہنا چاہئے۔
۲۰ تُمہیں خُدا کی شریعتوں اور تعلیمات لوگوں کو بتانا بھی چاہئے۔
لوگوں کو انتباہ دو کہ وہ اُصولوں کو نہ توڑیں لوگوں کو جینے کا صحیح راستہ بتاؤ
انہیں بتاؤ کہ وہ کیا کریں۔ ۲۱ لیکن تُمہیں لوگوں میں سے اچھے لوگوں کو
چُننا چاہئے۔
”تُمہیں ایسے آدمیوں کا انتخاب کرنا چاہئے جسے خدا کا خوف ہو، اور
بھروسہ مند ہو، جو دولت کے لئے اپنے فیصلے نہ بدلے۔ ان آدمیوں کو
لوگوں کا حاکم بناؤ۔ ہزار، سو، پچاس اور یہاں تک کہ دس لوگوں پر بھی حاکم
ہونے چاہئے۔ ۲۲ اِن حاکموں کو ہر وقت لوگوں کا انصاف کرنے دو۔
اگر کوئی بہت ہی پیچیدہ معاملہ ہو تو وہ حاکم فیصلہ کے لئے تُمہارے پاس
آسکتے ہیں۔ لیکن دوسرے معاملوں کا فیصلہ وہ یقیناً کر سکتے ہیں۔ اس طرح یہ
تُمہارے لئے زیادہ آسان ہوگا۔ اور وہ لوگ تُمہارے کام میں ہاتھ بٹا سکیں
گے۔ ۲۳ اگر تُم خُداوند کی مرضی سے ایسا کرتے ہو تب تُم اپنا کام
کرتے رہنے کے قابل ہو سکوگے۔ اور اُس کے ساتھ ہی ساتھ تمام لوگ اپنے
مسائل کے حل ہو جانے سے سلامتی سے گھر جا سکیں گے۔“

جیرسوم اس عبرانی نام کا معنی ”اجنبی“ کے ہیں۔
الیعزر اس عبرانی نام کے معنی ”میرا خُدا مدد گار“

۲۴ اس لئے موسیٰ نے ویسا ہی کیا۔ جیسا یترو نے کہا تھا۔
۲۵ موسیٰ نے سارے اسرائیل کے لوگوں میں سے کچھ قابل مردوں کو
چُنااور انہیں قائد بنایا۔ وہاں ہر ۱۰۰۰ لوگوں پر، ۱۰۰ لوگوں، ۵۰
لوگوں اور ۱۰ لوگوں پر حاکم تھے۔ ۲۶ یہ حاکم لوگوں کے لئے منصف
تھے۔ یہ حاکم آسان مسئلوں کا فیصلہ خود کرتے تھے اور مشکل معاملے کو موسیٰ
کے پاس لاتے تھے۔
۲۷ کُچھ عرصہ بعد موسیٰ اپنے سُسر یترو سے وداع ہوا۔ اور یترو
اپنے گھر واپس ہوا۔

اسرائیل کے ساتھ خُدا کا معاہدہ

۱۹ مصر سے اپنے سفر کے تیسرے مہینے میں سب سے پہلے
دن اسرائیل کے لوگ سینائی کے ریگستان میں پہونچے۔
۲ لوگوں نے رفیدیم کو چھوڑ دیا تھا اور سینائی کے صحرا میں آپہونچے تھے۔
اسرائیل کے لوگوں نے ریگستان میں پہاڑ کے قریب ڈیرا ڈالا۔ ۳ تب
موسیٰ پہاڑ پر خُدا کے پاس گیا۔ پہاڑ پر خُدا نے موسیٰ سے کہا، ”یہ باتیں
اسرائیل کے لوگوں، یعقوب کے خاندانوں سے کہو: ۴ اور تُم لوگوں نے
دیکھا کہ میں نے مصر کے ساتھ کیا کیا۔ تُم نے دیکھا کہ میں نے تُم کو مصر
سے باہر ایک عقاب کی طرح اپنے پروں پر اٹھا کر نکالا اور یہاں اپنے پاس
لایا۔ ۵ اس لئے اب میں کہتا ہوں کہ تُم لوگ اب میرا حکم مانو، میرے
معاہدہ کی تعمیل کرو۔ اگر تُم میرا حُکم مانوگے تو تُم میرے خاص لوگ
بنوگے۔ ساری دُنیا میری ہے۔ ۶ تُم میرے لئے ایک مقدّس قوم اور
کاہنوں کی سلطنت ہو۔‘ ”موسیٰ! جو باتیں میں نے تُمہیں بتائی ہیں اُنہیں
اسرائیل کے لوگوں سے ضرور کہہ دینا۔“
۷ اس لئے موسیٰ پہاڑ سے نیچے آیا اور لوگوں کے بزرگوں کو ایک ساتھ
بُلایا۔ موسیٰ نے بزرگوں سے وہ باتیں کہیں جنہیں کہنے کے لئے خُداوند
نے اسے حکم دیا تھا۔ ۸ پھر تمام لوگ ایک ساتھ بولے، ”ہم لوگ خُداوند کی
کہی ہر بات مانیں گے۔“
تب موسیٰ خُدا کے پاس پہاڑ پر لوٹ آیا۔ موسیٰ نے کہا کہ لوگ اُس کے
حکم کی تعمیل کریں گے۔ ۹ اور خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ”میں گھنے بادل
میں تُمہارے پاس آؤں گا میں تُم سے بات کروں گا۔ سب لوگ مجھے تُم سے
باتیں کرتے ہوئے سُنیں گے۔ میں یہ اسلئے کر رہا ہوں تا کہ لوگ تم پر بھی
ہمیشہ یقین کرینگے۔“
تب موسیٰ نے خُداوند کو وہ تمام باتیں بتائی جو لوگوں نے کہے تھے۔
۱۰ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ”آج اور کل تُم لوگوں کو خاص مجلس
کے لئے لوگوں کو ضرور تیار کرو۔ لوگوں کو اپنے لباس دھولینے چاہئے۔
۱۱ اور تیسرے دن میرے لئے تیّار رہنا چاہئے۔ تیسرے دن میں
(خُداوند) سینا کے پہاڑ سے نیچے آؤں گا اور تمام لوگ مُجھے (خُداوند کو)
دیکھیں گے۔ ۱۲-۱۳ لیکن ان لوگوں سے ضرور کہہ دینا کہ وہ پہاڑ سے
دور ہی ٹھہریں۔ زمین پر ایک لکیر کھینچنا اور لوگوں کو اُس سے پار نہ ہونے
دینا۔ اگر کوئی آدمی یا جانور پہاڑ کو چھوئے گا تو اُسے یقیناً مار دیا جائے گا۔
وہ پتھروں سے یا تیروں سے مارا جائیگا۔ لیکن کسی بھی آدمی کو لکیر کو چھونے
کی اجازت نہیں دیا جائے گی۔ لوگوں کو بِگل بجنے تک انتظار کرنا چاہئے اور
صرف تب جب بگل بجے انہیں پہاڑ پر جانے دیا جائے گا۔“
۱۴ موسیٰ پہاڑ سے نیچے اُترا وہ لوگوں کے پاس گیا اور خاص نشست
کے لئے انہیں تیّار کیا۔ لوگوں نے اپنے لباس دھوئے۔
۱۵ تب موسیٰ نے لوگوں سے کہا، ”خُدا سے ملنے کے لئے تین دن
میں تیّار ہوجاؤ۔ اُس وقت مرد کو عورت کو نہیں چھونا چاہئے۔“
۱۶ تیسرے دن صبح پہاڑ پر گھرا بادل چھایا۔ بجلی کی چمک اور بادل
کی گرج اور بگل کی تیز آواز ہوئی۔ چھاؤنی کے سب لوگ ڈر گئے۔ ۱۷ تب
موسیٰ لوگوں کو پہاڑ کی طرف خُدا سے ملنے کے لئے چھاؤنی کے باہر لے
گئے۔
۱۸ سینائی پہاڑ دھوئیں سے ڈھکا ہوا تھا۔ پہاڑ سے دھواں اس طرح
اُٹھا جیسے کسی بھٹّی سے اُٹھتا ہو۔ یہ ہوا جیسے ہی خداوند آگ میں پہاڑ پر اترے
اور ساتھ ہی سارا پہاڑ بھی کانپنے لگا۔ ۱۹ بگل کی آواز تیز سے تیز تر ہو گئی۔
جب بھی موسیٰ نے خُدا سے بات کی گرج میں خُدا نے اُسے جواب دیا۔
۲۰ خُداوند سینائی پہاڑ کے چوٹی پر اُترا اور موسیٰ کو اوپر آنے کے
لئے کہا۔ اسلئے موسیٰ پہاڑ کے اوپر گیا۔
۲۱ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ”جاؤ اور لوگوں کو انتباہ دو کہ وہ
میرے پاس نہ آئیں نہ ہی مجھے دیکھیں اگر وہ ایسا کریں گے تو وہ مرجائیں
گے اور اس طرح بہت سی موت ہوجائیں گی۔ ۲۲ ان کاہنوں سے بھی کہو
جو میرے پاس آئیں گے کہ وہ اس خاص ملن کے لئے خود کو تیّار کریں۔
اگر وہ ایسا نہ کریں تو میں اُنہیں سزا دوں گا۔“
۲۳ موسیٰ نے خُداوند سے کہا، ”لیکن لوگ پہاڑ پر نہیں آسکتے۔ تو
نے بالکل ہی ایک لکیر کھینچ کر پہاڑ کو مقدس سمجھنے اور اُسے پار نہ کرنے
کے لئے کہا تھا۔“
۲۴ خُداوند نے اُس سے کہا، ”لوگوں کے پاس جاؤ اور ہارون کو لاؤ
اسے اپنے ساتھ واپس لاؤ لیکن کاہنوں اور لوگوں کو مت آنے دو اگر وہ
میرے پاس آئیں گے تو میں اُنہیں سزا دوں گا۔
۲۵ اس لئے موسیٰ لوگوں کے پاس گیا اور ان سے یہ باتیں کہیں۔

دس احکامات

۲۰ تب خُدا نے یہ ساری باتیں کہیں، ۲ ''میں خُداوند تُمہارا
خُدا ہوں۔ میں تمہیں مُلک مصر سے باہر لایا جہاں تُم غلام
تھے۔
۳ ''تُمہیں میرے علاوہ کسی دوسرے خداؤں کی عبادت نہیں کرنی
چاہئے۔
۴ ''تُمہیں کوئی بھی مورتی نہیں بنانی چاہئے۔ کسی بھی اس
چیز کی تصویر یا بُت مت بناؤ جو اُوپر آسمان میں یا نیچے زمین ہو
یا پانی کے نیچے ہو۔ ۵ بُتوں کی پرستش یا کسی قسم کی خدمت نہ
کرو کیوں؟ کیونکہ میں خُداوند تُمہارا خُدا ہوں۔ میرے لوگ جو
دُوسرے خُداؤں کی عبادت کرتے ہیں۔ میں اُن سے نفرت کرتا
ہوں۔ اگر کوئی آدمی میرے خلاف گناہ کرتا ہے تو میں اس کا
دُشمن ہوجاتا ہوں۔ میں اُس آدمی کی اولادوں کی تیسری اور چوتھی
نسل تک کو سزادوں گا۔ ۶ لیکن میں ان آدمیوں پر بہت
مہربان رہوں گا جو مُجھ سے محبّت کریں گے اور میرے احکامات
کو مانیں گے۔ میں ان کے خاندانوں کے ساتھ اور انکی ہزاروں
نسل تک مہربان رہوں گا۔
۷ ''تُمہارے خُداوند خدا کے نام کا استعمال تُمہیں غلط طریقہ
سے نہیں کرنا چاہئے۔ اگر کوئی آدمی خُداوند کے نام کا استعمال
غلط طریقہ پر کرتا ہے تو وہ قصوروار ہے اور خُداوند اسے کبھی بے
گناہ نہیں مانے گا۔
۸ ''سبت کے ایک خاص دن کے طور پر منانے کا خیال
رکھنا۔ ۹ تُم ہفتے میں چھ دن اپنا کام کرو۔ ۱۰ لیکن ساتویں
دن تُمہارے خداوند خدا کے آرام کا دن ہے۔ اُس دن کوئی بھی
آدمی چاہیں۔ تُم، بیٹے اور بیٹیاں تُمہارے غلام اور داشتائیں
جانور اور تُمہارے شہر میں رہنے والے سب غیر ملکی کام نہیں
کریں گے۔ ۱۱ کیوں کہ خُداوند نے چھ دن کام کیا اور آسمان،
زمین، سمندر اور ان کی ہر چیز بنائی اور ساتویں دن خُدا نے آرام
کیا۔ اسلئے خداوند نے سبت کے دن برکت بخشا اور اسے بہت
ہی خاص دن کے طور پر بنایا۔
۱۲ ''اپنے باپ اور ماں کی عزّت کرو۔ یہ اس لئے کرو کہ
تُمہارے خداوند خدا جس زمین کو تُمہیں دے رہا ہے اس میں تُم
ساری زندگی گذار سکو۔
۱۳ ''تمہیں کسی آدمی کو قتل نہیں کرنا چاہئے۔
۱۴ ''تُمہیں بدکاری کے گناہ نہیں کرنا چاہئے۔
۱۵ ''تمہیں چوری نہیں کرنی چاہئے۔
۱۶ ''تُمہیں اپنے پڑوسیوں کے خلاف جھوٹی گواہی نہیں
دینی چاہئے۔
۱۷ ''دوسرے لوگوں کی چیزوں کو لینے کی خواہش نہیں
کرنی چاہئے۔ تُمہیں اپنے پڑوسی کا گھر، اس کی بیوی، اُس کے
خادم اور خادمائیں، اُس کی گائیں اُس کے گدھوں کو لینے کی
خواہش نہیں کرنی چاہئے۔ تُمہیں کسی کی بھی چیز کو لینے کی
خواہش نہیں کرنی چاہئے۔''

لوگوں کا خُدا سے ڈرنا

۱۸ اس دوران لوگوں نے گرج کی آواز سنی، بجلی کی چمک دیکھی،
بگل کی آواز سنی۔ اُنہوں نے پہاڑ سے اُٹھتے ہوئے دھوئیں کو دیکھا۔ لوگ
ڈرے ہوئے تھے اور خوف سے کانپ رہے تھے۔ وہ پہاڑ سے دور
کھڑے ہوئے تھے اسے دیکھ رہے تھے۔ ۱۹ تب لوگوں نے موسیٰ سے
کہا، ''اگر تُم ہم لوگوں سے کُچھ کہنا چاہو تو ہم لوگ سُنیں گے۔ لیکن خُدا
کو ہم لوگوں سے بات نہ کرنے دو اگر یہ ہوگا تو ہم لوگ مر جائیں گے۔''
۲۰ تب موسیٰ نے لوگوں سے کہا، ''ڈرومت۔ خداوند تمہیں جانچ کر
رہا ہے یہ جاننے کے لئے کہ تمہیں اسکا خوف ہے یا نہیں تا کہ تم گناہ نہیں
کروگے۔''
۲۱ تب لوگ اس وقت اُٹھ کر پہاڑ سے دور چلے آئے۔ جبکہ موسیٰ اس
گھرے بادل میں گیا جہاں خُدا تھا۔ ۲۲ تب خُداوند نے موسیٰ سے
اسرائیلیوں کو بتانے کے لئے یہ باتیں کہیں: ''تُم لوگوں نے دیکھا کہ میں
نے تُم سے آسمان سے باتیں کیں۔ ۲۳ اس لئے تُم لوگ میرے خلاف
سونے یا چاندی کی مورتیاں نہ بنانا تُمہیں ان جھوٹے خُداؤں کی مورتیاں
کبھی نہیں بنانی چاہئے۔
۲۴ ''میرے لئے ایک خاص قربان گاہ بناؤ۔ اس قربان گاہ کو
بنانے کے لئے مٹّی کا استعمال کرو۔ تم جلانے کا نذرانہ کو، اپنے ہمدردی کا
نذرانہ کو، بھیڑوں کو اور اپنے بیلوں کو ہر اس جگہ پر جہاں میں چاہتا ہوں کہ
میرا نام یاد کیا جائے قربانی کر سکتے ہو۔ تب میں آؤنگا اور تُمہیں دُعاء دوں
گا۔ ۲۵ اگر تُم لوگ قربان گاہ کو بنانے کے لئے چٹانوں کو استعمال کرو تو
تُم لوگ ان چٹانوں کا استعمال نہ کرو جنہیں تُم لوگوں نے اپنے لوہے کے
اوزاروں سے چکنا کیا ہو۔ اگر تُم لوگ چٹانوں پر کسی لوہے کے اوزاروں کا
استعمال کیا ہو تو میں قربان گاہ کو قبول نہیں کروں گا۔ ۲۶ تُم لوگ
قربان گاہ تک پہونچنے والی سیڑھیاں بھی نہ بنانا اگر سیڑھیاں ہوں گی تو لوگ

اُوپر قربان گاہ کو دیکھیں گے تُو وہ تُمہارے لباس کے اندر نیچے سے دیکھ
سکیں گے۔"

دوسری شریعت اور احکام

۲۱ "یہ سب اُصول ہیں جسے تُم لوگوں کو ضرور بتاؤ گے:
۲ "اگر تُم ایک عبرانی غلام خریدتے ہو، تو اسے تُمہاری
خدمت صرف ۶ سال کرنی ہوگی۔ ۶ سال بعد وہ غلام آزاد ہوجائے گا۔اور
تم کو یعنی مالک کو غلام کی آزادی کے لئے کچھ بھی نہیں دیاجائیگا۔ ۳ تُمہارا
غلام ہونے کے پہلے اگر اس کی شادی نہیں ہوئی ہو تو وہ بیوی کے بغیر ہی
آزاد ہو کر چلاجائے گا۔ لیکن اگر غلام ہونے کے وقت وہ آدمی شادی شدہ ہوگا
تو آزاد ہونے کے وقت وہ اپنی بیوی کو اپنے ساتھ لے جائے گا۔ ۴ اگر
غلام شادی شدہ نہ ہو تو آقا اسکے لئے بیوی لا سکتا ہے۔ اگر وہ بیوی آقا کے
لئے بیٹا یا بیٹی کو جنم دیتی ہے تو وہ عورت اور اسکے بچّے آقا کے
ہوجائیں گے۔ جب کام کی مدّت پوری ہوجائیگی تب ہی صرف غلام کو آزاد
کردیاجائیگا۔

۵ "لیکن اگر غلام کہتا ہے، 'میں آقا سے محبّت کرتا ہوں ، میں اپنی
بیوی بچّوں سے محبّت کرتا ہوں ، میں آزاد نہیں ہوں گا۔ ۶ اگر ایسا ہو تو
غلام کا آقا اُسے خُدا کے سامنے لائے گا۔ غلام کا آقا اُسے کسی دروازے تک
یا اُس کی چوکھٹ تک لے جائے گا اور غلام کا آقا ایک تیز اوزار سے غلام
کے کان میں ایک سوراخ کرے گا۔ تب غلام اس آقا کی خدمت زندگی بھر
کرے گا۔

۷ "کوئی بھی آدمی اپنی بیٹی کو باندی کی طرح فروخت کرنے کے لئے
طئے کرسکتا ہے۔ اگر ایسا ہو تو اسے آزاد کرنے کے وہی اُصول نہیں ہیں جو
مرد غلام کے آزاد کرنے کے لئے ہیں۔ ۸ اگر آقا اُس عورت سے جسے اسنے
پسند کیا ہے خوش نہیں ہے تو وہ اُس کے باپ کو واپس بیچ سکتا ہے۔ آقا کو
اسے غیر ملکیوں کے پاس بیچنے کا اختیار نہیں ہے۔ کیونکہ یہ اسکے ساتھ
ناانصافی ہے۔ ۹ اگر باندی کا آقا اُس باندی سے اپنے بیٹے کی شادی کرنے
کاوعدہ کرے تو اُس سے باندی جیسا سلوک نہیں کیاجائے گا۔ اُس کے ساتھ
بیٹی کا سلوک کرنا ہوگا۔

۱۰ "اگر باندی کا آقا کسی دوسری عورت سے بھی شادی کرے تو
اُسے چاہئے کہ وہ پہلی بیوی کو کھانا یا لباس کم نہ دے اور اُسے چاہئے کہ ان
چیزوں کو مسلسل وہ اُسے دیتا رہے جنہیں حاصل کرنے کا اُسے اختیار
شادی سے ملا ہے۔ ۱۱ اُس آدمی کو یہ تین چیزیں اُس کے لئے کرنی
چاہئے۔ اگر وہ اُنہیں نہیں کرتا تو عورت آزاد کی جائیگی۔ اور اسے کچھ ادا
کرنے کی ضرورت نہیں پڑیگی۔

۱۲ "اگر کوئی آدمی کسی کو ضرر پہونچائے اور اُسے مار ڈالے تو اُس
آدمی کو بھی مار دیا جائے۔ ۱۳ لیکن اگر کوئی شخص کسی کو بغیر کسی ارادہ
کے مارتا ہے اور وہ مر جاتا ہے تو یہ سمجھا جائیگا کہ یہ خدا کی مرضی سے ہوا۔
اسلئے اسے کسی خاص محفوظ جگہ میں بھاگ جانا چاہئے جسے کہ میں نے مقرّر کیا
ہے۔ ۱۴ لیکن کوئی آدمی اگر کسی آدمی کو غصّہ یا نفرت کے سبب
اُسے ماردے تو اس قاتل کو میری قربان گاہ سے بھی دور لے جاؤ اور
اُسے موت کی سزادو۔

۱۵ "کوئی آدمی جو اپنے ماں باپ کو ضرر پہونچائے وہ ضرور مار دیا
جائے۔

۱۶ "اگر کوئی آدمی کسی کو غلام کی طرح بیچنے یا اپنا غلام بنانے کے
لئے چُرائے تو اُسے ضرور مار دیا جائے۔

۱۷ "کوئی آدمی جو اپنے ماں باپ کو بددُعاء کرے تو اُسے ضرور مار دیا
جائے۔

۱۸ "جب دو آدمی بحث کرتے ہوں تو ان میں سے ایک آدمی
دوسرے کو پتھر یا گھونسہ مار سکتا ہے تو اگر وہ شخص جو گھائل ہو گیا ہے
نہیں مرتا ہے تو اس آدمی کو نہیں مارنا چاہئے جو اسے چوٹ پہنچایا ہے۔
۱۹ اگر چوٹ کھائے ہوئے آدمی کو کچھ عرصہ کے لئے بستر پر رہنا پڑے اور
وہ چلنے کے لئے لاٹھی کا استعما ل کرے تو چوٹ پہنچانے والے آدمی کو
اسکے برباد ہوئے وقت کے لئے ہرجانہ دینا چاہئے۔ اور وہ آدمی اسکے علاج کا
بھی خرچ اس وقت تک ضرور ادا کرے جب تک کہ وہ پوری طرح سے
صحت یاب نہ ہوجائے۔

۲۰ "کبھی کبھی لوگ اپنے غلام اور باندیوں کو پیٹتے ہیں اگر پٹائی کے
بعد غلام مرجائے تو قاتل کو ضرور سزا دی جائے۔ ۲۱ لیکن غلام اگر نہیں
مرتا اور کُچھ دنوں بعد وہ صحت مند ہو تو اُس آدمی کو سزا نہیں دی جائیگی۔
کیوں؟ کیوں کہ غلام کے آقا نے غلام کے لئے دولت دی اور غلام اُس کا
ہے۔ ۲۲ آدمی آپس میں لڑسکتے ہیں اور کسی حاملہ عورت کو ضرر
پہونچاسکتے ہیں اگر وہ عورت اپنے بچّے کو وقت سے پہلے پیدا کرتی ہے اور
ماں بُری طرح زخمی نہیں ہے تو ضرر پہونچانے والا آدمی اُسے ضرور دولت
دے۔ اُس عورت کا شوہر یہ طئے کرے گا کہ وہ آدمی کتنی دولت دے گا۔
منصف اُس آدمی کو طئے کرنے میں مدد کرے گا کہ وہ دولت کتنی ہوگی۔
۲۳ لیکن اگر عورت یا بچّہ بُری طرح زخمی ہو تو وہ آدمی جس نے اُسے ضرر
پہنچایا ہے سزا پائے گا۔ تُم ایک زندگی کے بدلے دوسری زندگی
لو۔ ۲۴ تُم آنکھ کے بدلے آنکھ، دانت کے بدلے دانت، ہاتھ کے
بدلے ہاتھ، پیر کے بدلے پیر۔ ۲۵ جلے کے بدلے جلاؤ۔ کھرچ کے
بدلے کھرچ کرواور زخم کے بدلے زخم۔

۲۶ "اگر کوئی آدمی کسی غلام کی آنکھ پر مارے اور غلام اُس آنکھ سے
اندھا ہوجائے تو اس غلام کو ہرجانے کے طور پر آزاد کر دیا جائے۔ یہ قانون
مرد اور عورت دونوں غلام کے لئے لاگو ہوگا۔ ۲۷ اگر غلام کا آقا غلام کے
مُنہ پر مارے اور غلام کا کوئی دانت ٹوٹ جائے تو غلام کو آزاد کر دیا جائے
گا۔ غلام کا دانت اُس کی آزادی کی قیمت ہے۔ یہ غلام اور آقا دونوں کے
لئے برابر ہے۔

۲۸ "اگر کسی آدمی کا کوئی بیل کسی مرد یا عورت کو مارتا ہے اور وہ
شخص مر جاتا ہے تو پتھّر پھینک کر اس بیل کو مار ڈالو۔ تمہیں اُس بیل کا
گوشت نہیں کھانا چاہئے لیکن بیل کا مالک قصوروار نہیں ہے۔ ۲۹ لیکن
اگر بیل نے پہلے لوگوں کو ضرر پہونچایا ہے اور مالک کو انتباہ دیا گیا ہے تو
وہ مالک قصوروار ہے۔ کیوں کہ اُس نے بیل کو نہیں باندھا یا بند نہیں
رکھا۔ اگر بیل آزاد چھوڑا گیا ہے اور کسی کو وہ مار دیا تو مالک قصوروار ہے۔ تُم
پتھروں سے بیل کو مار ڈالو اور اُس کے مالک کو بھی موت کے گھات اتار
دو۔ ۳۰ لیکن مرنے والے کا خاندان رقم لے سکتا ہے، اگر وہ رقم قبول
کرے تب وہ آدمی جو مالک ہے اُسکو مارنا نہیں چاہئے۔ لیکن اُسکو اتنی رقم
دینا چاہئے جو منصف مقرر کرے۔

۳۱ "یہی قانون اُس وقت بھی لاگو ہوگا جب بیل کسی آدمی کے بیٹے
یا بیٹی کو مارتا ہو۔ ۳۲ لیکن اگر کوئی بیل غلام کو مار دے تو بیل کا مالک
غلام کے مالک کو ہرجانے کے طور پر چاندی کے ۳۰ سکّے دے اور بیل کو
بھی پتھروں سے مار ڈالا جائے۔ یہ قانون مرد اور عورت دونوں غلام کے لئے
لاگو ہوگا۔

۳۳ "کوئی آدمی کوئی گڑھا یا کنواں کھودے اور اُسے نہیں ڈھانکے اگر
کسی آدمی کا جانور آئے اور اُس میں گر جائے تو گڑھے کا مالک قصوروار ہے۔
۳۴ گڑھے کا مالک جانور کے لئے ہرجانے ادا کرے گا۔ لیکن ہرجانے ادا
کرنے کے بعد مرا ہوا جانور اسکا ہو جائیگا۔

۳۵ "اگر کسی کا بیل کسی دوسرے آدمی کے بیل کو مار ڈالے تو وہ
دونوں اُس زندہ بیل کو بیچ دیں۔ دونوں آدمی بیچنے سے ملنے والی رقم کا آدھا
آدھا اور مردہ بیل کا آدھا آدھا حصّہ لے لے۔ ۳۶ لیکن اگر بیل کو سینگ
مارنے کی عادت تھی تو اس بیل کے مالک اپنے بیل کا جوابدہ ہوگا۔ اگر وہ
بیل دوسرے بیل کو مار ڈالتا ہے تو اس بیل کا مالک قصوروار ہے کیونکہ
اس بیل کو آزاد چھوڑا۔ اسے ہرجانے کے طور پر مرے ہوئے بیل کے
مالک کو نیا بیل دینا ہوگا۔ اور مرا ہوا بیل اسکا ہو جائیگا۔

۲۲

"جو آدمی کسی بیل یا بھیڑ کو چُراتا ہے اُسے تُم کس طرح
سزا دوگے؟ اگر وہ آدمی جانور کو مار ڈالے یا بیچ دے تو وہ
اُسے واپس تو نہیں کر سکتا۔ اِس لئے وہ چُرائے ہوئے بیل کے بدلے پانچ
بیل دے۔ یا چُرائی گئی بھیڑ کے بدلے چار بھیڑ دے وہ چوری کے لئے
کُچھ رقم بھی ادا کرے۔ ۲-۴ لیکن اُس کے پاس اُس کا اپنا کُچھ بھی نہیں
ہے تو چوری کے لئے غلام کے طور پر اُسے بیچا جائے گا۔ لیکن اگر اس کے
پاس چوری کا جانور پایا جائے تو وہ آدمی جانور کے مالک کو ہر ایک
چُرائے گئے جانور کے بدلے دو جانور دے گا۔ اُس بات کی کوئی تخصیص
نہیں کہ وہ جانور بیل تھا یا گدھا یا بھیڑ۔

"اگر کوئی چور رات کو گھر میں نقب (سیندھ) لگانے کے وقت مارا
جائے تو اسے مارنے کا قصوروار کوئی نہیں ہوگا۔ لیکن یہ اگر دن میں ہو تو
اُس کو مارنے والا آدمی مارنے کا قصوروار ہوگا۔

۵ "اگر کوئی آدمی اپنے کھیت یا انگور کے باغ میں اپنے مویشیوں کو
چرنے دے اور اگر وہ مویشی دوسرے کے کھیت یا انگور کے باغ میں چلے
جائیں اور اسے برباد کر دیں تو اس شخص کو جس نے اپنے مویشی کو چھوڑ دیا
اپنے بہترین فصل سے اسکے نقصان کا ہرجانہ ادا کرنا ہوگا۔

۶ "اگر کوئی شخص آگ جلاتا ہے اور آگ خاردار جھاڑیوں میں پھیل جاتا
ہے اور یہ آگ پڑوسی کے فصل کو یا اناج کو یا پودے دار کھیت کو ہی برباد
کر دیتا ہے تو وہ شخص جو آگ لگاتا ہے اسے جلے ہوئے چیزوں کے لئے
ہرجانہ ادا کرنا ہوگا۔

۷ "کوئی آدمی اپنے پڑوسی سے اُس کے گھر میں کُچھ دولت یا کُچھ
دوسری چیزیں رکھنے کو کہے اگر وہ دولت یا وہ چیزیں پڑوسی کے گھر سے
چوری ہو جائیں تو تُم کیا کروگے؟" تُمہیں چور کا پتہ لگانے کی کوشش کرنا
ہوگا۔ اگر تُم نے چور کو پکڑلیا تو وہ چیزوں کی قیمت کا دوگنا دے گا۔
۸ لیکن اگر تُم چور کا پتہ نہ لگا سکے تب گھر کا مالک منصفوں کے سامنے ضرور
حاضر ہو اور یہ کہتے ہوئے حلف لے کہ اسنے اپنے پڑوسی کی چیزوں کو نہیں
لیا ہے۔

۹ "اگر وہ آدمی کسی کھوئے ہوئے بیل یا گائے یا بھیڑ یا لباس یا کسی
دوسری کھوئی ہوئی چیز کے متعلق متفّق نہ ہوں تو تُم کیا کروگے؟ ایک
آدمی کہتا ہے، 'یہ میری ہے' اور دُوسرا کہتا ہے 'نہیں، یہ میری ہے۔'
دونوں آدمی خُدا کے سامنے جائیں۔ خُدا طئے کرے گا کہ قصوروار کون ہے۔
جس آدمی کو خُدا قصوروار پائے گا وہ اُس چیز کی قیمت سے دوگنا ادا کرے۔

۱۰ "کوئی اپنے پڑوسی سے کچھ تھوڑے وقت کے لئے اپنے جانور کی
دیکھ بھال کے لئے کہے یہ جانور بیل، بھیڑ، گدھا یا کوئی دوسرا جانور ہو اور
اگر وہ جانور مر جائے اسے چوٹ آجائے۔ یا کوئی اسے اس وقت ہانک لے
جائے جب کوئی دیکھ نہ رہا ہو تو تُم کیا کروگے؟" ۱۱ وہ پڑوسی وضاحت
کرے کہ اُس نے جانور کو نہیں چُرایا ہے اگر یہ سچ ہے تو پڑوسی خُداوند کی
قسم لے کہ اُس نے وہ نہیں چُرایا ہے۔ جانور کا مالک اس قسم کو ضرور

قبول کرے۔ پڑوسی کے جانور کے لئے مالک کو ادائیگی نہیں کرنا ہوگا۔
۱۲ لیکن اگر پڑوسی نے جانور کو چُرایا ہے تو وہ مالک کے جانور کے لئے
ضرور ادائیگی کرے۔ ۱۳ اگر جنگلی جانوروں نے جانور کو مارا ہے تو ثبوت
کے لئے پڑوسی اُس کے جسم کو لائے پڑوسی مارے گئے جانور کے لئے مالک
کو ادائیگی نہیں کرے گا۔

۱۴ "اگر کوئی آدمی اپنے پڑوسی سے کسی جانور کو اُدھار لے اور اگر اُس
جانور کو چوٹ پہنچے یا وہ مرجائے اور اسکا مالک یقیناً وہاں نہ تھا تو اُدھار لینے
والا مالک اُس جانور کے لئے ادائیگی کرے۔ ۱۵ لیکن مالک اگر جانور کے
ساتھ وہاں تھا تب اُدھار لینے والے کو ادائیگی نہیں کرنا پڑے گا۔ اگر یہ
کرایہ کا جانور تھا تو ادھار لینے والے کو ادائیگی نہیں کرنا پڑیگا اگر جانور کو
چوٹ پہنچے یا مرجائے تو جانور کے استعمال کے لئے دی گئی رقم ہی کافی
ہے۔

۱۶ "اگر کوئی مرد کوئی غیر شادی شدہ کنواری لڑکی سے جنسی
تعلقات کرے تو وہ اُس سے ضرور شادی کرے اور وہ اُس لڑکی کے باپ کو
پورا جہیز دے۔ ۱۷ اگر باپ اپنی بیٹی کو شادی کرنے کی اجازت دینے
سے انکار کرے تو بھی آدمی کو رقم ادا کرنا چاہئے۔ اُس کو پوری رقم ادا کرنا
چاہئے۔

۱۸ "تُم کسی عورت کو جادو ٹونا نہ کرنے دو۔ اگر وہ ایسا کرے تو تُم
اُسے زندہ رہنے نہ دو۔

۱۹ "کوئی شخص جو کسی جانور کے ساتھ جنسی تعلقات رکھے تو اسے
ضرور موت کی سزادی جانی چاہئے۔

۲۰ "اگر کوئی شخص خداوند کے علاوہ دوسرے خدا کو قربانی پیش
کرے تو اُس شخص کو ضرور پوری طرح سے تباہ کردیا جائے۔

۲۱ "یاد رکھو اس سے پہلے تُم لوگ مصر کے ملک میں غیر ملکی تھے تُم
لوگ اُس آدمی کو نہ ٹھگو نہ چوٹ پہنچاؤ جو تُمہارے ملک میں غیر ملکی ہے۔

۲۲ "تُم لوگ ایسی عورتوں کے لئے کبھی بُرا نہیں کرو گے جن کے
شوہر مرچکے ہیں۔ یا اُن بچّوں کا جن کے ماں باپ نہ ہوں۔ ۲۳ اگر تُم
لوگ اُن بیواؤں یا یتیم بچّوں کا کُچھ بُرا کرو گے تو وہ میرے سامنے روئیں
گے اور میں اُن کی آفتوں کو سُنوں گا۔ ۲۴ اور مجھے بہت غصّہ آئے گا۔
میں تُمہیں تلوار سے مار ڈالوں گا۔ تب تُمہاری بیویاں بیوہ ہوجائیں گی اور
تُمہارے بچّے یتیم ہوجائیں گے۔

۲۵ "اگر میرے لوگوں میں سے کوئی غریب ہو اور تُم اُسے قرض دو
تو اُس رقم کے لئے تُمہیں سود نہیں لینا چاہئے۔ ۲۶ اگر تم کسی شخص کا
جبّہ قرض پر گروی رکھتے ہو تو اسے اسکا جبّہ سورج ڈوبنے سے پہلے واپس کر
دو۔ ۲۷ کیونکہ اگر وہ آدمی اپنا جبّہ نہیں پائے تو اُس کے پاس تن
ڈھانکنے کو کُچھ بھی نہیں رہے گا۔ جب وہ سوئے گا تو اُسے سردی لگے گی۔
اگر وہ مجھے رو کر پُکارے گا تو میں اُس کی سُنوں گا۔ میں اُس کی بات سنوں گا
کیوں کہ میں رحم دل ہوں۔

۲۸ "تُمہیں خُدا یا اپنے لوگوں کے قائدین کو بددُعاء نہیں دینا
چاہئے۔

۲۹ "فصل کٹنے کے وقت تُمہیں اپنا پہلا اناج اور پہلے پھل کا رس
دینا چاہئے۔ اُسے مت ٹالو۔

"مجھے اپنے پہلوٹھے بیٹوں کو دو۔ ۳۰ اپنی پہلوٹھی گائیں اور بھیڑوں
کو بھی مجھے دینا۔ پہلوٹھے کو اُس کی ماں کے ساتھ سات دن رہنے دینا۔ اُس
کے بعد آٹھویں دن اُسے مجھکو دینا۔

۳۱ "تُم لوگ میرے خاص لوگ ہو۔ اِس لئے ایسے کسی جانور کا
گوشت مت کھانا جسے کسی جنگلی جانور نے مارا ہو۔ اُس مرے ہوئے جانور کو
کتّوں کو کھانے دو۔

۲۳

"لوگوں کے خلاف جھوٹ نہ بولو۔ اگر تُم عدالت میں
گواہ ہو تو بُرے آدمی کی مدد کے لئے جھوٹ مت بولو۔

۲ "اس مجمع کی تقلید نہ کرو جو غلط کررہا ہو۔ جب تم عدالت میں
شہادت دو تو انصاف کا خون کرنے کے لئے اکثریت میں شامل نہ ہو۔

۳ "عدالت میں کسی غریب کی طرفداری نہ کرو کہ وہ غریب ہے۔ اگر
وہ صحیح ہے تب ہی اُس کی طرفداری کرو۔

۴ "اگر تُمہیں تیرے دشمن کا کوئی کھویا ہوا بیل یا گدھا ملے تو تُمہیں
اُسے اسکو واپس دینا چاہئے۔

۵ "اگر تُم دیکھو کہ کوئی جانور اِس لئے نہیں چل سکتا ہے کہ اُس پر
زیادہ بوجھ ڈھونا پڑرہا ہے تو تُمہیں اُسے روکنا چاہئے اور اُس جانور کی مدد
کرنی چاہئے۔ تُمہیں اُس جانور کی مدد اُس وقت بھی کرنی چاہئے جب وہ جانور
تُمہارے دُشمنوں میں سے کسی کا ہو۔

۶ "تُمہیں لوگوں کو غریبوں کے ساتھ ناانصافی نہیں کرنے دینا
چاہئے۔ ان کے ساتھ بھی دوسرے لوگوں کے جیسا انصاف ملنا چاہئے۔

۷ "تُم کسی کو کسی بات کے لئے قصوروار کہتے وقت بہت ہوشیار رہو۔
کسی آدمی پر جھوٹے الزام نہ لگاؤ۔ کسی بے گناہ شخص کو اُس کے قصور کی
سزا کے لئے نہ مارو جو اس نے کیا ہی نہیں ہے۔ میں قصوروار شخص کو صحیح
ثابت نہیں کرونگا۔

۸ "اگر کوئی آدمی غلط ہونے پر اپنے سے متفّق ہونے کے لئے رشوت
دینے کا ارادہ کرے تو اُسے مت لو۔ ایسی رشوت منصفوں کو اندھا کردے
گی جس سے وہ سچ کو نہیں دیکھ سکیں گے۔ رشوت اچھے لوگوں کو جھوٹ
بولنا سکھائے گی۔

۹ ”تُم کسی غیر ملکی کے ساتھ کبھی بُرا سلوک نہ کرو یاد رکھو جب تُم
ملک مصر میں رہتے تھے تب تُم غیر ملکی تھے۔

خاص تقریبات

۱۰ ”چھ سال تک بیج بوؤ اپنی فصلوں کو کاٹو اور کھیت کو تیّار کرو۔
۱۱ لیکن ساتویں سال اپنی زمین کا استعمال نہ کرو ساتویں سال زمین کے
آرام کا خاص وقت ہوگا۔ اپنے کھیتوں میں کُچھ بھی نہ بوؤ۔ اگر کوئی فصل
وہاں اُگتی ہے تو اُسے غریب لوگوں کو لے لینے دو جو بھی کھانے کی چیزیں
بچ جائیں اُنہیں جنگلی جانوروں کو کھالینے دو۔ یہی بات تُمہیں اپنے انگور اور
زیتون کے باغوں کے تعلق سے بھی کرنا چاہئے۔
۱۲ ”چھ دن تک کام کرو تب ساتویں دن آرام کرو۔ اُس سے
تُمہارے غلاموں اور تُمہارے غیر ملکیوں کو بھی آرام کا وقت ملے گا۔ اور
تُمہارے بیل اور گدھے بھی آرام کر سکیں گے۔
۱۳ ”یقینی طور پر تُم تمام شریعت کی پابندی کرو گے جھوٹے
خُداؤں کی پرستش مت کرو۔ تُمہیں اُن کا نام بھی نہیں لینا چاہئے۔
۱۴ ”ہر سال تُمہاری تین خاص مُقدّس تقریب ہوں گی۔ اُن دنوں
تُم لوگ میری عبادت کے لئے میری خاص جگہ پر آ ؤ گے۔ ۱۵ پہلی
مُقدّس تقریب بے خمیری روٹی کی تقریب ہوگی۔ یہ ویسا ہی ہوگا جیسا میں
نے حکم دیا ہے اُس دن تُم لوگ ایسی روٹی کھاؤ گے جس میں خمیر نہ ہو۔ یہ
سات دن تک چلے گا۔ یہ تُم لوگ ابیب کے مہینے * میں کروگے۔ کیوں
کہ یہی وہ وقت ہے جب تُم لوگ مصر سے آئے تھے۔ اُن دنوں کوئی بھی
شخص میرے سامنے خالی ہاتھ نہیں آئے گا۔
۱۶ ”دُوسری مُقدس تقریب فصل کاٹنے کی تقریب ہوگی۔ یہ تب
شروع ہوگی جب تُم اپنے کھیت میں بوئی ہوئی فصل کاٹنا شروع کروگے۔
”وہ تیسری تقریب تک ہوگی جب تم فصل اِکٹھا کروگے۔ یہ پت
جھڑ میں ہوگی۔
۱۷ ”اِس طرح ہر سال تین مرتبہ تمہارے تمام آدمی خُداوند خُدا کے
سامنے ہوں گے۔ ۱۸ جب تُم کسی جانور کو ذبح کرو اور اُس کا خون قربانی
کے طور پر پیش کرو پھر ایسی روٹی نذر نہ کرو جِس میں خمیر ہو۔ میری
تقریب پر پیش کئے گئے جانور کے چربی کو صبح تک نہ رکھو۔
۱۹ ”فصل کٹنے کے وقت جب تُم اپنی فصلوں کو جمع کرو، تب اپنی
کاٹی ہوئی فصل کا پہلا اناج خُداوند اپنے خُدا کے گھر میں لاؤ۔
”اور بکری کے بچّہ کو اسکی ماں کے دودھ میں نہ ابالو۔“

خُدا اسرائیلیوں کی اُن کی زمین لینے میں مدد کرے گا

۲۰ ”میں تُمہارے سامنے ایک فرشتہ بھیج رہا ہوں یہ فرشتہ تُمہیں
اُس جگہ تک لے جائے گا جسے میں نے تمہارے لئے تیّار کیا ہے۔ یہ فرشتہ
تُمہاری حفاظت کرے گا۔ ۲۱ فرشتہ کی اطاعت کرو اور اُس کے ساتھ جاؤ
اُس کے خلاف مت رہو فرشتہ تُمہیں معاف نہیں کرے گا اگر تُم اُسکے ساتھ
بُرا کروگے۔ وہ میری نمائندگی کرتا ہے۔ ۲۲ وہ جو کُچھ کہے اسکی تعمیل
کرو تُمہیں ہر وہ کام کرنا چاہئے جو میں تُمہیں کہتا ہوں اگر تُم یہ کروگے تو
میں تُمہارے تمام دُشمنوں کے خلاف ہوں گا اور میں اسکا دُشمن ہوں گا جو
تُمہارے خلاف ہوگا۔“
۲۳ ”میرا فرشتہ تُمہیں اُس ملک سے ہو کر لے جائے گا۔ وہ تُمہیں
کئی مُختلف لوگوں اموری، حتّی، فریزی، کنعانی، حوّی اور یبوسی لوگوں میں
پہونچائے گا۔ لیکن میں اُن تمام لوگوں کو ہرادوں گا۔
۲۴ ”اُن لوگوں کے خُداؤں کی پرستش نہ کرو۔ کبھی بھی اُن کے
خُداؤں کے سامنے نہ جھکو۔ تُم ہر گز اُن لوگوں کی طرح نہ رہو جس طرح وہ
رہتے ہیں۔ تُمہیں ان کے بُتوں کو تباہ کرنا چاہئے اور تُمہیں اُن کے
پرستش کے پتھّروں کو توڑ دینا چاہئے جو اُنہیں ان کے دیوتاؤں کی یاد
دلانے میں مدد کرتے ہیں۔ ۲۵ تُمہیں اپنے خُدا خُداوند کی خدمت کرنی
چاہئے اگر تُم ایسا کروگے تو میں تُمہیں پوری روٹی اور پانی کی برکت
دوں گا۔ میں تُمہاری ساری بیماریوں کو دور کروں گا۔ ۲۶ تُمہاری تمام
عورتیں بچّے پیدا کرنے کے لائق ہوں گی۔ پیدائش کے وقت ان کا کوئی
بچّہ نہیں مرے گا۔ اور میں تُم لوگوں کو طویل زندگی عطا کروں گا۔
۲۷ ”جب تُم اپنے دشمنوں سے لڑوگے میں اپنی عظیم طاقت کو تُم
سے پہلے وہاں بھیج دوں گا۔* میں تُمہارے سب دُشمنوں کو شکست
دینے میں تُمہاری مدد کروں گا وہ لوگ جو تُمہارے خلاف ہوں گے وہ جنگ
میں گھبرا کر بھاگ جائیں گے۔
۲۸ ”میں تُمہارے آگے زنبوروں (بھوڑوں) کو بھیجوں گا۔ وہ حوّی،
کنعانی اور حتّی لوگوں کو تمہارے ملک کو چھوڑ کر بھاگنے پر مجبور کریگا۔
۲۹ لیکن میں اُن لوگوں کو تُمہارے ملک سے جلدی جانے کے لئے دباؤ
نہیں ڈالوں گا۔ میں یہ صرف ایک سال میں نہیں کروں گا اگر میں لوگوں کو
بہت جلدی سے باہر جانے کے لئے دباؤ ڈالوں تو ملک ہی خالی ہوجائے گا۔
پھر سب طرح کے جنگلی جانور بڑھیں گے اور وہ تُمہارے لئے تکلیف دہ
ہوں گے۔ ۳۰ میں اُنہیں آہستگی سے اُنہیں زمین سے باہر کرنے کے

ابیب کا مہینہ بہار کا مہینہ جو کہ نسان ہے۔ یہ تقریباً مارچ اور اپریل ہے۔

میں اپنی عظیم طاقت ... بھیج دونگا میری قوّت کی خبر تُم سے پہلے ملنے سے دُشمن ڈر جائے گا۔

لئے اُس وقت تک دباؤ ڈالتا رہوں گا۔ جب تک تُم زمین پر پھیل نہ جاؤ اور
اُس پر قبضہ نہ کرلو۔
۳۱ "میں تُم لوگوں کو بحر قلزم سے لے کر دریائے فرات تک سارا
ملک دوں گا مغربی سرحد فلسطینی سمندر ہوگی اور مشرقی سرحد صحرائے
عرب ہوگی میں ایسا کروں گا کہ وہاں کے رہنے والوں کو تُم شکست دو اور تُم
ان تمام لوگوں کو وہاں سے چلے جانے کے لئے دباؤ ڈالو گے۔
۳۲ "تم اُن کے خُداؤں یا اُن میں سے کسی کے ساتھ کوئی معاہدہ
نہیں کروگے۔ ۳۳ اُنہیں اپنے ملک میں مت رہنے دو اگر تُم اُنہیں رہنے
دوگے تو تُم اُن کے جال میں پھنس جاؤ گے۔ وہ تُم سے میرے خلاف گناہ
کروائیں گے اور تُم اُن کے خُداؤں کی پرستش شروع کردوگے۔"

خُدا کا اسرائیل سے معاہدہ

۲۴ خُدا نے موسیٰ سے کہا، "تُم ہارون، ناداب، ابیہود اور
اسرائیل کے ۷۰ بزرگ پہاڑ پر آؤ۔ اور کُچھ دور سے
میری عبادت کرو۔ ۲ تب موسیٰ تنہا ہی خُداوند کے نزدیک آئے گا۔
دُوسرے لوگ خُداوند کے قریب نہ آئیں اور بقیہ لوگ پہاڑ تک بھی نہ
آئیں۔"
۳ اس طرح موسیٰ نے خُداوند کے تمام اُصولوں اور احکام کو لوگوں کو
بتایا تب تمام لوگوں نے کہا، "خُداوند نے جو تمام احکامات ہم کو دیا ہے
ہم اُن کی تعمیل کریں گے۔"
۴ اس لئے موسیٰ نے خُداوند کے تمام احکامات کو لکھ لیا دوسری صبح
موسیٰ اُٹھا اور پہاڑ کی ترائی کے قریب ایک قربان گاہ بنایا اور اُس نے بارہ
پتھر کی تختیاں اسرائیل کے بارہ قبیلوں کے لئے رکھیں۔ ۵ تب موسیٰ
نے اسرائیل کے نوجوانوں کو قربانی پیش کرنے کے لئے بُلایا۔ اُن
آدمیوں نے خُداوند کو جلانے کی قربانی اور ہمدردی کی قربانی کے طور پر
بیل کی قربانی دی۔
۶ موسیٰ نے اُن جانوروں کے خون کو جمع کیا موسیٰ نے آدھا خون پیالہ
میں رکھا اور اُس نے دوسرا آدھا خون قربان گاہ پر چھڑکا۔
۷ موسیٰ نے لپٹے ہوئے خط میں لکھے معاہدہ کو پڑھا۔ موسیٰ نے معاہدہ
کے دستاویز کو اس لئے پڑھا کہ تمام لوگ اُسے سُن سکیں اور لوگوں نے
کہا، "ہم لوگوں نے اُن شریعتوں کو جنہیں خُداوند نے ہمیں دیا سُن لیا
ہے اور ہم سب لوگ اُن کی تعمیل کرنے کا وعدہ کرتے ہیں۔"
۸ تب موسیٰ نے خون کو لیا اور اُسے لوگوں پر چھڑکا اُس نے کہا، "یہ
خون بتاتا ہے کہ خُداوند نے تُمہارے ساتھ خاص معاہدہ کیا ہے یہ شریعت
معاہدہ کی وضاحت کرتی ہے۔"
۹ تب موسیٰ، ہارون، ناداب، ابیہو اور اسرائیل کے ۷۰ بزرگ اوپر
پہاڑ پر چڑھے۔ ۱۰ پہاڑ پر اُن لوگوں نے اسرائیل کے خُدا کو دیکھا۔
اسکے پیر کے نیچے کُچھ ایسی چیزیں تھیں جو نیلَم سے بنے چبوترے جیسا
دکھائی پڑتا تھا۔ ایسا شفاف تھا جیسے آسمان۔ ۱۱ اسرائیل کے تمام
قائدین نے خُدا کو دیکھا لیکن خُدا نے انہیں تباہ نہیں کیا تب اُنہوں نے
ایک ساتھ کھایا اور پیا۔"

موسیٰ کو پتھر کی تختیاں ملی

۱۲ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، "میرے پاس پہاڑ پر آؤ۔ میں نے
اپنے تعلیمات اور احکامات کو پتھر کی تختوں پر لکھا ہے یہ تعلیمات ا ور
شریعت لوگوں کے لئے ہے میں یہ پتھر کی تختیاں تُمہیں دوں گا۔"
۱۳ اس لئے موسیٰ اور اُس کا مددگار یشوع خُدا کے پہاڑ پر گئے۔
۱۴ موسیٰ نے بزرگوں سے کہا، "یہاں ہمارا انتظار کرو ہم واپس تُمہارے
پاس آئیں گے۔ جب میں یہاں سے جاؤں تو ہارون اور حُر تُم لوگوں کے
حاکم ہوں گے۔ اگر کسی کا کوئی مسئلہ ہو تو وہ اُن کے پاس جائے۔"

موسیٰ کا خُدا سے ملنا

۱۵ تب موسیٰ پہاڑ پر چڑھا اور بادل نے پہاڑ کو ڈھک لیا۔
۱۶ خُداوند کا جلال سینائی پہاڑ پر آیا۔ بادل نے چھ دن تک پہاڑ کو ڈھکے
رکھا۔ ساتویں دن خُداوند نے بادلوں میں سے موسیٰ سے بات کیا۔
۱۷ اسرائیل کے لوگ خُداوند کے جلال کو دیکھ سکتے تھے۔ یہ پہاڑ کی چوٹی
پر جلتی ہوئی روشنی کی طرح تھی۔
۱۸ تب موسیٰ بادلوں اور اُوپر پہاڑ پر چڑھا۔ موسیٰ پہاڑ پر چالیس دن
اور چالیس رات رہا۔

مُقدّس چیزوں کے لئے نذر

۲۵ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۲ "اسرائیل کے لوگوں سے
میرے لئے تحفہ لانے کو کہو ہر ایک شخص اپنے دل میں
طئے کرے کہ وہ مُجھے اُن چیزوں میں سے کیا پیش کرنا چاہتا ہے۔ اُن تحفوں
کو میرے لئے قبول کرو۔ ۳ ان چیزوں کی فہرست یہ ہے جنہیں تُم
لوگوں سے قبول کروگے: سونا، چاندی، کانسہ، ۴ نیلا بیگنی اور لال سوت،
خوبصورت ریشمی کپڑا، بکریوں کے بال، ۵ لال رنگ سے رنگا بھیڑ کا چمڑا
اور عمدہ چمڑے، ببول کی لکڑی، ۶ چراغ جلانے کے لئے تیل، مسح کرنے
کے لئے اور جلانے کے لئے عمدہ خوشبو والا مصالح دار تیل، ۷ سنگ سلیمانی

اور دوسرے جواہرات جو کاہنوں کے پہننے کے لباس ایفود اور عدل کا
سینہ بند۔ *"

مُقدّس خیمہ

۸ "لوگ میرے لئے ایک مُقدّس جگہ بنائینگے تب میں اُن کے ساتھ رہ
سکوں گا۔ ۹ میں تُمہیں دکھاؤں گا کہ مُقدّس خیمہ کسطرح دکھائی دینا چاہئے
میں تُمہیں دکھاؤں گا کہ اُس میں تمام چیزیں کیسی دکھائی دینی چاہئے۔ جیسا
میں نے دکھایا ویسا ہی ہر چیز کو بناؤ۔

معاہدہ کا صندوق

۱۰ ببول کی لکڑی استعمال کرکے ایک خاص صندوق بناؤ یہ مقدس
صندوق ۲/۱ ۲ کیوبٹ لمبا ۲/۱ ۱ کیوبٹ چوڑا اور ۲/ ۱ ۱ کیوبٹ
اُونچا ہونا چاہئے۔ ۱۱ صندوق کو اندر اور باہر سے ڈھکنے کے لئے خالص
سونے کا استعمال کرو صندوق کے کونوں کو سونے سے مڑھو۔
۱۲ صندوق کو اُٹھانے کے لئے سونے کے چار کڑے بناؤ۔ سونے کے
کڑوں کو چاروں کونوں پر لگاؤ دونوں طرف دو دو کڑے ہونے چاہئے۔
۱۳ کھمبے ببول کی لکڑی کی بنی ہوئی اور سونے سے مڑھی ہوئی ہونی چاہئے۔
۱۴ صندوق کے بازو کے کونوں پر لگے کڑوں میں ان کھمبوں کو ڈال
دینا۔ ان کھمبوں کا استعمال صندوق کو لے جانے کے لئے کرو۔ ۱۵ یہ
کھمبے صندوق کے کڑوں میں ہمیشہ پڑے رہنے چاہئے۔ کھمبوں کو باہر نہ
نکالو۔

۱۶ خُدا نے کہا، "میں تُمہیں معاہدہ دوں گا۔ معاہدہ کو اُس صندوق
میں رکھو۔ ۱۷ پھر ایک سرپوش * (ڈھکن) بناؤ اُسے خالص سونے کا
بناؤ یہ ۲/۱ ۲ کیوبٹ لمبا اور ۲/۱ ۱ کیوبٹ چوڑا۔ ۱۸ تب دو کروبی
فرشتے بناؤ اور اُنہیں سرپوش کے دونوں سِروں پر لگاؤ۔ ان فرشتوں کو
بنانے کے لئے سونے کے پتروں کا استعمال کرو۔ ۱۹ ایک کروبی کو
سرپوش کے ایک سِرے پر لگاؤ اور دوسرے کو دوسرے سِرے پر،
کروبیوں اور سرپوش کو ایک بنانے کے لئے ایک ساتھ جوڑ دو۔
۲۰ کروبی ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہونی چاہئے۔ کروبیوں کے مُنہ
سرپوش کی طرف دیکھتے ہوئے ہونی چاہئے۔ کروبیوں کے پروں
کو سرپوش پر پھیلی ہونی چاہئے۔

عدل کا سینہ بند ایک قسم کے کپڑے کا غِلاف نُما لباس جو اعلیٰ کاہن اپنے سینہ پر باندھتا تھا۔

سرپوش (ڈھکن) یہ "رحم کا تخت" بھی کہلاتا ہے۔ اس عبرانی لفظ کا مطلب "ڈھکن" یا "سرپوش" ہوسکتا ہے۔ "وہ جگہ جہاں پر گناہ معاف کردی جاتی ہے۔"

۲۱ "میں تم کو جو عہد نامہ دونگا اُسے معاہدہ کے صندوق میں رکھنا اور
خاص سرپوش کو صندوق کے اوپر رکھنا۔ ۲۲ جب میں تُم سے ملوں گا
تب کروبی فرشتوں کے بیچ سے جو معاہدہ کے صندوق کے خاص سرپوش پر
ہے بات کروں گا۔ میں اپنے تمام احکام اِسرائیل کے لوگوں کو اُسی جگہ
سے دوں گا۔

خاص روٹی کی میز

۲۳ "ببول کی لکڑی سے میز بناؤ۔ میز دو کیوبٹ لمبا ایک کیوبٹ
چوڑا اور ۲/۱ ۱ کیوبٹ اُونچا ہونا چاہئے۔ ۲۴ میز کو خالص سونے سے
مڑھو اور اُس کے چاروں طرف سونے کی جھالر لگاؤ۔ ۲۵ تب تین اِنچ چوڑا
سونے کا چوکھٹا (فریم) میز کے اُوپر چاروں طرف مڑھ دو اور اُس کے چاروں
طرف سونے کی جھالر لگاؤ۔ ۲۶ تب سونے کے چار کڑے بناؤ اور میز کے
چاروں کونوں پر پایوں کے پاس لگاؤ۔ ۲۷ ہر ایک پائے پر پٹی کے
نزدیک ایک ایک سونے کا کڑا لگادو۔ اُن کڑوں میں میز کو لے جانے کے
لئے بنے کھمبے پھنسے ہوں گے۔ ۲۸ کھمبوں کے بنانے کے لئے ببول کی
لکڑی کو استعمال کرو اور اُنہیں سونے سے مڑھو۔ کھمبے میز کو لے جانے کے
لئے ہیں۔ ۲۹ طباق، چمچے اور آفتابے اور انڈیلنے کے کٹورے اُن سب کو
خالص سونے سے بنانا۔ ۳۰ خاص روٹی میز پر میرے سامنے رکھو۔ یہ
ہمیشہ میرے سامنے وہاں رہنی چاہئے۔

شمعدان

۳۱ "تب تُمہیں ایک شمعدان بنانا چاہئے شمعدان کا ہر ایک حصّہ
خالص سونے کے پتر کا بنا ہونا چاہئے۔ خوبصورت دکھائی دینے کے لئے
شمع پر پھول بناؤ۔ یہ پھول ان کی کلیاں اور پنکھڑیاں خالص سونے کی بنی
ہونی چاہئے اور یہ سب چیزیں ایک میں ہی جڑے ہونے چاہئے۔
۳۲ "شمع دان کی ۶ شاخیں ہونی چاہئے۔ ۳ شاخیں ایک طرف اور
۳ شاخیں دوسری طرف ہونی چاہئے۔ ۳۳ ہر شاخ پر بادام کی طرح کے
۳ پیالے ہونے چاہئے۔ ہر پیالے کے ساتھ ایک ایک کلی اور ایک پھول
ہونا چاہئے۔ ۳۴ اور شمعدان پر بادام کے پھول کی طرح کے چار طرف
پیالے ہونے چاہئے ان پیالوں کے ساتھ بھی کلی اور پھول ہونے چاہئے۔
۳۵ شمع دان سے نکلنے والی ۶ شاخیں دو دو کے تین حصّوں میں بٹی ہونی
چاہئے۔ ہر ایک دو شاخوں کے جوڑوں کے نیچے ایک ایک کلی بناؤ جو شمع
دان سے نکلتی ہو۔ ۳۶ یہ سب شاخیں اور کلیاں شمع دان کے ساتھ ایک
اکائی میں ہونی چاہئے اور ہر ایک چیز سونے کے پتّر سے تیاّر کی جانی
چاہئے۔ ۳۷ تب ۷ چھوٹی شمعیں شمعدان پر رکھے جانے کے لئے بناؤ۔ یہ
شمعیں شمع دان کے سامنے کی جگہ پر روشنی دیں گے۔ ۳۸ شمع کی بتّیاں

بُجھانے کے اوزار اور طشتریاں خالص سونے کے بنانے چاہئے۔ ۳۹ پچھتّر
پاؤنڈ خالص سونے کا استعمال شمع دان اور اُس کے ساتھ کی تمام چیزیں
بنانے میں کرو۔ ۴۰ ہوشیاری کے ساتھ ہر ایک چیز ٹھیک ٹھیک اُسی
طریقہ سے بنائی جائے جیسی میں نے پہاڑ پر تُمہیں دِکھائی ہے۔"

مُقدّس خیمہ

۲۶ "مُقدّس خیمہ دس پردوں سے بناؤ۔ اُن پردوں کو اچھے
کتائی کے نیلے لال اور بیگنی کپڑوں سے بناؤ۔ کسی ماہر
کاریگر کو چاہئے کہ وہ پر سمیت کروبی فرشتوں کی تصویر کوپردوں پر
بنائیں۔ ۲ ہر ایک پردہ کو ایک مساوی بناؤ۔ ہر ایک پردہ ۲۸ کیوبٹ
لمبی اور چار کیوبٹ چوڑی ہونی چاہئے۔ ۳ سب پردوں کو دو حصّوں میں سی
لو۔ ایک حصّے میں پانچ پردوں کو ایک ساتھ سی لو۔ اور دوسرے حصّے میں
پانچ کو ایک ساتھ۔ ۴ آخری پردہ کے سِرے کے نیچے چھلّے بناؤ۔ ان چھلّوں
کو بنانے کے لئے نیلا کپڑا استعمال کرو۔ پردوں کے دونوں حصّوں میں
ایک طرف چھلّے ہوں گے۔ ۵ پہلے حصّے کے آخری پردہ میں ۵۰ چھلّے ہوں
گے اور دُوسرے حصّے کی آخری پردہ میں ۵۰۔ ۶ تب ۵۰ سونے کے
کڑے چھلّوں کو ایک ساتھ ملانے کے لئے بناؤ۔ یہ مقدس خیمہ کو ایک ساتھ
جوڑ کر ایک ٹکڑا بنا دیگا۔
۷ "تب تُم دوسرا خیمہ بناؤگے جو مُقدّس خیمہ کو ڈھکے گا۔ اُس خیمہ
کو بنانے کے لئے بکریوں کے بال سے بُنی ۱۱ پردوں کا استعمال کرو۔
۸ یہ سب پردے ایک ساتھ برابر ہونی چاہئے وہ ۳۰ کیوبٹ لمبی اور چار
کیوبٹ چوڑی ہونی چاہئے۔ ۹ ایک حصّے میں پانچ پردوں کو ایک ساتھ سی
کر ایک ٹکڑا بناؤ۔ تب باقی چھ پردوں کو ایک ساتھ سی کر ایک اور ٹکڑا
بنالو۔ چھٹے پردہ کو خیمہ کے سامنے ٹانگنے کے لئے آدھا موڑ کر دہرا کر دو۔
۱۰ ایک حصّہ کے آخری پردہ کے سِرے پر ۵۰ چھلّے بناؤ۔ ایسا ہی
دُوسرے حصّہ کے آخری پردہ کے لئے کرو۔ ۱۱ تب ۵۰ کانسہ کے
کڑے بناؤ۔ ان کانسہ کے کڑوں کا اِستعمال پردوں کو ایک ساتھ
جوڑنے کے لئے کرو۔ یہ پردوں کو ایک ساتھ خیمہ کی طرح جوڑیں گے۔
۱۲ یہ پردے مُقدّس خیمہ سے زیادہ لمبے ہونگے اس طرح آخری پردہ کا آدھا
حصّہ خیمہ کے پیچھے کناروں کے نیچے لٹکا رہے گا۔ ۱۳ خیمہ کے دونوں
طرف پردہ ایک کیوبٹ لمبا رہیگا۔ یہ ایک کیوبٹ لمبا پردہ خیمہ کے
دونوں طرف لٹکا رہیگا۔ ۱۴ بیرونی خیمہ کے حصّہ کو ڈھکنے کے لئے دو۔
دُوسرے پردے بناؤ۔ ایک لال رنگ مینڈھے کے چمڑے سے بنانا چاہئے
اور دُوسرا پردہ عمدہ چمڑے کا بنا ہونا چاہئے۔
۱۵ "مقدّس خیمہ کے سہارے کے لئے ببول کی لکڑی کے تختے بناؤ۔
۱۶ تختے ۱۰ کیوب اُونچے اور ۱ ۱/۲ کیوبٹ چوڑے۔ ۱۷ ہر تختہ
ایک جیسا ہونا چاہئے۔ ہر ایک تختہ کے تلے میں اُنہیں جوڑنے کے لئے
ساتھ ہی ساتھ دو کھونٹیاں ہونی چاہئے۔ ۱۸ مقدّس خیمہ کے جنوبی حصّہ
کے لئے بیس تختے بناؤ۔ ۱۹ ڈھانچے کے ٹھیک نیچے چاندی کے دو بنیاد
ہر ایک تختے کے لئے ہونے چاہئے۔ ہر ایک ملانے والے ٹکڑے کے لئے
ایک چاندی کا بنیاد ہوگا۔ اِس لئے تُمہیں تختوں کےڈھانچے کے لئے
چاندی کے ۴۰ بنیاد بنانے چاہئے۔ ۲۰ مقدّس خیمہ کے شمالی حصّہ کے
لئے بیس تختے اور بناؤ۔ ۲۱ ان تختوں کےڈھانچے کے لئے بھی چاندی کے
چالیس بنیاد بناؤ۔ ایک ڈھانچے کے لئے دو چاندی کے بنیاد۔ ۲۲ تُمہیں
مقدّس خیمہ کے مغربی کونے کے لئے چھ اور تختے بنانے چاہئے۔ ۲۳ دو
تختے پچھلے کونوں کے لئے بناؤ۔ ۲۴ کونے کےڈھانچے کے دونوں تختے
ایک ساتھ جوڑ دینے چاہئے۔ دو ڈھانچے کے کھمبے نیچے پیندا میں جوڑنا چائے
اور اوپر ایک چھلّہ ڈھانچے کو ایک ساتھ پکڑا رہیگا۔ ۲۵ اُس طرح کُل ملا کر
۸ ڈھانچے خیمہ کے لئے ہوں گے۔ اور ہر ڈھانچے کے نیچے دو بنیادیں
ہونے ہونگے۔ اسطرح کے ۱۶ چاندی کے بُنیادیں مغربی کونے کے لئے
ہوں گے۔
۲۶ "ببول کی لکڑی کا استعمال کرو اور مقدّس خیمہ کے تختوں کے
لئے کُنڈیاں بناؤ مقدّس خیمہ کے پہلے حصّے کے لئے ۵ کُنڈیاں ہوں گی۔
۲۷ اور مقدّس خیمہ کے دُوسرے حصّے کے ڈھانچے کے لئے ۵ کنڈیاں
ہوں گی اور مقدّس خیمہ کے مغربی حصّے کے ڈھانچے کے لئے ۵ کنڈیاں
ہوں گی بالکل مقدّس خیمہ کے پیچھے۔ ۲۸ پانچوں کنڈیوں کے بیچ کی
کنڈی تختوں کے درمیان میں ہونی چاہئے۔ یہ کنڈی تختوں کے ایک
سرے سے دُوسرے سِرے تک پہونچانی چاہئے۔
۲۹ "تختوں کو سونے سے مڑھو اور تختوں کی کنڈیوں کو پھنسانے
کے لئے کڑے بناؤ۔ یہ کڑے بھی سونے کے ہی بننے چاہئے۔ کنڈیوں کو
بھی سونے سے مڑھو۔ ۳۰ مُقدّس خیمہ کو تُم اُسی طرح بناؤ جیسا میں نے
تُمہیں پہاڑ پر دکھایا تھا۔

مُقدّس خیمہ کا اندرونی حصّہ

۳۱ "جوٹ (پٹ سن) کے اچھے ریشوں کا استعمال کرو اور مقدّس
خیمہ کے اندرونی حصّہ کے لئے ایک خاص پردہ بناؤ۔ اس پردہ کو نیلے،
بیگنی اور لال رنگ کے کپڑے سے بناؤ۔ کروبی فرشتہ کے تصویر کو
کپڑے میں کاڑھو۔ ۳۲ ببول کی لکڑی کے چار کھمبے بناؤ۔ چاروں کھمبوں
پر سونے کی بنی ہوئی کھونٹیاں لگاؤ۔ کھمبوں کو سونے سے مڑھ دو۔ کھمبوں
کے نیچے چاندی کے چار پائے رکھو تب سونے کی کھونٹیوں میں پردہ لٹکاؤ۔

۳۳ کھونٹیوں پر پردہ لٹکانے کے بعد معاہدہ کے صندوق کو پردہ کے پیچھے
رکھو یہ پردہ مُقدّس جگہ کو مُقدّس ترین جگہ سے علحدٰہ کرے گا۔ ۳۴ مُقدّس
ترین جگہ میں معاہدہ کے صندوق پر سرپوش کو رکھو۔
۳۵ "مُقدّس جگہ میں پردہ کے دوسری طرف خاص میز کو رکھو۔ میز
مقدّس خیمہ کے شمال میں ہونی چاہئے پھر شمعدان کو جنوب میں رکھو
شمعدان میز کے بالکل سامنے ہو گا۔

مُقدّس خیمہ کا دروازہ

۳۶ "تب خیمہ کے داخلے کے لئے ایک پردہ بناؤ اُس پردہ کو بنانے
کے لئے نیلے، بیگنی، لال کپڑے اور جوٹ (پٹ سن) کے ریشوں کا
استعمال کرو اور کپڑے میں تصویروں کی کڑھائی کرو۔ ۳۷ دروازے کے
پردہ کے لئے سونے کے چھلّے بنواؤ۔ سونے سے مڑھے ببول کی لکڑی کے
پانچ کھمبے بناؤ اور پانچوں کھمبوں کے لئے کانسہ کے پانچ پائے بناؤ۔"

جلانے کا نذرانہ کے لئے قربان گاہ

۲۷ "ببول کی لکڑی کو استعمال کرو اور ایک قربان گاہ بناؤ۔
قربان گاہ مربع نُما ہونا چاہئے۔ اُس کو ۵ کیوبٹ لمبی، ۵
کیوبٹ چوڑی اور ۳ کیوبٹ اُونچی ہونی چاہئے۔ ۲ قربان گاہ کے چار
کونوں کے ہر کونے پر ایک سینگ بناؤ ہر سینگ کو اُس کے کونے سے
ایسے جوڑو سب ہی ایک ہو جائیں تب قربان گاہ کو کانسہ سے مڑھو۔
۳ "قربان گاہ پر کام آنے والے تمام اوزاروں کو بنانے میں کانسہ کا
استعمال کرو۔ برتن، بیلچے، کٹورے، کانٹے اور کڑھائیاں بناؤ۔ یہ سب
برتن قربان گاہ سے راکھ کو نکالنے کے کام آئیں گے۔ ۴ جال کی طرح
کانسہ کی ایک بڑی جالی بناؤ۔ جالی کے چاروں کونوں کے لئے کانسہ کے
کڑے بناؤ۔ ۵ جالی کو قربان گاہ کی پرت کے نیچے رکھو۔ تاکہ یہ قربان گاہ
کے آدھے اونچائی تک چلے جائیں۔
۶ "قربان گاہ کے لئے ببول کی لکڑی کے بھالے بناؤ اور اُنہیں کانسہ
سے مڑھو۔ ۷ قربان گاہ کے دونوں طرف کڑوں میں ان بھالوں کو ڈالو اِن
بھالوں کو قربان گاہ کو لے جانے کے لئے کام میں لو۔ ۸ قربان گاہ اندر
سے کھوکھلی رہے گی اور اُس کے اِردگرد تختوں کی بنی ہو گی۔ قربان گاہ ویسی
ہی بناؤ جیسے میں نے تُم کو پہاڑ پر دکھائی تھی۔

مُقدّس خیمہ کے اطراف کا صحن

۹ مقدّس خیمہ کے چاروں طرف پردوں کی ایک دیوار بناؤ۔ یہ خیمہ
کے لئے ایک صحن بنائے گی۔ جنوب کی طرف پردوں کی یہ دیوار ۱۰۰
کیوبٹ لمبی ہونی چاہئے۔ یہ پردہ پٹ سن کے ریشوں سے بنی ہونی
چاہئے۔ ۱۰ بیس کھمبے اور اُس کے نیچے ۲۰ کانسہ کے پائے کا استعمال
کرو۔ کھمبے کے چھلّوں اور پردے کی چھڑی چاندی کی بننی چاہئے۔
۱۱ شُمال کی طرف پردے کی دیوار ۱۰۰ کیوبٹ لمبی ہونی چاہئے اس
کے ۲۰ کھمبے ہونے چاہئے۔ اور ۲۰ کانسہ کے پائے۔ کھمبوں کے چھلّے
اور پردہ کی چھڑی چاندی کی بنی چاہئے۔ ۱۲ "صحن کے مغربی جانب
پردوں کی ایک دیوار ۵۰ کیوبٹ لمبی ہونی چاہئے۔ وہاں اُس دیوار کے
ساتھ ۱۰ کھمبے اور ۱۰ پائے ہونے چاہئے۔ ۱۳ صحن کا مشرقی سِرا
۵۰ کیوبٹ لمبا ہونا چاہئے۔ ۱۴-۱۵ داخلہ کے دروازہ کی ہر ایک
جانب کا پردہ ۱۵ کیوبٹ لمبی ہونی چاہئے۔ ہر جانب ۳ کھمبے اور ۳
بُنیادی پایہ ہونے چاہئے۔ ۱۶ ایک پردہ ۲۰ کیوبٹ لمبی صحن کے
داخلہ کے دروازے کو ڈھانکنے کے لئے بناؤ۔ اس پردہ کو پٹ سن کے عمدہ
ریشوں اور نیلے لال اور بیگنی کپڑے سے بناؤ۔ ان پردوں پر تصویروں کو
کاڑھو۔ اُس پردہ کے لئے ۴ کھمبے اور ۴ سہارے ہونے چاہئے۔ ۱۷ صحن
کے چاروں طرف کے سب کھمبے چاندی کے پردوں کے چھڑوں سے ہی
جوڑے جانے چاہئے۔ کھمبوں کے ہُک چاندی کے بنانے چاہئے بنیاد
چاندی کا بنا ہونا چاہئے۔ ۱۸ صحن ۱۰۰ کیوبٹ لمبا اور ۵۰ کیوبٹ
چوڑا ہونا چاہئے۔ صحن کے چاروں طرف کی پردہ کے دیوار ۵ کیوبٹ اُونچی
ہونی چاہئے۔ پردہ پٹ سن کے عمدہ ریشوں کا بنا ہونا چاہئے۔ سب کھمبوں
کے نیچے کے سہارے کانسہ کے ہونے چاہئے۔ ۱۹ تمام اوزار، خیمہ کی
کھونٹیاں اور مقدّس خیمہ میں لگی ہر ایک چیز کانسہ کی ہی ہونی چاہئے اور
صحن کے چاروں طرف کے پردہ کے لئے کھونٹیاں کانسہ کی ہی ہونی چاہئے۔

چراغ کے لئے تیل

۲۰ "اِسرائیل کے لوگوں کو حکم دو کہ بہترین زیتون کا تیل لائیں۔
اس تیل کا استعمال چراغ کو لگا تار جلتے رہنے کے لئے کرنا چاہئے۔
۲۱ ہارون اور اُس کے بیٹے روشنی کا کام سنبھالیں گے۔ وہ خیمۂ اجتماع
کے پہلے کمرے کے باہر اُس پردہ کے سامنے ہے جو دونوں کمروں کو الگ
کرتا ہے وہ اُس کا دھیان رکھیں گے کہ اُس جگہ پر خُداوند کے سامنے چراغ
شام سے صبح تک مسلسل جلتے رہیں گے اسرائیل کے لوگ اور اُن کی
نسلیں اس شریعت کی تعمیل ہمیشہ کریں گے۔"

کاہنوں کے لئے لباس

۲۸ خداوند نے موسیٰ سے کہا، "اپنے بھائی ہارون اور اُس کے
بیٹوں ناداب، ابیہو، الیعزر اور اتامر کو اِسرائیل کے

لوگوں میں سے اپنے پاس آنے کو کہو۔ یہ آدمی میری خدمت کاہنوں کی شکل میں کریں گے۔

۲ "اپنے بھائی ہارون کے لئے خاص لباس بناؤ۔ یہ لباس اُسے اعزاز اور عزت بخشیں گے۔ **۳** تمہارے بیچ ماہر آدمی جسے ہم نے ہارون کے لباس بنانے کے لئے خاص دانشمندی دیا ہے۔اسے ہارون کے لئے لباس بنانے کے لئے کہو۔جو یہ دکھائے کہ وہ کاہن کے طور پر میری خدمت کے لئے مخصوص ہو گیا ہے۔ **۴** ماہر آدمی کو اُن لباس کو بنانا چاہئے: عدل کا سینہ بند،ایفود، جبّہ ، ایک کشیدہ کیا ہوا قمیض، سر بند اور ایک کمر بند۔ اس ماہر کو آدمی ان لباسوں کو ہارون اور اسکے بیٹے کے لئے بنانا چاہئے۔ہاورن اور اسکا بیٹا کاہنوں کی طرح میری خدمت کرینگے۔ **۵** لوگوں سے کہو کہ وہ سُنہری دھاگوں اورپٹ سن کے عمدہ ریشوں اور نیلے، لال اور بیگنی کپڑے استعمال کریں۔

ایفود اور کمر بند

۶ "ایفود بنانے کے لئے سُنہرے دھاگے پٹ سن کے عمدہ ریشوں اور نیلی لال بیگنی کپڑوں کا استعمال کرو۔ اس خالص ایفود کو صرف ماہر کاریگر ہی بنائیں گے۔ **۷** ایفود کے ہر ایک کندھے پر پٹی لگی ہوگی۔ کندھے کی یہ پٹیاں ایفود کے دونوں کونوں پر بندھی ہوں گی۔

۸ "کاریگر بڑی ہوشیاری سے ایفود پر باندھنے کے لئے ایک کمر بند بنائیں گے۔ یہ کمر بند انہی چیزوں کا ہوگا۔ جن کا ایفود سُنہرے دھاگے پٹ سن کے عمدہ ریشوں نیلی لال اور بیگنی کپڑوں کا ہو۔

۹ "تُمہیں دو سنگ سلیمانی لینی چاہئے۔ اس سنگ سلیمانی پر اِسرائیل کے بیٹوں کے نام کندہ کرو۔ **۱۰** چھ نام ایک پتھّر پر اور چھ نام دوسرے پتھّر پر، ناموں کو سب سے بڑے سے سب سے چھوٹے کی ترتیب سے لکھو۔ **۱۱** اِسرائیل کے بیٹوں کے ناموں کو اُن پتھّروں پر کندہ کرواؤ۔ یہ اُسی طرح کرو جس طرح وہ آدمی جو مہریں بناتا ہے۔ پتھّروں کے چاروں طرف سونا لگاؤ جس سے انہیں ایفود کے کندھے پر ٹانکا جاسکے۔ **۱۲** تب ایفود کے ہر کندھے کی پٹّی پر ان دونوں پتھّروں کو جڑدو۔ ہارون جب خُداوند کے سامنے کھڑا ہوگا۔ تو یہ خاص چغہ پہنے گا تاکہ وہ اسرائیل کے لوگوں کو یاد رکھے گا۔ اور اسرائیل کے بیٹوں کے نام والے دونوں پتھّر ایفود پر ہوں گے۔ یہ اِسرائیل کے لوگوں کو یاد رکھنے میں خُداوند کی مدد کریں گے۔

۱۳ "اچھّا سونا ہی پتھّر کو ایفود پر ڈھانکنے کے لئے استعمال کرو۔ **۱۴** اُسی کی طرح ایک میں بٹی ہوئی سونے کی زنجیر لو سونے کی ایسی دو زنجیریں بناؤ اور سونے کے جڑاؤ کے ساتھ انہیں باندھو۔

عدل کا سینہ بند

۱۵ "ایک عدل کا سینہ بند بناؤ۔ ماہر کاریگر اس سینہ بند کو ویسا ہی بنائیں جیسے وہ ایفود کو بنایا تھا۔ وہ سُنہرے دھاگے، پٹ سن کے عمدہ ریشے اور نیلی لال اور بیگنی کپڑے کا استعمال کرو۔ **۱۶** عدل کا سینہ بند ۹ اِنچ لمبا اور ۹ اِنچ چوڑا ہونا چاہئے۔ چوکور جیب بنانے کے لئے اُسکی دو تہہ کرنی چاہئے۔ **۱۷** عدل کے سینہ بند پر خوبصورت نگوں کی چار قطاریں جڑو۔ نگوں کی پہلی قطار میں ایک لعل ایک پکھراج اور ایک مکرت سنی ہونی چاہئے۔ **۱۸** دوسری قطار میں فیروزہ، نیلم اورپنا ہونا چاہئے۔ **۱۹** تیسری قطار میں دھومر کانت، عقیق اور یاقوت لگانا چاہئے۔ **۲۰** چوتھی قطار میں لہنیا، گاؤمیدھ اور کاُشی منی لگانی چاہئے۔ عدل کے سینہ بند پر انہیں لگانے کے لئے انہیں سونے میں جڑو۔ **۲۱** عدل کے سینہ بند پر بارہ جواہر ہوں گے جو اِسرائیل کے ۱۲ بیٹوں کا ایک نمائندگی کرے گا۔ ہر ایک جواہر پر اِسرائیل کے بیٹوں میں سے ہر ایک کا نام لکھو۔ ہر ایک جواہر پر مہر کی طرح اسرائیل کے بارہ قبیلوں کے نام کندہ کرواؤ۔

۲۲ "عدل کے سینہ بند میں خالص سونے کا زنجیر ہوگا۔ یہ زنجیریں بٹی ہوئی رسی کی طرح ہوں گی۔ **۲۳** دو سونے کے چھلّے بناؤ اور اُنہیں عدل کا سینہ بند کے دونوں کونوں پر لگاؤ۔ **۲۴** دونوں سُنہری زنجیروں کو عدل کے سینہ بند میں دونوں میں لگے چھلّوں میں ڈالو۔ **۲۵** سونے کی زنجیروں کو دوسرے سِرے کے کندھے کی پٹّیوں پر کے جڑاؤ میں لگاؤ جس سے وہ ایفود کے ساتھ سینے پر کسے رہیں۔ **۲۶** دو دوسرے سونے کے چھلّے بناؤ اور انہیں عدل کے سینہ بند کے دوسرے دونوں کونوں پر لگاؤ۔ یہ سینہ بند کا اندرونی حصّہ ایفود کے بازو ہوگا۔ **۲۷** دو اور سونے کے چھلّے بناؤ اور انہیں کندھے کی پٹّی کے نیچے ایفود کے سامنے لگاؤ۔ سونے کے چھلّوں کو ایفود کی پیٹّی کے بازو اُوپر کی جگہ پر لگاؤ۔ **۲۸** عدل کے سینہ بند کے چھلّوں کو ایفود کے چھلّوں سے جوڑو۔ انہیں پیٹّی سے ایک ساتھ جوڑنے کے لئے نیلی پٹّیوں کا استعمال کرو۔ اس طرح عدل کے سینہ بند ایفود سے علحٰدہ نہیں ہوگا۔ **۲۹** ہارون جب مُقدّس جگہ میں داخل ہو تو اُسے اُس عدل کے سینہ بند کو پہنے رہنا چاہئے۔ اس طرح اسرائیل کے بارہ بیٹوں کے نام اُس کے دل میں رہیں گے۔ اور خُداوند کو ہمیشہ ہی ان لوگوں کی یاد دلائی جاتی رہے گی۔ **۳۰** اوریم اور تمّیم کو عدل کے سینہ بند میں رکھو۔ تاکہ وہ ہارون کے دل کے اوپر ہوگا۔ہارون جب خُداوند کے سامنے جائے گا تب یہ تمام چیزیں اسے یاد ہوں گی۔ اس لئے ہارون جب خُداوند کے سامنے ہوگا تب وہ اِسرائیل کے لوگوں کے انصاف کرنے کا طریقہ ہمیشہ اپنے ساتھ لئے ہوئے رہیگا۔

کاہنوں کے لئے دُوسرے کپڑے

۳۱ "ایفود کے نیچے پہننے کے لئے چغہ بناؤ۔ چغہ صرف نیلے کپڑے
کا بناؤ۔ ۳۲ سر کے لئے اُس کپڑے کو بیچ میں ایک سوراخ بناؤ اُس
سوراخ کے چاروں طرف گوٹ لگاؤ جس سے یہ پھٹے نہیں۔ ۳۳ نیلے لال
اور بیگنی کپڑے کو پھندنا بناؤ جو انار کی طرح ہو ان اناروں کو چغہ کے نچلے
سِرے میں لٹکاؤ اور ان کے بیچ سونے کی گھنٹیاں لٹکاؤ۔ ۳۴ اس طرح چغہ
کے نچلے سِرے کے چاروں طرف ایک انار اور ایک سونے کی گھنٹی ہو گی۔
۳۵ تب ہارون اس چغہ کو پہنے گا جب وہ کاہن کی طرح خدمت کرے گا
اور خُداوند کے سامنے مُقدس جگہ میں جائے گا۔ جب وہ مُقدس جگہ میں داخل
ہوگا اور وہاں سے نکلے گا تب یہ گھنٹیاں بجیں گی اس طرح ہارون نہیں
مرے گا۔

۳۶ "خالص سونے کا ایک پتّر بناؤ سونے میں مہر کی طرح لفظ لکھو یہ
لفظ لکھو: "خُداوند کے لئے مُقدّس۔" ۳۷ سونے کے اس پتّر کو پگڑی کے
سامنے لگاؤ۔ اس پگڑی سے سونے کے پتّر کو باندھنے کے لئے نیلے کپڑے
کی پٹّی کا استعمال کرو۔ ۳۸ ہارون اسے اپنے سر پر پہنے گا۔ اس طرح سے
وہ اسرائیلیوں کے ذریعہ پیش کئے گئے مقدّس تحفوں کو دیکھنے کا بھی ذمّہ
دار ہے کہ وہ شریعت کے مطابق ہے۔ ہارون جب بھی خُداوند کے سامنے
جائے گا وہ اسے ہمیشہ پہنے رہے گا تا کہ خُداوند انہیں قبول کرلے۔

۳۹ "چغہ بنانے کے لئے پٹ سن کے عمدہ ریشوں کو استعمال میں
لاؤ اور اُس کپڑے کو بنانے کے لئے بھی پٹ سن کے عمدہ ریشوں کو
استعمال میں لاؤ جو سر کو ڈھکتا ہے اس میں کڑھائی کی جانی چاہئے۔
۴۰ لبادہ، کمر بند اور پگڑیاں ہارون کے بیٹوں کے لئے بھی بناؤ۔ یہ انہیں
اعزاز اور تعظیم دے گا۔ ۴۱ یہ پوشاک اپنے بھائی ہارون اور اس کے
بیٹوں کو پہناؤ اُس کے بعد زیتون کا تیل ان کے سر پرڈالو اور کاہنوں کے
طور پر انکی تصدیق کرو۔ انہیں پاک بناؤ۔ تب وہ میری خدمت کاہن کی طور
پر کریں گے۔

۴۲ ان کے لباسوں کو بنانے کے لئے پٹ سن کے عمدہ ریشوں کا
استعمال کرو جو خاص کاہنوں کے لباس کے نیچے پہننے کے لئے ہوں گے۔ یہ
لباس کمر سے رانوں تک پہنے جائیں گے۔ ۴۳ ہارون اور اُس کے بیٹوں
کو ان لباسوں کو ہی پہننا چاہئے جب کبھی وہ خیمۂ اجتماع میں جائیں۔
انہیں وہی لباسوں کو پہننا چاہئے جب کبھی وہ مُقدس جگہ میں کاہنوں کی
طرح خدمت کے لئے قربان گاہ کے قریب آئیں۔ اگر وہ ان پوشاکوں کو
نہیں پہنیں گے تو وہ قصور کریں گے۔ اور انہیں مرنا ہوگا۔ یہ ایسا قانون
ہونا چاہئے جو ہارون اور اُس کے بعد اُس کی نسل کے لوگوں کے لئے ہمیشہ
کے لئے بنا رہے گا۔"

کاہنوں کو منتخب کرنے کی تقریب

۲۹ "تم اس طرح سے ہارون اور انکے بیٹوں کو کاہنوں
کے طور پر میری خدمت کرنے کے لئے مخصوص کرو۔
ایک جوان بیل اور دو بے داغ مینڈھے لاؤ۔ ۲ جس میں خمیر نہ ملایا گیا ہو
ایسا باریک آٹا لو اور اُس سے تین طرح کی روٹیاں بناؤ پہلی بغیر خمیر کی
سادی روٹی دوسری تیل ڈالی ہوئی روٹی اور تیسری ویسے ہی آٹے کی چھوٹی
پتلی روٹی بنا کر اُس پر تیل لگاؤ۔ ۳ تین طرح کی روٹی کو ایک ٹوکری میں
رکھو اور پھر اُس ٹوکری کو ہارون اور اُس کے بیٹوں کو بچھڑوں اور دو
مینڈھوں کے ساتھ دو۔

۴ "تب ہارون اور اُس کے بیٹوں کو خیمۂ اجتماع کے دروازہ کے
سامنے لاؤ پھر انہیں پانی سے نہلاؤ۔ ۵ ہارون کی خاص پوشاک اسے پہناؤ۔
سفید اور نیلا چغہ اور ایفود پھر اُس پر عدل کا سینہ بند پھر خاص کمر بند
باندھو۔ ۶ اور پھر اُس کے سر پر پگڑی باندھو سونے کی پٹّی کو جو ایک
خاص تاج کے جیسی ہے پگڑی کے چاروں طرف باندھو۔ ۷ اور اسکے سر پر
زیتون کا تیل ڈالو جو ظاہر کرے گا کہ ہارون اُس کام کے لئے چُنا گیا ہے۔
۸ "تب اُس کے بیٹوں کو اُس جگہ پر لاؤ اور انہیں چغے پہناؤ۔ ۹ تب
اُن کی کمر کے اطراف کمر بند باندھو انہیں پہننے کو پگڑی دو اس وقت سے
وہ کاہنوں کی طرح کام کرنا شروع کریں گے۔ اُس قانون کے مطابق جو
ہمیشہ رہے گا وہ کاہن ہوں گے۔ یہی طریقہ سے جس سے تُم ہارون اور اُس
کے بیٹوں کو کاہن بناؤ گے۔

۱۰ "تب خیمۂ اجتماع کے سامنے کی جگہ پر بچھڑے کو لاؤ ہارون اور
اُس کے بیٹوں کو چاہئے کہ وہ بچھڑے کے سر پر ہاتھ رکھیں۔ ۱۱ پھر
اُس بچھڑے کو خیمۂ اجتماع کے دروازہ پر خُداوند کے سامنے مار ڈالے۔
۱۲ تب بچھڑے کا کُچھ خون لو اور قربان گاہ تک جاؤ اپنی انگلی سے قربان
گاہ پر لگے سینگوں پر کُچھ خون لگاؤ۔ سارا خون نیچے قربان گاہ کی بنیاد
پر ضرور ڈالو۔ ۱۳ تب بچھڑے میں سے تمام چربی نکالو پھر کلیجہ کے
چاروں طرف کی چربی اور دونوں گردوں اور اُس کے اطراف کی چربی لو اور
اُس چربی کو قربان گاہ پر جلاؤ۔ ۱۴ تب بچھڑے کا گوشت اُس کے
چمڑے اور اُس کے دوسرے اعضاء کو لو اور اپنے خیمہ سے باہر جاؤ۔ ان
چیزوں کو خیمہ کے باہر جلاؤ یہ نذر ہے جو کاہنوں کے گناہوں کو دور کرنے
کے لئے چڑھائی جاتی ہے۔

۱۵ "تب ہارون اور اُس کے بیٹوں سے کسی ایک مینڈھے کے سر
پر ہاتھ رکھنے کو کہو۔ ۱۶ تب اُس مینڈھے کو مار ڈالو اور اُس کے خون کو لو
خون کو قربان گاہ کے چاروں طرف چھڑکو۔ ۱۷ تب مینڈھے کو کئی
ٹکڑوں میں کاٹو۔ مینڈھے کے اندر کے سب اعضاء اور پیروں کو صاف کرو۔

ان چیزوں کو سر اور مینڈھے کے دوسرے ٹکڑوں کےساتھ رکھو۔
۱۸ تب قربان گاہ پر پورے مینڈھا کو جلاؤ یہ جلانے کا نذرانہ ہے جو
خداوند کےلئے تحفہ کی طرح ہے۔ اس کی بو خُداوند کو خوش کرے گی۔
۱۹ "ہارون اور اُس کے بیٹوں کو دوسرے مینڈھے پر ہاتھ رکھنے کو
کہو۔ ۲۰ اس مینڈھے کوذبح کرو اور اُس کا کُچھ خون لو اس خون کو ہارون
اور اُس کے بیٹوں کے دائیں کان کے نچلے حصّے میں ، ان کے دائیں ہاتھ
کے انگوٹھے پر اوران کے دائیں پیر کے انگوٹھے پر لگاؤ۔ باقی کے خون کو
قربان گاہ کے اطراف چھڑکو۔ ۲۱ تب قربان گاہ سے کُچھ خون لو۔اور
اُسے مخصوص تیل میں ملاؤاور اُس کو ہارون اور اُس کے بیٹوں پر اور ان کے
لباس پر چھڑکو۔ یہ ان تمام لوگوں کوہارون کےساتھ مقدّس بنائے گا۔
۲۲ "تب اس مینڈھے سے چربی لو یہ وہی مینڈھا ہے جس کا استعمال
ہارون کو اعلیٰ کاہن بنانے میں ہوگا۔ دُم کے چاروں طرف کی چربی اور اُس
چربی کو لو جو جسم کے اندر کے اعضاء کو ڈھانکتی ہے کلیجہ کو ڈھانکنے والی
چربی کو لو دونوں گردوں اور دائیں پیر کو لو۔ ۲۳ تب اس روٹی کی ٹوکری
کو لو جس میں تُم نے بے خمیری روٹیاں رکھیں تھیں۔ یہی وہ ٹوکری ہے
جسے تُمہیں خُداوند کے سامنے رکھنا ہے ان روٹیوں کو ٹوکری سے باہر نکالو،
ایک سادی روٹی، ایک تیل سے بنی اور ایک چھوٹی پتلی چپیڑی ہوئی۔
۲۴ تب اُس کو ہارون اور اُس کے بیٹوں کو دو۔ پھر ان سے کہو کہ وہ
خُداوند کے سامنے انہیں اپنے ہاتھوں میں اُٹھائیں یہ خُداوند کو خاص نذر
ہوگی۔ ۲۵ تب ان روٹیوں کو ہارون اور اُس کے بیٹوں سے لو اور انہیں
قربان گاہ پر مینڈھے کے ساتھ رکھو۔ یہ ایک جلائی ہوئی قربانی ہے یہ خُداوند
کو ایسی نذر ہوگی جو آگ کے ساتھ دی جاتی ہے۔ اس کی بو خُداوند کو خوش
کرے گی۔
۲۶ "تب اُس مینڈھے سے اُس کے سینہ کو نکالو یہی مینڈھا ہے جس
کا استعمال ہارون کو اعلیٰ کاہن بنانے کے لئے قربانی دیا جائے گا۔ مینڈھے
کے سینہ کو خاص نذر کی شکل میں خُداوند کے سامنے پکڑو۔ پھر واپس لا کر
اسے رکھ دو۔ جانور کا یہ حصّہ تُمہارا ہوگا۔ ۲۷ تب مینڈھے کے اُس سینہ
اورٹانگ کو لو جو ہارون کو اعلیٰ کاہن بنانے کے لئے استعمال میں
آئے تھے۔انہیں پاک بناؤ اور انہیں ہارون اوراُس کے بیٹوں کو دو یہ نذر کا
خاص حصّہ ہوگا۔ ۲۸ اسرائیل کے لوگ ان حصّوں کو ہارون اوراُس کے
بیٹوں کو ہمیشہ دیں گے۔ جب کبھی اسرائیل کے لوگ خُداوند کو قربانی
دیں گے تو یہ حصّہ ہمیشہ کاہنوں کا ہوگا جب وہ ان حصّوں کو کاہنوں کو
دیں گے تو یہ خُداوند کو دینے کے برابر ہوگا۔
۲۹ "ان خاص لباسوں کو محفوظ رکھو جو ہارون کے لئے بنے تھے
لباس اُس کے ان تمام نسلوں کے لوگوں کے لئے ہوں گے جو اُس کے بعد
رہیں گے وہ اُن لباس کو اُس وقت پہنیں گے جب کاہنوں کو چُنے جائیں
گے۔ ۳۰ ہارون کا جو بیٹا اُس کے بعد اعلیٰ کاہن ہوگا وہ سات دن تک
اس لباس کو پہنے گا جب وہ خیمۂ اجتماع کے مقدس جگہ میں خدمت کرنے
آئے گا۔
۳۱ "اس مینڈھے کے گوشت کو پکاؤ جو ہارون کو اعلیٰ کاہن بنانے
کے لئے استعمال میں آیا تھا۔ اُس گوشت کو مُقدّس جگہ پر پکاؤ۔ ۳۲ تب
ہارون اور اُس کے بیٹے خیمۂ اجتماع کے دروازہ پر مینڈھے کا گوشت کھائیں
گے اور وہ اُس ٹوکری کی روٹی بھی کھائیں گے۔ ۳۳ ان نذروں کو
استعمال ان کے گناہ کو ختم کرنے کے لئے اُس وقت ہوا تھا جب وہ کاہن
بنے تھے۔ یہ مینڈھے صرف انہی کو کھانا چاہئے کسی دوسرے کو نہیں کیوں
کہ یہ پاک ہیں۔ ۳۴ اگر اس مینڈھے کا کُچھ گوشت یا روٹی دوسرے دن
کے لئے بچ جائے تو اسے جلادینا چاہئے۔ تُمہیں وہ روٹی یا گوشت نہیں کھانا
چاہئے۔ کیوں کہ یہ صرف خاص طرح سے خاص وقت پر ہی کھایا جانا
چاہئے۔
۳۵ "ویسا ہی کرو جیسا میں نے تُمہیں ہارون اور اُس کے بیٹوں کے
لئے کرنے کا حکم دیا ہے۔ یہ تقریب مقرّر کاہنوں کے لئے سات دن تک
چلے گی۔ ۳۶ سات دن تک ہر روز ایک ایک بچھڑے کو ذبح کرو یہ ہارون
اوراُس کے بیٹوں کے گناہ کے لئے قربانی ہوگی۔ تُم اُن دنوں دی گئی
قربانی کا استعمال قربان گاہ کو پاک کرنے کے لئے کرنا اور قربان گاہ کو
مُقدّس بنانے کے لئے زیتون کا تیل اس پر ڈالنا۔ ۳۷ تُم سات دن تک
قربان گاہ کو خالص اور پاک کرنا اس وقت قربان گاہ بہت پاک ہوگی۔ کوئی
بھی چیز جو قربان گاہ کو چھوئے وہ پاک ہوجائے گی۔
۳۸ "ہر روز قربان گاہ پر تُمہیں ایک قربانی دینی چاہئے۔ تُم کو ایک
ایک سال کے دو میمنے کی قربانی دینی چاہئے۔ ۳۹ ایک میمنہ کی قربانی
صبح میں دو اور دوسرے کی شام میں۔ ۴۰-۴۱ جب تُم پہلے میمنہ کا
نذرانہ پیش کرو تو آٹھ پیالہ گیہوں کا باریک آٹا چار پیالہ مئے کے ساتھ ملاؤ
اوراسے پیش کرو۔ جب تُم دوسرے میمنہ کو شام کےوقت پیش کرو تو
آٹھ پیالہ باریک آٹاچار پیالہ زیتون کا تیل اورچار پیالہ مئے بھی صبح کی طرح
پیش کرو۔ یہ ایک تحفہ ہے، خداوند کےلئے ایک میٹھی خوشگوار خوشبو ہے۔
۴۲ "تُمہیں اُن چیزوں کو خُداوند کی قربانی نذر میں روز جلانا چاہئے۔
یہ خُداوند کے سامنے خیمۂ اجتماع کے دروازہ پر کرو یہ ہمیشہ کرتے رہو۔
جب تُم قربانی نذر چڑھاؤگے تب میں خُداوند تُم سے ملوں گا اور وہاں تُم
سے باتیں کروں گا۔ ۴۳ میں اسرائیل کے لوگوں سے اس جگہ پر ملوں گا
اوروہ جگہ میری جلال سے پاک ہوگی۔ ۴۴ "اس طرح میں خیمۂ اجتماع کو
پاک بناؤں گا اورمیں قربان گاہ کو بھی پاک بناؤں گا اور میں ہارون اور اُس

کے بیٹوں کو پاک کروں گا جس سے وہ میری خدمت کاہن کے طور پر کریں
گے۔ ۴۵ میں اِسرائیل کے لوگوں کے ساتھ رہوں گا میں اُن کا خُدا ہوں
گا۔ ۴۶ لوگ یہ جان جائیں گے کہ میں اُن کا خُداوند ہوں۔ انہیں معلوم
ہو گا کہ میں ہی وہ ہوں جو انہیں مصر سے باہر لایا تا کہ میں اُن کے ساتھ رہ
سکوں میں اُن کا خُداوند خدا ہوں۔"

بخور جلانے کی قربان گاہ

۳۰ "ببول کی لکڑی کی ایک قربان گاہ بناؤ تُم اُس قربان گاہ
کا استعمال بخور جلانے کے لئے کروگے۔ ۲ تُمہیں قربان
گاہ کو ایک مربع کی شکل میں ایک کیوبٹ لمبی اور ایک کیوبٹ چوڑی
بنانی چاہئے۔ یہ دو کیوبٹ اُونچی ہونی چاہئے۔ چاروں کونوں پر سینگ لگے
ہونے چاہئے۔ یہ سینگ قربان گاہ کے ساتھ ایک اکائی کی شکل میں قربان
گاہ کے ساتھ جڑے جانے چاہئے۔ ۳ قربان گاہ کے اُوپری سِرے اور اُس
کے تمام کناروں اور اسکے سینگوں پر خالص سونا مڑھو۔ اور قربان گاہ کے
اطراف سونے کی پٹّی لگاؤ۔ ۴ اُس پٹّی کے نیچے سونے کے ۲ چھلّے ہونے
چاہئے۔ یہ قربان گاہ کی دوسری جانب بھی سونے کے ۲ چھلے ہونے چاہئے
یہ چھلے قربان گاہ کو لے جانے کے لئے کھمبوں کو پھنسانے کے لئے ہوں
گے۔ ۵ کھمبوں کو بھی ببول کی لکڑی سے ہی بناؤ۔ ان کھمبوں کو سونے
سے مڑھو۔ ۶ قربان گاہ کو خاص پردہ کے سامنے رکھو۔ معاہدہ کا صندوق اُس
پردہ کے دوسری جانب ہے۔ اس صندوق کو ڈھانکنے والے سرپوش کے
سامنے قربان گاہ رہے گی۔ یہی وہ جگہ ہے جہاں میں تُم سے ملوں گا۔
۷ "ہارون ہر صبح بھینی خوشبو کے بخور جلائے گا وہ یہ اُس وقت
کرے گا جب وہ چراغوں کی نگرانی کرنے آئے گا۔ ۸ شام کو جب وہ چراغ
جلانے کے لئے آئے تو اسے پھر بخور جلانا چاہئے ۔تا کہ خداوند کے
سامنے صبح و شام ہمیشہ بخور جلتے رہے۔ ۹ اُس قربان گاہ کا استعمال کسی
دوسری قسم کے بخور یا جلانے کی قربانی کے لئے نہ کرنا۔ اُس قربان گاہ کا
استعمال اناج کی قربانی یا مئے کی قربانی کے لئے نہ کرنا۔
۱۰ "ہر سال ایک بار ہارون کفارے کے نذرانہ سے کچھ خون بخور
جلانے کے لئے قربان گاہ کے سینگوں کے کفارہ دینے کے لئے استعمال
کریگا۔ قربان گاہ خداوند کے لئے سب سے مقدّس چیز ہے۔"

ہیکل کا محصول

۱۱ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۱۲ "اِسرائیل کے لوگوں کی گنتی
کرو جس سے تُمہیں معلوم ہوگا کہ وہاں کتنے لوگ ہیں۔ جب کبھی یہ کیا
جائے گا ہر ایک آدمی اپنی زندگی کے لئے خُداوند کو دولت دے گا اگر ہر
آدمی ایسا کرے گا تو لوگوں کے ساتھ کوئی بھی بھیانک واقعہ پیش نہیں
آئے گا۔ ۱۳ ہر آدمی جسے گنا گیا ہو وہ آدھا مِثقال (یعنی حکومت کا منظور
کردہ پیمانہ۔ ایک مِثقال بیس جرہ کی ہوتی ہے) چاندی ضرور پیش کرے۔
۱۴ ہر ایک مرد جسے گنا گیا ہو اور جو ۲۰ سال یا اُس سے زیادہ عمر کا ہو وہ
خُداوند کو یہ نذرانہ پیش کرے۔ ۱۵ دولتمند لوگ آدھے مِثقال سے زیادہ
نہیں دیں گے اور غریب لوگ آدھے مثقال سے کم نہیں دیں گے سب
لوگ خُداوند کو مساوی نذر پیش کریں گے یہ تُمہاری زندگی کی قیمت ہے۔
۱۶ اسرائیل کے لوگوں سے یہ پیسہ جمع کرو اور خیمہ اجتماع میں خدمت
کے لئے اس کا استعمال کرو۔ یہ ادائیگی لوگوں کے لئے خداوند کے حضور
انکی زندگی کا کفارہ ادا کرنے کے لئے یادداشت ہوگا۔"

ہاتھ پیر دھونے کی سیلفچی

۱۷ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۱۸ "ایک کانسہ کی سیلفچی بناؤ
اور اُسے کانسہ کے سہارے رکھو تُم اُس کا استعمال ہاتھ پیر دھونے کے لئے
کروگے۔ سیلفچی کو خیمۂ اجتماع اور قربان گاہ کے درمیان رکھو۔ سیلفچی
کو پانی سے بھرو۔ ۱۹ ہارون اُس کے بیٹے اُس سیلفچی کے پانی سے
اپنے ہاتھ پیر دھوئیں گے۔ ۲۰ ہر بار جب وہ خیمۂ اجتماع میں آئیں یا
اس کے پاس آئیں تو پانی سے ہاتھ پیر ضرور دھوئیں اس سے وہ نہیں مریں
گے۔ ۲۱ تو وہ اپنے ہاتھ پیر ضرور دھوئیں اُس سے وہ نہیں مریں گے۔ یہ
ایسا قانون ہوگا جو ہارون اُس کے لوگوں کے لئے ہمیشہ بنا رہے گا۔ یہ
اصول ہارون کے ان تمام لوگوں کے لئے بنا رہے گا جو مستقبل میں ہوں
گے۔"

مسح کرنے کا تیل

۲۲ تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۲۳ "عمدہ مصالحے لاؤ بارہ
پاونڈ مُر، اُسکا آدھا (یعنی ۶ پاونڈ) بھینی خُوشبو کے دارچینی اور بارہ پاونڈ
خُوشبو کی چھال، ۲۴ اور بارہ پاونڈ تیج پات انہیں وزن کرنے کے
لئے سرکاری ناپ کا استعمال کرو۔ ایک گیلن زیتون کا تیل بھی لاؤ۔
۲۵ "خُوشبو دار مسح کرنے کا خاص تیل بنانے کے لئے ان سب
چیزوں کو ملاؤ۔ ۲۶ خیمۂ اجتماع اور معاہدہ کے صندوق پر اس تیل کو ڈالو
یہ اُس بات کا اشارہ کرے گا کہ ان چیزوں کا خاص مقصد ہے۔ ۲۷ میز
اور میز پر کی تمام طشتریوں پر تیل ڈالو، اُس تیل کو شمع اور تمام برتنوں پر
ڈالو۔ اس تیل کو خوشبودار قربان گاہ پر ڈالو۔ ۲۸ دھویں والی قربان گاہ
پر تیل ڈالو خُداوند کے لئے جلانے کی قربان گاہ میں بھی تیل ڈالو۔ اُس
قربان گاہ کی تمام چیزوں پر یہ تیل ڈالو۔ کٹوروں اور اُس کے نیچے کے

سامان پر یہ تیل ڈالو۔ ۲۹ تُم اُن سب چیزوں کو پیش کروگے وہ بالکل
پاک ہوں گے۔ کوئی بھی چیز جو اُنہیں چھوئے گی وہ بھی پاک ہوجائے گی۔
۳۰ ”ہارون اور اُس کے بیٹوں پر تیل ڈالو۔ یہ ظاہر کرے گا کہ وہ
میری خاص طریقہ سے خدمت کرتے ہیں۔ تب یہ میری خدمت کاہنوں
کی طرح کرسکتے ہیں۔ ۳۱ اِسرائیل کے لوگوں سے کہو کہ مسح کرنے کا
تیل میرے لئے ہمیشہ بہت خاص ہوگا۔ ۳۲ معمولی خوشبو کی طرح کوئی
بھی اُس تیل کا استعمال نہیں کرے گا۔ اس طرح کوئی خوشبو نہ بناؤ جس
طرح تُم نے یہ خاص تیل بنایا۔ یہ تیل پاک ہے اور یہ تُمہارے لئے بہت
خاص ہونا چاہئے۔ ۳۳ اگر کوئی شخص اس مقدّس تیل کی طرح خُوشبو
بنائے اور اُسے کسی کو دیدے جو کاہن نہ ہو تو اُس شخص کو اپنے لوگوں سے
ضرور الگ کردیا جائے گا۔“

بخور

۳۴ تب خُداوند خدا نے موسیٰ سے کہا، ”اُن خوشبودار مصالحوں کو
لو: خُوشبو، مُشک، گندہ پروزہ اور خالص لوبان لو۔ ہوشیاری سے خیال کرو
کہ تُمہارے پاس مصالحوں کی مساوی مقدار ہو۔ ۳۵ مصالحوں کا خُوشبودار
بخور بنانے کے لئے آپس میں ملاؤ۔ اُسے اُسی طرح کرو جیسا خُوشبو بنانے
والا آدمی کرتا ہے۔ اُس بخور میں نمک بھی ملاؤ یہ اُسے خالص اور پاک بنائے
گا۔ ۳۶ کُچھ مصالحوں کو اُس وقت تک پیستے رہو جب تک وہ باریک
پاؤڈر نہ ہوجائے۔ خیمۂ اجتماع میں معاہدہ کے صندوق کے سامنے اُس پاؤڈر
کو رکھو۔ یہی وہ جگہ ہے جہاں میں تُم سے ملوں گا۔ تمہیں اسکا احترام سب
سے مقدّس کے طور پر کرنا چاہئے۔ ۳۷ تُمہیں اُس پاؤڈر کا استعمال صرف
خاص طریقہ سے خُداوند کے لئے ہی کرنا چاہئے۔ تُم اُس بخور کو خاص طریقے
سے بناؤگے۔ اُس طرح دوسرا بخور بنانے کے لئے مت کرو۔ ۳۸ ہوسکتا
ہے کوئی آدمی اپنے لئے کُچھ ایسا بخور بنانا چاہے جس سے وہ خُوشبو کا مزہ
لے سکے۔ لیکن وہ اگر ایسا کرے تو اُسے اپنے لوگوں سے ضرور الگ کردیا
جائے۔“

بضل ایل اور اہلیاب

۳۱ تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۲ ”میں نے یہوداہ کے
قبیلے سے اوری کے بیٹے بضل ایل کو چُنا ہے۔ اوری حُور
کا بیٹا تھا۔ ۳ میں نے بضل ایل کو خُدا کی رُوح سے بھر دیا ہے۔ میں نے
اُسے اس طرح کے سب فنکاری کاموں کو کرنے کی حکمت اور علم دے دی
ہے۔ ۴ بضل ایل بہت اچھا ہُنر مند ہے۔ اور وہ سونا چاندی اور کانسہ کی
چیزیں بناسکتا ہے۔ ۵ بضل ایل خوبصورت جواہروں کو کاٹ اور جُوڑ سکتا
ہے وہ لکڑی کا بھی کام کرسکتا ہے۔ بضل ایل سب طرح کا کام کرسکتا ہے۔
۶ میں نے اہلیاب کو بھی اُس کے ساتھ کام کرنے کو چُنا ہے۔ اہلیاب دان
قبیلہ کے اخیسامک کا بیٹا ہے اور میں نے دُوسرے سب ہُنر مندوں کو بھی
ایسی حکمت دے دی ہے کہ وہ اُن سبھی چیزوں کو بناسکتے ہیں۔ جن
چیزوں کو میں نے تُم کو بنانے کا حُکم دیا ہے:

۷ خیمہ اجتماع، معاہدہ کا صندوق، صندوق کو ڈھکنے والا سرپوش اور
خیمہ کا سارا سازوسامان،
۸ میز اور اُس پر کی تمام چیزیں، خالص سونے کا شمع دان
اور اسکے سارے سازوسامان، بخور جلانے کی قربان گاہ،
۹ جلانے کا نذرانہ جلانے کی قربان گاہ اور قربان گاہ کے استعمال کی
چیزیں، سیلفچی اور اُس کے نیچے کا سہارا،
۱۰ کاہن ہارون کے لئے سبھی خاص لباس اور اُس کے بیٹوں کے
لئے سبھی خاص لباس جنہیں وہ کاہن کے طور پر خدمت کرتے وقت پہنیں
گے،
۱۱ مسح کرنے کے لئے خُوشبو کا تیل اور مُقدّس جگہ کے لئے
خُوشبودار بخور۔ ان سبھی چیزوں کو اُسی طرح سے بنائیں گے جیسا میں نے
تُم کو حُکم دیا ہے۔“

سبت

۱۲ تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۱۳ ”اسرائیل کے لوگوں سے
یہ کہو: ’تُم لوگ میرے خاص سبت کے دن والے اُصولوں کی پابندی کرو
گے تُمہیں یہ یقیناً کرنا چاہئے۔ کیوں کہ یہ میرے اور تُمہارے درمیان
سبھی نسلوں کے لئے نشان ہوگا یہ تُمہیں بتائے گا میں خُداوند نے تُمہیں
خاص لوگوں میں بنایا ہے۔
۱۴ ”سبت کے دن کو خاص دن مناؤ۔ اگر کوئی آدمی سبت کے دن
کو دوسرے عام دنوں کی طرح مناتا ہے تو وہ شخص ضرور مار دیا
جانا چاہئے۔ کوئی شخص جو سبت کے دن کام کرتا ہے اسے اپنے لوگوں سے
ضرور الگ کردیا جانا چاہئے۔ ۱۵ ہفتہ میں چھ دن کام کرنے کے لئے
ہیں۔ لیکن ساتویں دن آرام کرنے کا خاص دن ہے۔ وہ خاص دن ہے جو کہ
خداوند کا ہے۔ کوئی بھی شخص جو اس دن کوئی بھی کام کرتا ہے تو اسے
ضرور مار دیا جائے۔ ۱۶ اسرائیل کے لوگوں کو سبت کے دن پر عمل
کرنا چاہئے اور اُسے ہمیشہ خاص دن کی طرح منائیں۔ یہ میرے اور اُن کے
درمیان معاہدہ ہے جو ہمیشہ قائم رہے گا۔ ۱۷ سبت کا دن میرے اور
اسرائیل کے لوگوں کے درمیان ہمیشہ کے لئے ایک نشان ہے۔
خُداوند نے چھ دن کام کیا اور آسمان و زمین کو بنایا ساتویں دن اُس نے
اپنے کو آرام دیا اور سُستایا۔“’“

۱۸ اُس طرح خُداوند نے موسیٰ سے سینا کے پہاڑ پر بات کرنا ختم کیا
تب خُداوند نے اُسے احکام لکھے ہوئے دو شفاف پتھّر دیئے۔ خُدا نے اپنی
انگلیوں کا استعمال کیا اور پتھر پر ان اُصولوں کو لکھا۔

سونے کا بچھڑا

۳۲ لوگوں نے دیکھا کہ طویل عرصہ ہو گیا ہے اور موسیٰ پہاڑ
سے نیچے نہیں اُترا اس لئے لوگ ہارون کے اطراف جمع
ہوئے۔ اُنہوں نے کہا، "دیکھو موسیٰ نے ہمیں ملک مصر سے باہر نکالا لیکن
ہم یہ نہیں جانتے کہ اُس کے ساتھ کیا واقعہ ہوا ہے۔ اسلئے کوئی دیوتا
ہمارے آگے چلنے اور ہم لوگوں کی رہبری کرنے والا بناؤ۔"
۲ ہارون نے لوگوں سے کہا، "اپنی بیویوں، بیٹیوں بیٹوں
کے ناکوں کی سونے کی بالیاں میرے پاس لاؤ۔"
۳ اِس لئے سبھی لوگوں نے ناک کی سونے کی بالیاں جمع کئے اور وہ
اُنہیں ہارون کے پاس لائے۔ ۴ ہارون نے لوگوں سے سونا لیا اور ایک
بچھڑے کی مورتی بنانے کے لئے اسکا استعمال کیا۔ ہارون نے مورتی
بنانے کے لئے مورتی کو شکل دینے کے لئے چھینی کا استعمال کیا تب اُسے
اُس نے سونے سے مڑھ دیا۔
تب لوگوں نے کہا، "اسرائیل کے لوگو! یہ تُمہارے وہ خدائیں ہیں
جو تُمہیں مصر سے باہر لے آئے۔"
۵ ہارون نے اُن چیزوں کو دیکھا اِس لئے اُس نے بچھڑے کے سامنے
ایک قربان گاہ بنائی۔ تب ہارون نے اعلان کیا، "کل خُداوند کے لئے
خاص دعوت ہوگی۔"
۶ اگلے دن صبح لوگ اُٹھے۔ اُنہوں نے جانوروں کو ذبح کیا اور جلانے کی
قربانی اور ہمدردی کی قربانی دی۔ لوگ کھانے اور پینے کے لئے بیٹھے پھر وہ
کھڑے ہوئے اور اُن کی ایک شاندار دعوت ہوئی۔

۷ اُسی وقت خُداوند نے موسیٰ سے کہا، "اس پہاڑ سے فوراً نیچے اُترو
تُمہارے لوگوں نے جنہیں تم مصر سے لائے ہو بھیانک گناہ کئے ہیں۔
۸ اُنہوں نے اُن چیزوں کو کرنے سے بڑی جلدی سے انکار کر دیا ہے
جنہیں کرنے کا حکم میں نے دیا تھا۔ اُنہوں نے پگھلے سونے سے اپنے لئے
ایک بچھڑا بنایا ہے۔ وہ اُس بچھڑے کی پوجا کر رہے ہیں اور اُسے قربانی
پیش کر رہے ہیں۔ لوگ کہتے ہیں، 'اسرائیل یہ سب تمہارے خدائیں ہیں
جو تُمہیں مصر سے باہر لایا ہے۔'"
۹ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، "میں نے اُن لوگوں کو دیکھا ہے۔ میں
جانتا ہوں کہ یہ بڑے ضدّی لوگ ہیں جو ہمیشہ میرے خلاف جائیں گے۔
۱۰ اس لئے اب مُجھے اُنہیں غصّہ میں تباہ کرنے دو۔ تب میں تُجھ سے
ایک عظیم ملک بناؤں گا۔"
۱۱ لیکن موسیٰ نے خُداوند اپنے خدا کو مطمئن کیا۔ موسیٰ نے کہا،
"اے خُداوند! تُو اپنے غصّہ سے اپنے لوگوں کو تباہ نہ کر تو اپنی بڑی طاقت
اور قدرت سے اُنہیں مصر سے باہر لے آیا۔ ۱۲ لیکن تُو اگر اپنے لوگوں
کو تباہ کرے گا، تب مصر کے لوگ کہہ سکتے ہیں کہ 'خُداوند اپنے لوگوں کے
ساتھ بُرا کرنے کا منصوبہ بنایا۔ یہی وجہ ہے کہ اُس نے اُن کو مصر سے باہر
نکالا وہ اُنہیں پہاڑوں میں مار ڈالنا چاہتا تھا۔ وہ اپنے لوگوں کو زمین سے مِٹانا
چاہتا تھا۔' اس لئے تُو لوگوں پر غصّہ نہ کر۔ اپنا غصّہ چھوڑ دے اپنے لوگوں
کو تباہ نہ کر۔ ۱۳ تُو اپنے خادم ابراہیم، اسحاق اور اسرائیل (یعقوب) کو
یاد کر۔ تُو نے اپنے نام کا استعمال کیا اور تُو نے اُن لوگوں سے وعدہ کیا۔ تُو
نے کہا: 'میں تُمہارے لوگوں کو اِتنا ان گنت بناؤں گا جتنے آسمان میں
تارے ہیں میں تُمہارے لوگوں کو وہ ساری زمین دوں گا جسے میں نے اُن کو
دینے کا وعدہ کیا ہے۔ یہ زمین ہمیشہ کے لئے اُن کی ہوگی۔'"
۱۴ خُداوند نے اسکے بارے میں نرمی برتا جو کہ اُس نے کہا کہ وہ
کرے گا۔ اور اسنے لوگوں کو تباہ نہیں کیا۔
۱۵ تب موسیٰ پہاڑ سے نیچے اُترا۔ موسیٰ کے پاس معاہدے کے دو
پتھّر تھے۔ یہ احکام پتّھر کے سامنے اور پیچھے دونوں طرف لکھے ہوئے تھے۔
۱۶ خُدا نے یقیناً اُن پتّھروں کو بنایا تھا اور خُدا نے ہی اُن احکام کو اُن
پتّھروں پر لکھا تھا۔
۱۷ جب وہ پہاڑ سے اُتر رہے تھے تو یشوع نے لوگوں کا شور سُنا۔
یشوع نے موسیٰ سے کہا، "نیچے خیموں میں جنگ کی طرح شور ہے!"
۱۸ موسیٰ نے جواب دیا، "یہ فوج کی فتح کا شور نہیں ہے یہ ہار سے
چیخ پُکارنے والی فوج کا شور بھی نہیں ہے۔ میں جو آواز سُن رہا ہوں وہ
موسیقی کی ہے۔"
۱۹ جب موسیٰ چھاؤنی کے قریب آیا تو اُس نے سونے کے بچھڑے
اور گاتے ہوئے لوگوں کو دیکھا۔ موسیٰ بہت غصّہ میں آگیا اور اُس نے اُن
خاص پتّھروں کو زمین پر پھینک دیا۔ پہاڑ کی ترائی میں پتّھر کے تختوں کے
کئی ٹکڑے ہو گئے۔
۲۰ تب موسیٰ نے لوگوں کے بنائے ہوئے بچھڑے کو تباہ کر دیا۔
اُس نے اُسے آگ میں گلا دیا۔ اُس نے سونے کو اُس وقت تک پیسا جب
تک وہ چُور نہ ہو گیا۔ اور اُس نے اُس چُورے کو پانی میں پھینک دیا۔ اُس
نے اسرائیل کے لوگوں کو وہ پانی پینے پر مجبور کیا۔
۲۱ موسیٰ نے ہارون سے کہا، "اُن لوگوں نے تمہارے ساتھ کیا کیا؟
تُم اُنہیں اتنا بڑا گناہ کرنے کی طرف کیوں لے گئے؟"

۲۲ ہارون نے جواب دیا، ”جناب غصّہ مت کیجئے۔ آپ جانتے ہیں
کہ یہ لوگ ہمیشہ غلط کام کرنے کو تیّار رہتے ہیں۔ ۲۳ لوگوں نے مُجھ سے
کہا ، ’موسیٰ ہم لوگوں کو مصر سے باہر لے آیا۔ لیکن ہم لوگ نہیں جانتے کہ
اُس کے ساتھ کیا واقعہ ہوا۔ اِس لئے ہم لوگوں کا راستہ بتانے والا کوئی دیوتا
بناؤ۔‘ ۲۴ اِس لئے مَیں نے لوگوں سے کہا، ’اگر تُمہارے پاس سونے کی
انگوٹھیاں ہو تو اُنہیں مجھے دے دو۔‘ لوگوں نے مجھے اپنا سونا دیا، میں نے
اُس سونے کو آگ میں پھینکا اور اُس آگ سے یہ بچھڑا آیا۔“
۲۵ موسیٰ نے دیکھا کہ ہارون نے لوگوں کو قابو سے باہر کر دیا۔ لوگ
انکے تمام دشمنوں کے لئے جنگلی اور بے حیا بن گئے ہیں۔ ۲۶ اِس لئے
موسیٰ خیمہ کے دروازے پر کھڑا ہوا۔ موسیٰ نے کہا، ”کوئی بھی آدمی جو
خُداوند کا راستہ پر چلنا چاہتا ہے اُس کو میرے پاس آنا ہوگا۔“ تب لاوی
کے خاندان کے سبھی لوگ دوڑ کر موسیٰ کے پاس آئے۔
۲۷ تب موسیٰ نے اُن سے کہا، ”میں تُمہیں بتاؤں گا کہ اِسرائیل کا
خُداوند خدا کیا کہتا ہے۔ ہر آدمی اپنی تلوار ضرور اُٹھالے اور خیمہ کے ایک
سِرے سے دوسرے سِرے تک جائے۔ تُم لوگ ان لوگوں کو ضرور سزا
دو گے چاہے کسی آدمی کو اپنے بھائی، بیٹے، دوست یا پڑوسی کو ہی کیوں نہ
مارنا پڑے۔‘“
۲۸ لاوی کے خاندان کے لوگوں نے موسیٰ کا حکم مانا اُس دن
اِسرائیل کے تقریباً تین ہزار لوگ مرے۔ ۲۹ تب موسیٰ نے کہا،
”لاویوں آج خداوند کے لئے کاہن کے طور پر اپنے آپ کو مخصوص کرو۔
خداوند نے تمہیں خیر و برکت دیا ہے کیونکہ تم میں سے ہر ایک
لڑے یہاں تک کہ اپنے بیٹے اور اپنے بھائی کے خلاف بھی۔“
۳۰ دُوسری صبح موسیٰ نے لوگوں سے کہا، ”تُم لوگوں نے بھیانک
گناہ کیا ہے۔ لیکن اب میں خُداوند کے پاس اُوپر جاؤں گا۔ اور ایسا کُچھ
کر سکوں گا جس سے وہ تُمہارے گناہوں کو معاف کر دے۔“ ۳۱ اِس لئے
موسیٰ واپس خُداوند کے پاس گیا اور اُس نے کہا، ”مہربانی سے سُن ان
لوگوں نے بڑا بُرا گناہ کیا ہے اور سونے کا ایک دیوتا بنایا ہے۔ ۳۲ اب
انہیں اُس گناہ کے لئے معاف کر۔ اگر تُو معاف نہیں کرے گا تو میرا نام
اُس کتاب * سے مٹا دے جسے تو نے لکھا ہے۔“
۳۳ لیکن خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ”جو میرے خلاف گناہ کرتے
ہوں صرف وہی ایسے لوگ ہیں جنکا نام میں اپنی کتاب میں سے مٹاتا
ہوں۔ ۳۴ اِس لئے جاؤ اور لوگوں کو وہاں لے جاؤ جہاں میں کہتا ہوں۔
میرا فرشتہ تُمہارے آگے آگے چلے گا اور تُمہیں راستہ دکھائے گا۔ جب اُن
لوگوں کو سزا دینے کا وقت آئے گا۔ جنہوں نے گناہ کئے ہیں تب اُنہیں
سزا دی جائے گی۔“ ۳۵ اِس لئے خُداوند نے لوگوں میں ایک بھیانک
بیماری شروع کی اُنہوں نے یہ اِس لئے کیا کہ ان لوگوں نے ہارون سے
سونے کا بچھڑا بنانے کو کہا تھا۔

”میں تُمہارے ساتھ نہیں جاؤں گا“

۳۳ تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ”تُم اور تُمہارے وہ لوگ
جنہیں تُم مصر سے لائے ہو۔ اس جگہ کو بالکل چھوڑ دو
اور اُس ملک میں جاؤ۔ جسے میں نے ابراہیم اسحاق اور یعقوب کو دینے کا
وعدہ کیا تھا میں نے اُن سے وعدہ کیا۔ میں نے کہا، ”میں وہ ملک تُمہاری
نسلوں کو دوں گا۔ ۲ میں ایک فرشتہ تُمہارے آگے آگے چلنے کے لئے
بھیجوں گا۔ اور میں کنعانی، اموری، حتّی، فرزّی، حوّی، اور یبوسی لوگوں کو
شکست دوں گا میں اُن لوگوں کو تُمہارا مُلک چھوڑنے پر مجبور کروں گا۔
۳ اِس لئے اُس ملک کو جاؤ جو بہت ہی اچھّی چیزوں * سے بھرا ہے۔ لیکن
میں تُمہارے ساتھ نہیں جاؤں گا۔ تُم لوگ بہت ضدّی ہو اگر میں تُمہارے
ساتھ گیا تو میں شاید تُمہیں راستے میں ہی تباہ کر دوں۔“
۴ جب لوگوں نے یہ سخت کلامی خبر سُنی تو وہ بہت رنجیدہ ہوئے
اُس کے بعد لوگوں نے جواہرات نہیں پہنے۔ ۵ کیونکہ خُداوند نے موسیٰ
سے کہا تھا، ”اِسرائیل کے لوگوں سے کہو، ’تُم ضدّی لوگ ہو۔ اگر میں تُم
لوگوں کے ساتھ تھوڑے وقت کے لئے بھی سفر کروں تو میں تُم لوگوں کو
تباہ کر دوں گا۔ اِس لئے اپنے تمام زیورات اُتار لو، تب میں طے کروں گا کہ
تُمہارے ساتھ کیا کروں۔‘“ ۶ اِس لئے اِسرائیل کے لوگوں نے حورب
(سینائی) پہاڑ پر اپنے تمام زیورات اُتار لئے۔

عارضی خیمۂ اجتماع

۷ موسیٰ خیمہ اجتماع کو چھاؤنی سے باہر کُچھ دور لے گیا وہاں اُس نے
اُسے لگایا اُسکا نام ”خیمۂ اجتماع رکھا۔“ کوئی بھی شخص کو خُداوند سے کُچھ
پوچھنا چاہتا تھا تو اسے چھاؤنی سے باہر خیمۂ اجتماع تک جانا ہوتا تھا۔
۸ جب کبھی موسیٰ باہر خیمہ میں جاتا تو لوگ اس کو دیکھتے رہتے لوگ اپنے
خیموں میں کے دروازوں پر کھڑے رہتے اور موسیٰ کو اُس وقت تک دیکھتے
رہتے جب تک وہ خیمۂ اجتماع میں نہ چلا جاتا۔ ۹ جب موسیٰ خیمہ میں جاتا
تو ایک لمبا بادل کا ستون نیچے اُترتا تھا۔ وہ بادل خیمہ کے دروازہ پر ٹھہرتا
اس طرح خُداوند موسیٰ سے بات کرتا تھا۔ ۱۰ جب لوگ خیمہ کے دروازہ

کتاب یہ کتاب حیات ہے اس میں خدا کے تمام لوگوں کے نام لکھے ہیں۔

اچھّی چیزوں جہاں دودھ اور شہد بہتا ہو۔

پر بادل کو دیکھتے تو وہ اپنے خیمہ کے دروازہ پر جاتے تھے اور عبادت کرنے
کے لئے جھکتے تھے۔
۱۱ خُداوند موسیٰ سے روبرو بات کرتا تھا۔ جس طرح کوئی آدمی اپنے
دوست سے بات کرتا ہو۔ خُداوند سے بات کرنے کے بعد موسیٰ اپنے خیمہ
میں واپس جاتا تھا۔ لیکن یشوع اُس کا مددگار ہمیشہ خیمہ میں ٹھہرتا۔ یہ جوان
آدمی یشوع نون کا بیٹا تھا۔

موسیٰ خُداوند کے جلال کو دیکھتا ہے

۱۲ موسیٰ نے خُداوند سے کہا، "تُو نے مجھے اُن لوگوں کو لے چلنے کو
کہا لیکن تُو نے یہ نہیں بتایا کہ میرے ساتھ کسے بھیجے گا۔ تُو نے مُجھ سے
کہا، 'میں تُمہیں اچھّی طرح جانتا ہوں اور میں تُم سے خُوش ہوں۔' ۱۳ اگر
تُجھے میں نے حقیقت میں خُوش کیا ہے تو مجھے اپنے راستے بتا۔ تُجھے میں
حقیقت میں جاننا چاہتا ہوں تب میں تُجھے مسلسل خُوش رکھ سکتا ہوں یاد
رکھ کہ یہ سب تیرے لوگ ہیں۔"
۱۴ خُداوند نے جواب دیا، "میں یقیناً تُمہارے ساتھ چلوں گا اور
تمہاری رہبری کرونگا۔"
۱۵ تب موسیٰ نے اُس سے کہا، "اگر تُو ہم لوگوں کے ساتھ نہ چلے تو
تُو اُس جگہ سے ہم لوگوں کو دور مت بھیج۔" ۱۶ ہم یہ بھی کسطرح
جانیں گے کہ تُو مجھ سے اور اپنے لوگوں سے خوش ہے؟ اگر تُو ہمارے ساتھ
جائے گا تو میں اور یہ لوگ زمین پر کے دُوسرے لوگوں سے مختلف
ہوں گے۔
۱۷ تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا، "میں وہ کروں گا جو تو کہتا ہے
میں یہ کروں گا۔ کیوں کہ میں تُجھ سے خوش ہوں میں تُجھے اچھّی طرح جانتا
ہوں۔"
۱۸ تب موسیٰ کہا، "اب مہربانی کر کے مُجھے اپنا جلال دکھا۔"
۱۹ تب خُداوند نے جواب دیا، "میں اپنی مکمل بھلائی کو تُم تک
جانے دوں گا۔ میں خُداوند ہوں اور میں اپنے نام کا اعلان کروں گا جس سے
تُم اُسے سُن سکو میں اُن لوگوں پر مہربانی اور محبّت دکھاؤں گا جنہیں میں
چُنوں گا۔ ۲۰ لیکن تُم میرا مُنہ نہیں دیکھ سکتے۔ کوئی بھی آدمی مجھے نہیں
دیکھ سکتا اور اگر دیکھ لے تو زندہ نہیں رہ سکتا ہے۔
۲۱ "میرے قریب کی جگہ پر ایک چٹان ہے تُم اُس چٹان پر
کھڑے رہو۔ ۲۲ میرا جلال اُس جگہ سے ہو کر گذرے گا۔ اُس چٹان کی
بڑی دراڑ میں تُم کو رکھوں گا اور گذرتے وقت میں تُمہیں اپنے ہاتھ سے
ڈھانپوں گا۔ ۲۳ تب میں اپنا ہاتھ ہٹالوں گا اور تُم میری پشت کو دیکھو
گے لیکن تُم میرا مُنہ نہیں دیکھ پاؤ گے۔"

پتھر کی نئی تختیاں

۳۴ تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا، "دو اور پتھّر کی تختی بالکل
ویسی ہی بناؤ جیسی پہلی دو تھی جو کہ ٹوٹ گئی۔ میں ان پر
انہی الفاظ کو لکھوں گا جو پہلے دونوں پر لکھے تھے۔ ۲ کل صبح تیّار رہنا سینا
پہاڑ پر آنا وہاں میرے سامنے پہاڑ کی چوٹی پر کھڑے رہنا۔ ۳ کسی آدمی کو
تُمہارے ساتھ نہیں آنے دیا جائے گا پہاڑ کی کسی بھی جگہ پر کوئی بھی آدمی
دکھائی تک نہیں پڑنا چاہئے یہاں تک کے تُمہارے جانوروں کا گلّہ اور
بینڈھوں کے ریوڑ بھی پہاڑ کی ترائی میں گھاس نہیں چریں گے۔"
۴ اِس لئے موسیٰ نے پہلے پتّھروں کی طرح پتّھر کی دو صاف تختیاں
بنائیں۔ تب دُوسری صبح ہی وہ سینا پہاڑ پر گیا۔ اُس نے ہر ایک چیز
خُداوند کے حکم کے مطابق کیا۔ موسیٰ اپنے ساتھ پتّھر کی دونوں تختیاں لے
گیا۔ ۵ خُداوند اُس کے پاس بادل میں نیچے پہاڑ پر آیا۔ موسیٰ
وہاں خداوند کے ساتھ کھڑا رہا اور اُس نے خُداوند کا نام لیا۔
۶ خُداوند موسیٰ کے سامنے سے گذرا اور اُس نے کہا، "یہواہ خُداوند،
رحم دل اور مہربان خُدا ہے۔ خُداوند جلدی غصّہ میں نہیں آتا۔ خُداوند عظیم
محبّت سے بھرا ہے۔ خُداوند بھروسہ کرنے کے لئے ہے۔ ۷ خُداوند
ہزاروں نسلوں پر مہربانی کرتا ہے۔ خُداوند لوگوں کو ان غلطیوں کے لئے
جو وہ کرتے ہیں معاف کرتا ہے لیکن خُداوند قصورواروں کو سزا دینا نہیں
بھولتا۔ خُداوند صرف قصوروار کو ہی سزا نہیں دے گا بلکہ اُن کے بچّوں اُن
کے بیٹوں اور بیٹیوں کو بھی اُس بُری بات کے لئے تکلیف برداشت کرنا
ہوگا جو وہ لوگ کرتے ہیں۔"
۸ تب اُسی وقت موسیٰ زمین پر جُھکا اور اُس نے خُداوند کی عبادت کی۔
موسیٰ نے کہا، ۹ "خُداوندا اگر تُو مُجھ سے خوش ہے تُو میرے ساتھ چل میں
جانتا ہوں کہ یہ لوگ ضدّی ہیں تو ہمیں اُن گناہوں اور قصورواروں کے لئے
معاف کر جو ہم نے کئے ہیں۔ اپنے لوگوں کی طرح ہمیں قبول کر۔"
۱۰ تب خُداوند نے کہا، "میں تُمہارے سب لوگوں کے ساتھ یہ
معاہدہ بنا رہا ہوں۔ میں ایسے عجیب و غریب کام کروں گا جیسے اُس زمین پر
کسی بھی دُوسرے ملک کے لئے پہلے کبھی نہیں کیا۔ تُمہارے ساتھ سبھی
لوگ دیکھیں گے کہ میں خُداوند ہی عظیم ہوں۔ لوگ اُن عجیب و غریب
کاموں کو دیکھیں گے جو میں تُمہارے لئے کروں گا۔ ۱۱ آج میں جو حکم
دیتا ہوں اُس کی تعمیل کرو اور میں تُمہارے دُشمنوں کو تُمہارا ملک چھوڑنے
پر مجبور کروں گا۔ میں اموری، کنعانی، حتّی، فرزّی، حوّی اور یبوسیوں کو
باہر نکل جانے پر دباؤ ڈالوں گا۔ ۱۲ ہوشیار رہو اُن لوگوں کے ساتھ کوئی
معاہدہ نہ کرو جو اُس سرزمین پر رہتے ہیں جہاں تُم جا رہے ہو۔ اگر تُم اُن
کے ساتھ معاہدہ کروگے تو تُم اُس میں پھنس جاؤ گے۔ ۱۳ اُن کی قربان

گاہوں کو تباہ کردو ان پتّھروں کو توڑدو جن کی وہ پرستش کرتے ہیں اُن کی
مورتیوں کو کاٹ گِراؤ۔ **۱۴** کسی دوسرے دیوتا کی پرستش نہ کرو۔
خداوند جسکا نام غیور، غیور خدا ہے۔
۱۵ ”ہوشیار رہو اُس ملک میں جو لوگ رہتے ہیں اُن سے کوئی معاہدہ نہ
کرو۔ اگر تُم یہ کروگے تو ہو سکتا ہے کہ تم بھی انکے ساتھ شامل ہو جاؤ گے
جب وہ اپنے دیوتاؤں کو اپنے آپ کو طوائف کی طرح بیچ دیتے ہیں۔ وہ لوگ
تُمہیں اپنے میں ملنے کے لئے بُلائیں گے اور تُم اُن کی قربانیوں کو کھاؤ گے۔
۱۶ اگر تُم اُن کی کُچھ بیٹیوں کو اپنے بیٹوں کی بیویاں بننے کے لئے چنو
تو وہ لڑکیاں اپنے جھوٹے خداؤں کی پرستش کے بعد طوائفوں کی طرح
زنا کرینگی۔ وہ تُمہارے بیٹوں سے بھی وہی کرواسکتی ہیں۔
۱۷ ”مورتیاں مت بناؤ۔
۱۸ ”بے خمیری روٹی کی تقریب مناؤ۔ ابیب کے مہینہ میں جسے کہ
میں نے چنا ہے میرے حکم کے مطابق بغیر خمیر کی روٹی سات دن تک
کھاؤ۔ کیونکہ اس مہینہ میں تم مصر سے باہر آئے تھے۔
۱۹ ”کسی بھی عورت کا پہلوٹھا بچّہ ہمیشہ میرا ہے۔ پہلوٹھا جانور بھی
جو تُمہاری گائے بکریاں یا بینڈھے سے پیدا ہوتے ہیں میرا ہے۔
۲۰ اگر تُم پہلوٹھے گدھے کو رکھنا چاہتے ہو تو تُم اُسے ایک میمنے
کے بدلے خرید سکتے ہو۔ لیکن اگر تُم اُس گدھے کو میمنے کے بدلے میں
خریدتے تو تُم اُس گدھے کی گردن توڑدو۔ تُمہیں اپنے پہلوٹھے تمام بیٹے
مُجھ سے واپس خریدنے ہوں گے۔ کوئی آدمی بغیر نذر کے میرے سامنے
نہیں آئے گا۔
۲۱ ”تُم چھ دن کام کروگے لیکن ساتویں دن ضرور آرام کروگے
پودے لگانے اور فصل کاٹنے کے دوران بھی تُمہیں آرام کرنا ہوگا۔
۲۲ ”ہفتوں کی تقریب کو مناؤ۔ گیہوں کی فصل کے پہلے اناج کا
استعمال اُس دعوت میں کرو اور سال کے آخر میں فصل کے کٹنے کی تقریب
مناؤ۔ **۲۳** ہر سال تُمہارے تمام مرد تین بار اپنے آقا خُداوند اسرائیل کے
خُدا کے پاس آئیں گے۔
۲۴ ”جب تُم اپنے ملک میں پہونچوگے تو میں تُمہارے دُشمنوں کو
اُس ملک سے باہر جانے کے لئے مجبور کروں گا۔ میں تُمہاری سرحدوں کو
بڑھاؤں گا۔ تُم خداوند اپنے خُدا کے سامنے سال میں تین بار جاؤ گے اور اُن
دنوں کے دوران تُمہارا ملک تُم سے لینے کا کوئی خیال بھی نہیں کرے گا۔
۲۵ ”اگر تُم قربانی سے خون نذر کرو تو اُسی وقت مجھے خمیر مت نذر
کرو۔
”اور فسح کی تقریب کا کُچھ بھی گوشت دوسری صبح تک کے لئے نہیں
چھوڑا جانا چاہئے۔
۲۶ خُداوند کو اپنی پہلی کاٹی ہوئی فصلیں دو۔ اُن چیزوں کو خداوند
اپنے خُدا کے گھر لا۔
”کبھی بکری کے بچّے کو اُس کی ماں کے دودھ میں نہ پکاؤ۔“
۲۷ تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ”جو باتیں میں نے بتائی ہیں
اُنہیں لکھ لو یہ باتیں ہمارے تُمہارے اور اِسرائیل کے لوگوں کے درمیان
معاہدہ ہیں۔“
۲۸ موسیٰ وہاں خُداوند کے ساتھ چالیس دن اور چالیس رات رہا۔ اُس
پورے وقت اُس نے نہ تو کھانا کھایا نہ ہی پانی پیا اور موسیٰ نے دس
احکامات، معاہدے کی باتیں دو پتّھر کے تختوں پر لکھا۔“

موسیٰ کا چمکدار چہرہ

۲۹ تب موسیٰ سینائی پہاڑ سے نیچے اُترا وہ خُداوند کی دونوں پتّھروں
کی صاف تختیوں کو ساتھ لایا جن پر خُداوند کے معاہدے لکھے تھے موسیٰ کا
چہرہ چمک رہا تھا کیوں کہ اُس نے خُدا سے باتیں کیں تھیں۔ لیکن موسیٰ یہ
نہیں جانتا تھا کہ اُس کے چہرہ پر چمک ہے۔ **۳۰** ہارون اور اسرائیل کے
سب لوگوں نے دیکھا کہ موسیٰ کا چہرہ چمک رہا تھا اس لئے وہ اُس کے پاس
جانے سے ڈر گئے۔ **۳۱** لیکن موسیٰ نے انہیں بُلایا اِس لئے ہارون اور
تمام لوگوں کے قائدین موسیٰ کے قریب گئے۔ موسیٰ نے اُن سے باتیں
کیں۔ **۳۲** اُس کے بعد اِسرائیل کے سب لوگ موسیٰ کے پاس گئے۔ اور
موسیٰ نے اُنہیں وہ حکم دیا جو خُداوند نے سینا کے پہاڑ پر اُسے دیا تھا۔
۳۳ جب موسیٰ نے باتیں کرنا ختم کیا تب اُس نے اپنے چہرہ کو
ایک کپڑے سے ڈھک لیا۔ **۳۴** جب کبھی موسیٰ خُداوند کے سامنے
باتیں کرنے جاتا تو کپڑے کو ہٹالیتا تھا۔ تب موسیٰ باہر آتا اور اسرائیل
کے لوگوں کو وہ بتاتا جو خُداوند کا حکم ہوتا تھا۔ **۳۵** اِسرائیل کے لوگ
دیکھتے تھے کہ موسیٰ کا چہرہ چمک رہا ہے اس لئے موسیٰ اپنا چہرہ پھر ڈھک
لیتا تھا۔ موسیٰ اپنے چہرہ کو اُس وقت تک ڈھکے رکھتا تھا جب تک وہ
خُداوند کے ساتھ بات کرنے دُوسری بار نہیں جاتا۔

سبت کے اُصول

۳۵ موسیٰ نے اِسرائیل کے سبھی لوگوں کو ایک ساتھ جمع
کیا۔ موسیٰ نے اُن سے کہا، ”میں وہ باتیں بتاؤں گا جو
خُداوند نے تُم لوگوں کو کرنے کے لئے کہی ہیں۔
۲ ”کام کرنے کے دن چھ ہیں لیکن ساتویں دن تُم لوگوں کے آرام کا
خاص دن ہوگا اس خاص دن کو آرام کرکے تُم لوگ خُداوند کو تعظیم پیش
کروگے۔ کوئی اگر ساتویں دن کام کرے گا تو یقیناً اُسے مار دیا جائے گا۔

۳سبت کے دن تُمہیں کسی جگہ پر آگ تک نہیں جلانی چاہیئے۔ جہاں بھی تُم
رہتے ہو۔"

مُقدّس خیمہ کی چیزیں

۴موسیٰ نے اِسرائیل کے تمام لوگوں سے کہا، "یہی ہے جو خُداوند
نے حکم دیا ہے۔ ۵ خُداوند کے لئے خاص نذرانے جمع کرو۔ تُمہیں اپنے
دل میں طئے کرنا چاہیئے کہ تُم کیا نذر پیش کروگے اور پھر تُم وہ نذر خُداوند
کے پاس لاؤ۔ سونا چاندی اور کانسہ۔ ۶ نیلا بیگنی اور لال کپڑا، پٹ سن کا
عمدہ ریشہ، بکری کے بال، ۷ لال رنگی کھال، عمدہ چمڑا اور ببول کی لکڑی۔
۸ چراغوں کے لئے زیتون کا تیل، مسح کرنے کے تیل کے لئے اور خوشبو
کے بخور کے لئے مصالحے۔ ۹ سنگ سلیمانی اور دوسرے تراشے ہوئے
گوہر ایفود اور عدل کے سینہ بند پر لگائے جائیں گے۔
۱۰ تُم سبھی ماہر کاریگروں کو چاہیئے کہ خُداوند نے جن چیزوں کا حکم
دیا ہے اُنہیں بنائیں یہ وہ چیزیں ہیں جن کے لئے خُداوند نے حکم دیا
ہے۔ ۱۱ مُقدّس خیمہ اسکا بیرونی خیمہ اور اُس کا ڈھانکنے کا ڈھکن،
چھلّے، تختے، بیڑیاں، ستون اور سہارے، ۱۲ مُقدّس صندوق اور اُس کی
لکڑیاں اور صندوق کا ڈھکن اور صندوق رکھے جانے کی جگہ کو ڈھکنے کے لئے
پردہ، ۱۳ میز اور اُسکے پائے، میز پر رہنے والی سب چیزیں اور میز پر
رکھّی جانے والی خاص روٹی، ۱۴ روشنی کے لئے استعمال میں آنے والا شمع
دان اور وہ تمام چیزیں جو شمعدان کے ساتھ ہوتی ہیں۔ شمعدان اور روشنی
کے لئے تیل، ۱۵ بخور جلانے کے لئے قربان گاہ اور اُس کی لکڑیاں، مسح
کرنے کا تیل اور خُوشبو کے بخور، خیمۂ اجتماع کے داخل ہونے کے دروازہ
کو ڈھکنے والا پردہ۔ ۱۶ جلانے کی قربانی دینے کے لئے قربان گاہ اور اُس کی
کانسہ کی جالی، لکڑیاں اور قربانگاہ پر استعمال میں آنے والی سب چیزیں
کانسہ کی سیلفچی اور اُس کا اسٹینڈ، ۱۷ صحن کے اطراف کے پردے اور ان
کے کھمبے اور اسٹینڈ اور صحن کے داخلہ دروازہ کو ڈھکنے والا پردہ، ۱۸ صحن
اور خیمہ کے سہارے استعمال میں آنے والی کھونٹیاں اور کھونٹیوں سے
بندھنے والی رسیاں، ۱۹ اور خاص بُنے لباس جنہیں کاہن مُقدّس جگہ میں
پہنتے ہیں یہ خاص لباس کاہن ہارون اور اُس کے بیٹوں کے پہننے کے لئے
ہیں وہ ان لباسوں کو اُس وقت پہنیں گے جب وہ کاہن کے طور خدمت کا
کام کریں گے۔"

لوگوں کی عظیم قربانیاں

۲۰ تب اِسرائیل کے تمام لوگ موسیٰ سے دور چلے گئے۔
۲۱ سب لوگ جو نذر چڑھانا چاہتے تھے آئے اور خُداوند کے لئے نذر لائے۔
یہ نذر خیمۂ اجتماع کو بنانے، خیمہ کی سب چیزیں اور خاص لباس بنانے
کے کام میں لائی گئی۔ ۲۲ سب عورتیں اور مرد جو چڑھانا چاہتے تھے ہر
قسم کے اپنے سونے کے زیورات لائے وہ چمٹی کان کی بالیاں، انگوٹھیاں
دُوسرے گہنے لے کر آئے۔ اُنہوں نے اپنے سبھی سونے کے گہنے خُداوند کو
پیش کئے یہ خُداوند کو خاص نذر تھی۔
۲۳ ہر شخص جس کے پاس پٹ سن کے عمدہ ریشے نیلا، بیگنی اور
لال کپڑا تھا وہ اُنہیں خُداوند کے پاس لایا۔ ہر وہ شخص جس کے پاس بکری
کے بال، لال رنگ سے رنگی بھیڑ کی کھال اور عمدہ چمڑا تھا اُسے وہ خُداوند
کے پاس لایا۔ ۲۴ ہر ایک آدمی جو چاندی، کانسہ چڑھانا چاہتا تھا خُداوند
کے لئے نذر کی طرح اُس کو لایا ہر وہ شخص جس کے پاس ببول کی لکڑی تھی
اسے تعمیر کے لئے لایا۔ ۲۵ ہر ایک بُنائی کے کام میں ماہر عورتوں نے
عمدہ ریشے اور نیلا، بیگنی اور لال کپڑا بنایا۔ ۲۶ ان سب عورتوں نے
جو ماہر تھیں اور ہاتھ بٹانا چاہتی تھیں اُنہوں نے بکری کے بالوں سے کپڑا
بنایا۔
۲۷ قائدین لوگ سنگ سلیمانی اور دوسرے جواہرات لائے۔ ان
پتھّروں اور جواہرات کو کاہن کے ایفود اور عدل کے سینہ بند میں لگائے
گئے۔ ۲۸ لوگ مصالحے اور زیتون کا تیل بھی لائے یہ چیزیں خُوشبو کے
بخور مسح کرنے کا تیل اور چراغوں کا تیل بھی لے آئے۔
۲۹ اِسرائیل کے لوگ، سارے مرد اور عورت جن کے دل میں مدد
کرنے کا خیال تھا خُداوند کے لئے نذرانہ لائے یہ نذرانے دل سے دیئے گئے
تھے کیوں کہ وہ ایسا کرنا چاہتے تھے۔ یہ نذرانے ان سب چیزوں کے
بنانے کے لئے استعمال میں آئے جنہیں خُداوند نے موسیٰ اور لوگوں کو
بنانے کا حکم دیا تھا۔

بضلی ایل اور اہلیاب

۳۰ تب موسیٰ نے اِسرائیل کے لوگوں سے کہا، "دیکھو خُداوند
نے بضلی ایل کو چُنا ہے جو اوری کا بیٹا اور یہوداہ کی خاندانی گروہ کا ہے۔
(اوری حور کا بیٹا تھا)۔ ۳۱ خُداوند نے بضلی ایل کو خُدا کی روح سے معمور
کردیا۔ اُس نے بضلی ایل کو خاص حکمت اور علم دیا کہ وہ ہر چیز کرے۔
۳۲ وہ ڈیزائن کر سکتا ہے اور سونے چاندی اور کانسہ سے چیزیں بنا
سکتا ہے۔ ۳۳ وہ نگ اور سنگ سلیمانی کو کاٹ کر جوڑ سکتا ہے۔ بضلی
ایل لکڑی کا کام کرسکتا ہے اور سب قسم کی چیزیں بناسکتا ہے۔
۳۴ خُداوند نے بضلی ایل اور اہلیاب کو دوسرے لوگوں کے سکھانے کی
خاص تربیت دے رکھی ہے۔ (اہلیاب دان کے خاندانی گروہ سے اخیسمک
کا بیٹا تھا) ۳۵ خُداوند نے اُن دونوں آدمیوں کو سبھی قسم کے کام کرنے

کی خاص صلاحیت دی تھی۔ وہ بڑھئی اور لوہار کا کام کرنے کی صلاحیت
رکھتے ہیں۔ وہ نیلے، بیگنی اور لال کپڑے اور پٹ سن کے عمدہ ریشوں میں
تصویریں کاڑھ کر اُنہیں سی سکتے ہیں اور وہ اُون سے بھی چیزوں کو بُن سکتے
ہیں۔

۳۶ "اس لئے بضل ایل، اہلیاب اور تمام ہُنر مند آدمیوں کو
کام کرنا چاہئے جسکا خُداوند نے حکم دیا ہے۔ خُداوند نے
ان آدمیوں کو اُن سبھی صنعت کے کام کرنے کی حکمت اور سمجھ دے رکھی
ہے۔ جنکی ضرورت اُس مُقدّس جگہ کو بنانے کے لئے ہے۔"
۲ تب موسیٰ نے بضل ایل، اہلیاب اور سب دوسرے ماہر لوگوں کو
بُلایا جنہیں خُداوند نے خاص صلاحیت دی تھی اور یہ لوگ آئے کیوں کہ یہ
کام میں مدد کرنا چاہتے تھے۔ ۳ موسیٰ نے اسرائیل کے اُن لوگوں کو اُن
سبھی چیزوں کو دے دیا۔ جنہیں اسرائیل کے لوگ نذر کی شکل میں لائے
تھے۔ اور اُنہوں نے اُن چیزوں کا استعمال مُقدّس جگہ بنانے میں کیا۔ لوگ
ہر صبح نذر لاتے رہے۔ ۴ آخر میں ہر ماہر کاریگروں نے اُس کام کو چھوڑ
دیا جسے وہ مُقدّس جگہ پر کر رہے تھے۔ اور وہ موسیٰ سے باتیں کرنے گئے۔
۵ "لوگ بہت کُچھ لائے ہیں اور ہم لوگوں کے پاس اُس سے بہت زیادہ ہے
جتنا کہ اس کام کو سر انجام تک پہنچانے کے لئے جسکا کہ حکم خداوند نے دیا
ہے چاہئے!"
۶ تب موسیٰ نے پورے چھاؤنی میں یہ خبر بھیجی: "کوئی مرد یا عورت
اب کچھ بھی نذرانہ مقدس جگہ کے لئے نہ لائے۔" اسلئے لوگوں نے نذرانہ
لانا بند کر دیا۔ ۷ لوگوں نے ضرورت سے زیادہ چیزیں خُدا کے مُقدّس جگہ
کو بنانے کے لئے لایا تھا۔

مُقدّس خیمہ

۸ تب ماہر کاریگروں نے مُقدّس خیمہ بنانا شروع کیا اُنہوں نے نیلے
بیگنی اور لال کپڑے اور پٹ سن کے عمدہ ریشوں کی دس پردے بنائے۔
اور اُنہوں نے کروبی فرشتوں کی تصویروں کو پردہ پر کڑھا۔ ۹ ہر ایک پردہ
اسی ناپ ۲۸ کیوبٹ لمبا اور ۴ کیوبٹ چوڑی تھی۔ ۱۰ پانچ پردے
ایک ساتھ آپس میں جوڑے گئے۔ جس سے وہ ایک گروہ بن گئے۔
دُوسرے گروہ کو بنانے کے لئے دوسرے پانچ پردے آپس میں جوڑے
گئے۔ ۱۱ ایک گروہ کے پردوں کے آخری کنارے میں پھندا بنانے کے
لئے اُنہوں نے نیلے کپڑے کا استعمال کیا۔ اُنہوں نے وہی کام دُوسرے
گروہ کے پردوں کے ساتھ بھی کیا۔ ۱۲ ایک میں ۵۰ سُوراخ تھے اور
دُوسری میں بھی ۵۰ سُوراخ تھے۔ سُوراخ ایک دُوسرے کے رُو برو تھے۔
۱۳ تب اُنہوں نے ۵۰ سونے کے چھلّے بنائے اُنہوں نے اُن چھلّوں کا
استعمال دو پردوں کے جوڑنے کے لئے کیا۔ اِس طرح مقدس خیمہ ایک
ساتھ جڑ کر ایک ہو گیا۔
۱۴ تب کاریگروں نے بکری کے بالوں کا استعمال خیمہ کے ڈھکنے
والی ۱۱ پردوں کے بنانے کے لئے کیا۔ ۱۵ تمام ۱۱ پردے ایک ہی
ناپ کے تھے۔ ۳۰ کیوبٹ لمبی اور ۴ کیوبٹ چوڑی۔ ۱۶ کاریگروں
نے ۵ پردوں کو ایک ساتھ سی کر ایک ٹکڑا بنایا۔ اور پھر ۶ پردوں کو سی کر
دوسرا ٹکڑا بنایا۔ ۱۷ اُنہوں نے پہلے گروہ کے آخر پردہ کے سِرے میں
۵۰ پھندے بنائیں اور دُوسرے گروہ کے آخر سِرے میں ۵۰۔
۱۸ کاریگروں نے دونوں ٹکڑوں کو ایک ساتھ جوڑا کر ایک ٹکڑا بنانے کے
لئے ۵۰ کانسہ کا چھلّہ بنایا۔ ۱۹ تب اُنہوں نے خیمہ کے ۲ اور ڈھکن
بنائے ایک ڈھکن لال رنگے ہوئے بینڈھے کی کھال سے بنایا گیا۔ دُوسرا
ڈھکن عمدہ چمڑے کا بنایا گیا۔ ۲۰ تب بضل ایل نے ببول کی لکڑی کے
تختے مُقدّس خیمہ کے سہارے کے لئے بنائے۔ ۲۱ ہر ایک تختہ ۱۰
کیوبٹ لمبا اور ۱/۲ ۱ کیوبٹ چوڑا تھا۔ ۲۲ ہر ایک تختہ میں دو کھونٹی
دو تختوں کو جوڑنے کے لئے ہونا چاہئے۔ مقدّس خیمہ کا ہر ایک تختہ اسی
طریقے سے بنایا گیا تھا۔ ۲۳ بضل ایل نے خیمہ کے جنوبی حصّہ کے لئے
۲۰ تختے بنائے۔ ۲۴ تب اُس نے ۴۰ چاندی کے اسٹینڈ بنائے۔ دو
اسٹینڈ ہر تختہ کے لئے تھے۔ اِس طرح ہر تختے کی ہر چول کے لئے ایک۔
۲۵ اُس نے ۲۰ تختے مقدّس خیمہ کی دوسری طرف شُمال کی طرف بھی
بنایا۔ ۲۶ اسنے چاندی کا ۴۰ بنیاد بنایا ہر ایک تختہ کے لئے دو بنیاد۔
۲۷ اُس نے خیمہ کے پچھلے حصّہ میں مغرب کی طرف ۶ تختے جوڑے۔
۲۸ اُس نے مقدّس خیمہ کے پچھلے حصّے کے کونوں کے لئے ۲ تختے
بنائے۔ ۲۹ یہ تختے نیچے ایک دُوسرے سے جوڑے گئے تھے۔ اور یہ ایسے
چھلّوں میں لگے تھے جو اُنہیں اوپر میں جوڑتے تھے۔ اُس نے ہر سِرے
کے لئے ایسا کیا۔ ۳۰ اُس طرح وہاں ۸ تختے مقدّس خیمہ کے مغرب
جانب تھے۔ اور ہر ایک تختے کے لئے ۲ سہارے کے حساب سے ۱۶
چاندی کے سہارے تھے۔
۳۱-۳۲ تب اُس نے خیمہ کے پہلے بازو کے لئے ۵ اور مقدّس
خیمہ کے دُوسرے بازو کے لئے ۵ اور مقدّس خیمہ کے مغربی (پچھمی) جانب
کے لئے ببول کی کڑیاں بنائی۔ ۳۳ اُس میں درمیان کی کڑیاں ایسی بنائی
جو تختے میں اُس سے ایک دُوسرے سے ہو کر ایک دُوسرے تک جاتی
تھیں۔ ۳۴ اُس نے اُن تختوں کو سونے سے مڑھا۔ اُس نے کڑیوں کو بھی
سونے سے مڑھا اور اُس نے کڑیوں کو پکڑے رکھنے کے لئے سونے کے چھلّے
بنائے۔ ۳۵ تب اُس نے پردہ بنایا۔ اُس نے پٹ سن کے عمدہ ریشوں
اور نیلے لال اور بیگنی کپڑے کا استعمال کیا۔ اُس نے پٹ سن کے عمدہ

ریشوں پر کروبی فرشتوں کے تصویروں کو کاڑھے۔ ۳۶ اُس نے ببول کی
لکڑی کے چار کھمبے بنائے اوراُنہیں سونے سے مڑھا تب اُس نے کھمبوں
کے سونے کے چھلّے بنائے اور اُس نے کھمبوں کے لئے چار چاندی کے
سہارے بنائے۔ ۳۷ تب اُس نے خیمہ کے دروازہ کے لئے پردہ بنایا۔
اُس نے نیلے بیگنی اور لال کپڑے اور بٹ سن کے عمدہ ریشوں کا استعمال
کیا۔ اُس نے کپڑے میں تصویر کو کاڑھا۔ ۳۸ تب اُس نے اُس پردہ کے
لئے ۵ کھمبے اور اُن کے لئے چھلّے بنائے۔ اُس نے کھمبوں کے سِروں اور
پردہ کی چھڑی کو سونے سے مڑھا۔ اور اُسنے کانسہ کے ۵ بنیاد کھمبوں کے
لئے بنائے۔

معاہدہ کا صندوق

۳۷ بضلی ایل نے ببول کی لکڑی کا مُقدّس صندوق بنایا۔
صندوق ۲ ۱/۲ کیوبٹ لمبا اور ۱ ۱/۲ کیوبٹ چوڑا
اور ۱ ۱/۲ کیوبٹ اُونچا تھا۔ ۲ اُس نے صندوق کے اندرونی اور بیرونی
حصّہ کو خالص سونے سے مڑھ دیا۔ تب اُس نے سونے کی پٹّی صندوق کے
چاروں طرف لگائی۔ ۳ پھر اُس نے سونے کے ۴ کڑے بنائے اور اُنہیں
نیچے کے چاروں کونوں پر لگایا۔ دونوں طرف دو دو کڑے تھے۔ ۴ تب
اُس نے کھمبوں کو بنایا۔ کھمبے کے لئے اُس نے ببول کی لکڑی کو استعمال
کیااور انکو خالص سونے سے مڑھا۔ ۵ اُس نے صندوق کو لیجانے کے لئے
صندوق کے ہر ایک سِرے پر بنے کڑوں میں کھمبوں کو ڈالا۔ ۶ تب اُس
نے خالص سونے سے سرپوش کو بنایا یہ ۲ ۱/۲ کیوبٹ لمبا اور ۱ ۱/۲
کیوبٹ چوڑا تھا۔ ۷ تب بضلی ایل نے سونے کے پیٹ کو دو کروبی
فرشتہ بنائے اُس نے سرپوش کے دونوں سِروں پر کروبی کو رکھا۔ ۸ اُسنے
ایک کروب کو ایک طرف اور دوسرے کو دُوسری طرف لگایا۔
کروبیوں کوسرپوش سے ایک بنانے کے لئے جوڑدیا گیا۔ ۹ کروبی
فرشتوں کے پروں کو آسمان کی طرف اُٹھادیا گیا۔ فرشتوں نے صندوق کو
اپنے پروں سے ڈھک لیا۔ فرشتے ایک دوسرے کے روبرو سرپوش کو دیکھ
رہے تھے۔

خاص میز

۱۰ تب بضلی ایل نے ببول کی لکڑی کی میز بنائی۔ میز دو کیوبٹ
لمبی اور ایک کیوبٹ چوڑی۔ اور ۱ ۱/۲ کیوبٹ اُونچی تھی۔ ۱۱ اُس
نے میز کو خالص سونے سے مڑھااُس نے سونے کی سجاوٹ میز کے چاروں
طرف کی۔ ۱۲ تب اُس نے میز کے اطراف ایک تین اِنچ چوڑا فریم
بنایااُس نے کناروں پر سونے کی جھالر لگائی۔ ۱۳ تب اُس نے میز کے
لئے ۴ سونے کے کڑھے بنائے۔ اُس نے نیچے کے چاروں کونوں پر سونے
کے ۴ کڑے لگائے یہ وہاں تھے جہاں چار پیر تھے۔ ۱۴ کڑے کنارے
کے قریب تھے۔ کڑوں میں وہ کھمبے تھے جو میز کو لے جانے میں کام آتے
تھے۔ ۱۵ تب اُس نے میز کو لے جانے کے لئے کھمبے بنائے کھمبوں کو
بنانے کے لئے اُس نے ببول کی لکڑی کا استعمال کیا۔اسنے کھمبوں
کوخالص سونے سے مڑھا۔ ۱۶ تب اُس نے اُن چیزوں کو بنایا جو میز پر
کام آتی تھیں۔ اُس نے طشتری، چمچے کٹورے گھڑا خالص سونے سے
بنائے۔ کٹورے اور گھڑے نذروں کے لئے استعمال میں آتے تھے۔
نذروں میں استعمال میں آنے والے گھڑے بنائے یہ سب چیزیں خالص
سونے سے بنائی گئی تھی۔

شمعدان

۱۷ تب اُس نے شمع دان بنایا اُس کے لئے اُس نے خالص سونے کا
استعمال کیا۔ اور اُسے پیٹ کر سہارا اور اُس کے ڈنڈے کو بنایا۔ تب اُس
نے پھولوں جیسے دکھائی دینے والے پیالے بنائے۔ پیالوں کے ساتھ کلیاں
اور کِھلے ہوئے غنچے تھے۔ ہر ایک چیز خالص سونے کی بنی تھی۔ یہ تمام
چیزیں ایک ہی اکائی بنانے کی شکل میں جوڑی تھی۔ ۱۸ شمعدان میں ۶
شاخیں تھیں ایک طرف تین شاخیں تھیں اور تین شاخیں دُوسری طرف۔
۱۹ ہر ایک شاخ پر سونے کے تین پھول تھے یہ پھول بادام کے پھول
کی طرح بنے تھے۔ اُن میں کلیاں اور پنکھڑیاں تھیں۔ ۲۰ شمعدان کی
ڈنڈی پر سونے کے ۴ پھول تھے وہ بھی کلی اور پنکھڑیاں بالکل بادام کے
پھول کی طرح بنے تھے۔ ۲۱ چھ شاخیں دو دو کرکے تین حصّوں میں تھیں
ہر ایک حصّے کی شاخوں کے نیچے ایک کلی تھی۔ ۲۲ یہ سبھی کلیاں شاخیں
اور شمعدان خالص سونے کے بنے تھے اُس سارے سونے کو پیٹ کر ایک
ہی میں ملادیا گیا تھا۔ ۲۳ اُس نے اُس شمعدان کے لئے سات شمعیں
بنائیں تب اُس نے طشتریاں اور چمٹے بنائے ہر ایک چیز کو خالص سونے
سے بنایا۔ ۲۴ اُس نے تقریباً ۷۵ پاونڈ خالص سونا شمعدان اور اُس کے
اشیاء کے بنانے میں لگایا۔

بخور جلانے کی قربان گاہ

۲۵ تب اُس نے بخور جلانے کے لئے ایک قربان گاہ بنائی اُس نے
اُسے ببول کی لکڑی کا بنایا۔ قربان گاہ مربع نُما تھی۔ یہ ایک کیوبٹ لمبی
ایک کیوبٹ چوڑی اور ۲ کیوبٹ اُونچی تھی۔ قربان گاہ پر ۴ سینگ
بنائے گئے تھے۔ ہر کونے کے لئے ایک سینگ۔ یہ سینگیں قربان گاہ
کے ساتھ ایک اکائی میں جوڑ دیئے گئے تھے۔ ۲۶ اُس نے سِرے سے سبھی

بازؤں اور سینگوں کو خالص سونے کے پتروں سے مڑھا تب اُس نے قربان گاہ کے چاروں طرف سونے کی جھالر لگائی۔ ۲۷ اُس نے سونے کے ۲ کڑے قربان گاہ کے لئے بنائے اُس نے سونے کے کڑوں کو قربان گاہ کے ہر طرف کی جھالر سے نیچے رکھا۔ ان کڑوں میں قربان گاہ کو لے جانے کے لئے ڈنڈے ڈالے جاتے تھے۔ ۲۸ تب اُس نے ببول کی لکڑی کے ڈنڈے بنائے اور اُنہیں سونے سے مڑھا۔

۲۹ تب اُس نے مسح کرنے مُقدّس تیل بنایا۔ اُس نے خالص خُوشبودار بخور بھی بنایا یہ چیزیں اُسی طرح بنائی گئی جس طرح کوئی عطر بنانے والے بناتے ہیں۔

جلانے کا نذرانہ کے لئے قربان گاہ

۳۸ تب اُس نے جلانے کی قربانی دینے کی قربان گاہ بنائی۔ یہ قربان گاہ جلانے کی قربانی کے لئے استعمال میں آنے والی تھی۔ اُس نے ببول کی لکڑی سے اُسے بنایا قربان گاہ مربع نُما تھی۔ یہ ۵ کیوبٹ لمبی ۵ کیوبٹ چوڑی اور ۳ کیوبٹ اُونچی تھی۔ ۲ اُس نے ہر ایک کونے پر ایک سینگ بنایا اُس نے سینگوں کو قربان گاہ کے ساتھ جوڑ دیا۔ تب اُسنے ہر چیز کو کانسہ سے ڈھک لیا۔ ۳ تب اُس نے قربان گاہ پر استعمال ہونے والے تمام اشیاء کو کانسہ سے بنایا۔ اُس نے برتن، بیلچے، کٹورے، کانٹے اور کڑھائیاں بنائیں۔ ۴ تب اُس نے قربان گاہ کے لئے کانسے کی ایک جھنجری بنائی یہ قربان گاہ کے جالی کی طرح تھی۔ جالی کو قربان گاہ کے پائیدان سے لگایا۔ یہ قربان گاہ کے اندر تقریباً نیچے تھی۔ ۵ تب اُس نے کانسہ کے ۴ کڑے بنائے یہ کڑے کھمبوں کو پکڑنے کے لئے جھنجروں کے چاروں کونوں میں تھے۔ ۶ تب اُس نے ببول کی لکڑی کے ڈنڈے بنائے اور اُنہیں کانسہ سے مڑھا۔ ۷ اُس نے ڈنڈوں کو کڑوں میں ڈالا۔ ڈنڈے قربان گاہ کے کنارے میں تھے وہ قربان گاہ کو لے جانے کے کام میں آتے تھے۔ اُس نے قربان گاہ کو بنانے کے لئے تختوں کا استعمال کیا۔ قربان گاہ اندر سے خالی تھی ایک خالی صندوق کی طرح۔

۸ اسنے ہاتھ دھونے کے لئے خیمۂ اجتماع کے دروازوں پر خدمت کرنے والی عورتوں کے آئینوں کے کانسوں سے کانسہ کا کٹوری اور کانسہ ہی کا بنیاد بنایا۔

مُقدّس خیمہ کے اطراف کا صحن

۹ تب اُس نے صحن کے چاروں طرف پردہ کی دیوار بنائی۔ جنوب کی طرف کے پردہ کی دیوار ۱۰۰ کیوبٹ لمبی تھی۔ یہ پردہ پٹ سن کے عمدہ ریشوں سے بنے تھے۔ ۱۰ جنوب کی طرف کے پردہ کو ۲۰ کھمبوں پر سہارا دیا گیا تھا یہ کھمبے کانسہ کے ۲۰ سہاروں پر تھے۔ کھمبوں اور ڈنڈوں کے لئے چاندی کے چھلّے بنے تھے۔ ۱۱ شُمالی جانب کا صحن بھی ۱۰۰ کیوبٹ لمبا تھا۔ اور اُس میں ۲۰ کانسہ کے سہاروں کے ساتھ تھے۔ کھمبوں اور چھڑیوں کے لئے چاندی کے چھلّے بنے تھے۔

۱۲ صحن کے مغربی جانب کے پردے ۵۰ کیوبٹ لمبے تھے۔ اُس کے ۱۰ ستون اور ۱۰ سہارے تھے۔ کھمبوں کے لئے چھلّے اور کنڈے چاندی کے بنائے گئے تھے۔

۱۳ صحن کی مشرقی دیوار ۵۰ کیوبٹ چوڑی تھی۔ صحن کا داخلہ کا دروازہ اُسی طرف تھا۔ ۱۴ داخلہ کے دروازے کی ایک جانب پردہ کی دیوار پندرہ کیوبٹ لمبی تھی۔ اُس طرف تین کھمبے اور تین سہارے تھے۔ ۱۵ داخلہ کے دروازہ کے دُوسری طرف پردہ کی دیوار کی لمبائی بھی پندرہ کیوبٹ تھی۔ وہاں بھی تین کھمبے اور تین سہارے تھے۔ ۱۶ صحن کے اطراف پردے پٹ سن کے عمدہ ریشوں کی بنے تھے۔ ۱۷ کھمبوں کے سہارے کانسہ کے بنے تھے۔ چھلّے اور پردوں کے چھڑے چاندی کے بنے تھے۔ کھمبوں کے سِرے بھی چاندی سے مڑھے ہوئے تھے صحن کے تمام کھمبے پردہ کی چاندی کی چھڑوں سے جُڑے تھے۔

۱۸ صحن کے داخل دروازہ کا پردہ پٹ سن کے عمدہ ریشوں اور نیلے لال اور بیگنی کپڑے کا بُنا تھا۔ اُس پر کڑھائی کا کام کیا ہوا تھا۔ پردہ ۲۰ کیوبٹ لمبا اور ۵ کیوبٹ اُونچا تھی۔ یہ اُونچائی اتنی ہی تھی جتنی کہ صحن کے اطراف کے پردوں کی اُونچائی۔ ۱۹ پردہ ۴ کھمبوں اور ۴ کانسہ کے سہاروں پر کھڑا تھا۔ کھمبوں کے چھلّے چاندی کے بنے تھے۔ کھمبے کے سِرے چاندی سے مڑھے تھے۔ اور پردے کے چھڑے بھی چاندی کے بنے تھے۔ ۲۰ مُقدّس خیمہ اور صحن کے اطراف کے پردوں کی کھونٹیاں کانسہ کی بنی تھیں۔

۲۱ موسیٰ نے تمام لاوی لوگوں کو حکم دیا کہ وہ مقدس خیمہ کو بنانے میں استعمال ہوئی چیزوں کو لکھ لے۔ ہارون کا بیٹا اِتامر اُس فہرست کے رکھنے کا نگراں کار تھا۔

۲۲ یہوداہ کے خاندانی گروہ سے حُور کے بیٹے اوری کے بیٹے بضل ایل نے بھی تمام چیزیں بنائیں جنکے لئے خُداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔ ۲۳ دان کے قبیلوں سے اخیسمک کے بیٹے اہلیاب نے بھی اُسکی مدد کی۔ اہلیاب ایک ماہر کندہ کار اور نمونہ ساز تھا۔ وہ پٹ سن کے عمدہ ریشوں اور نیلا بیگنی اور لال کپڑے بُننے میں ماہر تھا۔

۲۴ دو ٹن سے زیادہ سونا مُقدّس خیمہ کے لئے خُداوند کو نذر کیا گیا تھا۔ (یہ سرکار کے خاص باٹوں سے تولا گیا تھا)۔

۲۵ لوگوں نے ۴/۳ ۳ ٹن سے زیادہ چاندی دی۔ (یہ سرکاری
ناپ سے تولی گئی تھی)۔ ۲۶ یہ چاندی ان کے ہاں محصول وصول کرنے
سے آئی۔ لاوی مردوں نے ۲۰ سال یا اُس سے زیادہ عمر کے لوگوں کی گنتی
کی ۶۰۳۵۵۰ لوگ تھے اور ہر مرد کو ایک بیکا چاندی محصول کی شکل
میں دینی تھی۔ (سرکاری ناپ کے مطابق ایک بیکا آدھا مثقال کے برابر
ہوتا تھا) ۲۷ - ۴/۳ ۳ ٹن چاندی کا استعمال مُقدّس خیمہ کے ۱۰۰
سہاروں اور پردوں کو بنانے میں ہوا تھا۔ اُنہوں نے ۷۵ پاؤنڈ چاندی ہر
ایک سہارے میں لگائی۔ ۲۸ دُوسرے ۵۰ پاونڈ چاندی کا استعمال
کھونٹیوں، پردوں کی چھڑیوں اور کھمبوں کے سِروں کو بنانے میں ہوا تھا۔
۲۹ الگ بھگ ۲۵۰۰ کیلو گرام کانسہ خُداوند کو نذرانہ میں پیش
کیا گیا۔ ۳۰ اُس کانسہ کا استعمال خیمۂ اجتماع کے داخل دروازہ کے
سہاروں کو بنانے میں ہوا۔ اُنہوں نے کانسہ کا استعمال قربان گاہ اور کانسہ
کی جال بنانے میں بھی کیا۔ اور وہ کانسہ تمام چیزوں اور قربان گاہ کی
طشتریاں بنانے کے کام میں آیا۔ ۳۱ اُس کا استعمال صحن کے اطراف
کھمبوں کے بنیاد بنانے کے لئے اور داخلہ کے دروازہ کھمبوں کے بنیادوں
کو بنانے کے لئے بھی ہوا۔ اور کانسہ کا استعمال خیمہ کے لئے کھونٹیوں کو
بنانے اور صحن کے چاروں طرف کے پردوں کو بنانے کے لئے ہوا۔

کاہنوں کے خاص لباس

۳۹ کاریگروں نے نیلے، لال اور بیگنی کپڑوں کے خاص لباس
کاہنوں کے لئے بنائے جنہیں وہ مُقدّس جگہ میں خدمت
کے وقت پہنتے تھے اُنہوں نے ہارون کے لئے بھی ویسے ہی خاص لباس
بنائے جیسا خُداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔

ایفود

۲ اُنہوں نے ایفود پٹ سن کے عمدہ ریشوں اور نیلے، لال اور بیگنی
کپڑے سے بنایا۔ ۳ (اُنہوں نے سونے کو پتلا پتّر کی شکل میں پیٹا اور
تب اُنہوں نے اس سونا کو لمبے دھاگوں کی شکل میں کاٹا۔ اُنہوں نے
سونے کو نیلے بیگنی لال کپڑے اور پٹ سن کے عمدہ ریشوں میں جڑدیا۔ یہ
کام بہت ہی ماہر آدمی کا تھا جو کیا گیا)۔ ۴ اُنہوں نے ایفود کے کندھوں کی
پیٹیاں بنائیں اور کندھے کی اُن پٹیوں کو کندھے پر ٹانکا۔ ۵ انہوں نے
کمر بند اُسی طرح بنایا۔ یہ ایفود سے جوڑا ہوا تھا۔ یہ سونے کے تار، پٹ سن
کے عمدہ ریشے، نیلا، لال، اور بیگنی کپڑے سے ویسا ہی بنا جیسا خُداوند نے
موسیٰ کو حکم دیا تھا۔ ۶ کاریگروں نے پتّھروں کو سونے کی پٹی میں جڑا۔
اُنہوں نے اِسرائیل کے بیٹوں کے نام ان پتّھروں پر لکھے۔ ۷ تب
اُنہوں نے جواہرات کو ایفود کے کندھے کی پٹّی پر لگایا۔ دونوں پتّھر
اِسرائیل کے تمام بیٹوں کی یادگار تھے۔ یہ ویسا ہی کیا گیا جیسا خُداوند نے
موسیٰ کو حکم دیا تھا۔

عدل کا سینہ بند

۸ تب اُنہوں نے انصاف کی تھیلی کو بنایا۔ یہ وہی ماہر کاریگر کا کام
تھا جو عدل کا سینہ بند ایفود کی طرح بنایا گیا تھا۔ یہ سونے کے تار، پٹ سن
کے عمدہ ریشوں نیلا، لال اور بیگنی کپڑے کا بنایا گیا تھا۔ ۹ عدل کا سینہ
بند مربع نُما شکل میں دوہرا تہہ کیا ہوا تھا۔ یہ ۹ اِنچ لمبا اور ۹ اِنچ چوڑا تھا۔
۱۰ تب کاریگر نے اُس پر خوبصورت نگوں کو چار قطاروں میں جُوڑا۔ پہلی
قطار میں ایک لعل ایک ایک پُکھراج اور ایک زمّرد تھا۔ ۱۱ دُوسری قطار
میں ایک فیروزہ ایک نیلم اور ایک پنّا تھا۔ ۱۲ تیسری قطار میں لشم،
عقیق اور ایک یاقوت تھا۔ ۱۳ چوتھی قطار میں ایک زبرجد ایک سنگ
سلیمان اور ایک یشم تھے۔ یہ سب قیمتی پتّھر سونے میں جُڑے تھے۔
۱۴ ان بارہ قیمتی پتّھروں پر اسرائیل کے بارہ بیٹوں کے نام اُسی طرح
لکھے گئے تھے جس طرح ایک کاریگر مہر پر کھودتا ہے۔ اسرائیل کے بیٹوں
کے ہر ایک پتھر پر بارہ قبیلوں میں سے ایک ایک کا نام اس پر لکھا تھا۔
۱۵ عدل کے سینہ بند کے لئے خالص سونے کی ایک زنجیر بنائی گئی
یہ رسّی کی طرح گھتی ہوئی تھی۔ ۱۶ کاریگروں نے سونے کی ۲ پٹّیاں اور
۲ سونے کے چھلّے بنائے۔ اُنہوں نے دونوں چھلّوں کو عدل کے سینہ بند
کے کونوں پر لگایا۔ ۱۷ تب اُنہوں نے دونوں سونے کی زنجیروں کو
عدل کے سینہ بند کے دونوں چھلّوں میں باندھا۔ ۱۸ اُنہوں نے سونے
کی زنجیروں کے دوسرے سروں کو ایفود کے پیٹیوں پر باندھا۔
۱۹ تب اُنہوں نے دو اور سونے کے چھلّے بنائے اور عدل کے سینہ بند
کے نچلے کونوں پر اُنہیں لگایا۔ اُنہوں نے چھلّوں کو چغہ کے اندر ایفود کے
روبرو لگایا۔ ۲۰ اُنہوں نے ایفود کے سامنے کی طرف کندھے کی پٹی کے
نیچے سونے کے دو چھلّے لگائے یہ چھلّے بالکل کمر بند کے اُوپر تھے۔ ۲۱ تب
اُنہوں نے ایک نیلی پٹی کا استعمال کیا اور عدل کے سینہ بند کے چھلّوں کو
ایفود کے چھلّوں سے باندھا۔ اس طرح عدل کے سینہ بند پٹی کے نزدیک لگا
رہا یہ گر نہیں سکتا تھا۔ اُنہوں نے یہ سب چیزیں ویسا ہی کیا جیسا کہ خداوند
نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔

کاہن کے دُوسرے لباس

۲۲ تب اُنہوں نے ایفود کے نیچے کا چغّہ بنایا۔ اُنہوں نے اُسے نیلے
کپڑے سے بنایا یہ ایک ماہر آدمی کا کام تھا۔ ۲۳ کپڑے کے ٹھیک بیچ

میں سر کے لئے ایک سوراخ بناؤ۔ اس کے چاروں طرف کپڑے کا ایک
ٹکڑا سی کر لگا دو تا کہ وہ پھٹ نہ سکے۔
۲۴ تب اُنہوں نے پٹ سن کے عمدہ ریشوں، نیلے، لال اور بیگنی
کپڑے سے پُھندنے بنائے جو انار کی مانند نیچے لٹکے تھے۔ اُنہوں نے ان
اناروں کو چغّہ کے نیچے کے سِرے پر چاروں طرف باندھا۔ ۲۵ تب
اُنہوں نے خالص سونے کی گھنٹیاں بنائیں۔ اُنہوں نے اناروں کے بیچ
چغّے کے نیچے کے سِرے کے چاروں طرف اُنہیں باندھا۔ ۲۶ چغّہ کے
نیچے سِرے کے چاروں طرف انار اور گھنٹیاں لٹک رہی تھی۔ ہر ایک انار
کے ساتھ ایک گھنٹی تھی۔ کاہن اُس چغّہ کو اُس وقت پہنتا تھا جب وہ
خُداوند کی خدمت کرتا تھا۔ جیسا کہ خُداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔
۲۷ کاریگروں نے ہارون اور اُس کے بیٹوں کے لئے چغہ بنائے۔ یہ
چغہ پٹ سن کے عمدہ ریشوں سے بنے گئے تھے۔ ۲۸ اور کاریگروں نے
پٹ سن کے عمدہ ریشوں کے صافے اُنہوں نے سر کی پگڑیاں اور اندرونی
لباس بھی بنائے۔ اُنہوں نے اُن چیزوں کو پٹ سن کے عمدہ ریشوں سے
بنایا۔ ۲۹ تب اُنہوں نے کمر بند کو پٹ سن کے عمدہ ریشوں، نیلے،
بیگنی اور لال کپڑے سے بنایا۔ کپڑوں پر کڑھائی کا کام کیا گیا۔ یہ چیزیں
اُسی طرح بنائی گئیں جیسا کہ خُداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔
۳۰ تب اُنہوں نے مقدّس پگڑی کے لئے سونے کا پتّر بنایا۔ اُنہوں
نے اس سونے کے پتّر پر یہ الفاظ لکھے: ”خُداوند کے لئے مُقدّس“
۳۱ تب اُنہوں نے پتّر سے ایک نیلی پٹّی باندھی اور اُسے پگڑی پر اُس
طرح باندھا جیسے خُداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔

موسیٰ کے مُقدّس خیمہ کا معائنہ

۳۲ اس طرح خیمۂ اجتماع کا تمام کام پورا ہو گیا۔ اِسرائیل کے
لوگوں نے ہر چیز ٹھیک اسی طرح بنائی جسطرح خُداوند نے موسیٰ کو حکم دیا
تھا۔ ۳۳ تب اُنہوں نے خیمۂ اجتماع کو موسیٰ کو دکھایا۔ اُنہوں نے اُسے
خیمہ اور اُس میں کی تمام چیزیں دکھائیں۔ اُنہوں نے اُسے چھلّے، تختے،
چھڑے، کھمبے اور سہارے دکھائے۔ ۳۴ اُنہوں نے اُس خیمہ کا عمدہ
چمڑے سے بنا ہوا غلاف دکھایا جو لال رنگی ہوئی بینڈھے کی کھال سے بنا
تھا۔ اور اُنہوں نے وہ غلاف دکھایا جو عمدہ چمڑے کا بنا تھا اور اُنہوں نے وہ
پردہ دکھایا جو داخلہ کے دروازہ سے سب سے زیادہ مُقدّس جگہ کو ڈھانکتا تھا۔
۳۵ اُنہوں نے موسیٰ کو معاہدہ کا صندوق دکھایا۔ اُنہوں نے صندوق
کو لے جانے والی لکڑیاں اور صندوق کے ڈھکنے والے سرپوش کو دکھایا۔
۳۶ اُنہوں نے مخصوص روٹی کی میز اور اُس پر رہنے والی تمام چیزیں اور
ساتھ میں خاص روٹی موسیٰ کو دکھائی۔ ۳۷ اُنہوں نے موسیٰ کو خالص
سونے کا شمع دان اور اُس پر رکھّے ہوئے شمع کو دکھایا۔ اُنہوں نے نیلی اور
دُوسرے تمام چیزیں موسیٰ کو دکھائیں جنکا استعمال شمعوں کے ساتھ ہوتا
تھا۔ ۳۸ اُنہوں نے اُسے سونے کی قربان گاہ، مسح کرنے کا تیل، خُوشبو
اور بخور اور خیمہ کے داخلہ دروازہ کو ڈھانکنے والے پردہ کو دکھایا۔ ۳۹
اُنہوں نے کانسہ کی قربان گاہ اور کانسہ کی جالی کو دکھایا۔ اُنہوں نے قربان
گاہ کو لے جانے کے لئے بنے ڈنڈوں کو بھی موسیٰ کو دکھایا۔ اور اُنہوں نے
اُن تمام چیزوں کو دکھایا جو قربان گاہ پر کام میں آتی تھیں۔ اُنہوں نے
سیلفچی اور اُس کے نیچے کا سہارا دکھایا۔
۴۰ اُنہوں نے صحن کے چاروں طرف کے پردوں کو کھمبوں،
سہاروں کے ساتھ موسیٰ کو دکھایا۔ اُنہوں نے اُس کو اُس پردہ کو دکھایا جو
صحن کے داخلی دروازہ کو ڈھکا تھا۔ اُنہوں نے اُسے رسّیوں اور کانسہ کی خیمہ
والی کھونٹیاں دکھائیں۔ اُنہوں نے خیمہ اجتماع میں تمام چیزیں
دکھائیں۔
۴۱ تب اُنہوں نے موسیٰ کو مُقدّس جگہ میں خدمت کرنے والے
کاہنوں کے لئے بنے لباس کو دکھایا۔ کاہن ہارون اور اسکا بیٹا اس لباس کو
اُس وقت پہنتے تھے جب وہ کاہن کے طور پر خدمت کرتے تھے۔
۴۲ خُداوند نے موسیٰ کو جیسا حکم دیا تھا اِسرائیل کے لوگوں نے
تمام کام بالکل اُسی طرح کئے۔ ۴۳ موسیٰ نے تمام کاموں کو غور سے دیکھا
کہ سب کام ٹھیک اُسی طرح ہوئے جیسا خُداوند نے حکم دیا تھا۔ اِس لئے
موسیٰ نے اُن کو دُعاء دی۔

موسیٰ کا مُقدّس خیمہ کو سجانا

۴۰ تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۲ ”پہلے مہینے کے پہلے
دن مُقدّس خیمہ جو خیمۂ اجتماع ہے کھڑا کرو۔“
۳ معاہدہ کے صندوق کو خیمۂ اجتماع میں رکھو۔ صندوق کو پردہ سے
ڈھانک دو۔ ۴ تب خاص روٹی کی میز کو اندر لاؤ جو سامان میز پر ہونا چاہئے
اُنہیں اُس پر رکھو تب شمعدان کو خیمہ میں رکھو۔ شمعدان پر چراغوں کو
ٹھیک جگہ پر رکھو۔ ۵ سونے کی قربان گاہ کو بخور کی نذر کے لئے خیمہ میں
رکھو۔ قربان گاہ کو معاہدہ کے صندوق کے سامنے رکھو تب پردہ کو مُقدّس
خیمہ کے داخل دروازہ پر لگاؤ۔
۶ ”جلانے کی قربانی کی قربان گاہ خیمۂ اجتماع کی مُقدّس خیمہ کے
داخلی دروازہ پر رکھو۔ ۷ سیلفچی کو قربان گاہ اور خیمۂ اجتماع کے بیچ میں
رکھو۔ سیلفچی میں پانی بھرو۔ ۸ صحن کے چاروں طرف پردے لگاؤ تب
صحن کے داخلہ کے دروازہ پر پردہ لگاؤ۔

۹ "مسح کرنے کا تیل کو ڈال کر مُقدّس خیمہ اور اُس میں کی ہر ایک
چیز پر چھڑکو اور اُسے پاک کرو۔ جب تُم اُن چیزوں پر تیل ڈالو گے تو تُم
اُنہیں پاک بناؤ گے۔ ۱۰ جلانے کا نذرانہ کے لئے قربان گاہ اور اسکے
سارے برتنوں پر تیل چھڑکو۔ پھر قربان گاہ کو مخصوص کرو، اور یہ سب
سے مقدّس بنادیا جائیگا۔ ۱۱ تب سیلفچی اور اُس کے نیچے کے سہارے
تیل چھڑک کر رسم ادا کرو۔ ایسا اُن چیزوں کو پاک کرنے کے لئے کرو۔
۱۲ "ہارون اور اُس کے بیٹوں کو خیمہ اجتماع کے داخلہ کے دروازہ
پر لاؤ اُنہیں پانی سے نہلاؤ۔ ۱۳ تب ہارون کو خاص لباس پہناؤ۔ تیل سے
اُس کو چھڑک کر رسم ادا کرو اور اُسے پاک کرو تب وہ کاہن کے طور پر میری
خدمت کرسکتا ہے۔ ۱۴ تب اُس کے بیٹوں کو لباس پہناؤ۔
۱۵ بیٹوں کو ویسا ہی مسح کرو جیسے کہ اس تیل سے مسح کیا تھا۔ تب وہ بھی
میری خدمت کاہن کے طور سے کرسکتے ہیں۔ جب تُم تیل سے انکا مسح کرو
گے وہ کاہن ہوجائیں گے۔اس طرح سے انکا خاندان ہمیشہ کے لئے کاہن
ہوگا۔" ۱۶ موسیٰ نے خُداوند کی مرضی کو مانا۔ اُس نے وہ سب کیا جسکا
خُداوند نے حکم دیا تھا۔

۱۷ اس طرح ہی مقدّس خیمہ مصر چھوڑ کے دوسرے سال کے
پہلے مہینے کے پہلے دن کھڑا کیا گیا۔ ۱۸ موسیٰ نے مُقدّس خیمہ کو خُدا وند
کی مرضی کے مطابق کھڑا کیا۔ پہلے اُس نے سہاروں کو رکھا تب اُس نے
سہاروں پر تختوں کو رکھا پھر اُس نے ڈنڈے لگائے اور کھمبوں کو کھڑا کیا۔
۱۹ اُس کے بعد موسیٰ نے مُقدّس خیمہ کے اُوپر غلاف رکھا اُس کے بعد
اُس نے خیمہ کے غلاف پر دُوسرا غلاف رکھا اُس نے یہ خُداوند کے حکم کے
مطابق کیا۔

۲۰ موسیٰ نے معاہدہ کے اُن پتّھر کے تختوں کو جن پر خُداوند نے
احکام لکھے تھے صندوق میں رکھا۔ موسیٰ نے ڈنڈوں کو صندوق کے چھلّوں
میں لگایا تب اُس نے سرپوش کو صندوق کے اُوپر رکھا۔ ۲۱ تب موسیٰ
صندوق کو مُقدّس خیمہ کے اندر لایا اور اُس نے پردہ کو ٹھیک جگہ پر لٹکایا
اُس نے مُقدّس خیمہ میں معاہدہ کے صندوق کو ڈھانک دیا۔ موسیٰ نے یہ
چیزیں خُداوند کے احکام کے مطابق کیں۔ ۲۲ تب موسیٰ نے خاص روٹی
کی میز کو خیمۂ اجتماع میں رکھا۔ اُس نے اُسے مُقدّس خیمہ کے شمال کی
طرف رکھا۔ اُس نے اُسے پردہ کے سامنے رکھا۔ ۲۳ تب اُس نے خُداوند
کے سامنے میز پر روٹی رکھی اُس نے ویسا ہی کیا خداوند نے جیسا حکم دیا
تھا۔ ۲۴ پھر موسیٰ نے شمعدان کو خیمۂ اجتماع میں رکھا ۔اُس نے
شمعدان کو مُقدّس خیمہ کے جنوبی جانب میز کے پار رکھا۔ ۲۵ تب
خُداوند کے سامنے موسیٰ نے شمعدان پر چراغ رکھے اُس نے یہ خُداوند کے
حکم کے مطابق کیا۔

۲۶ تب موسیٰ نے سونے کی قربان گاہ کو خیمۂ اجتماع میں رکھا اُس
نے سونے کی قربان گاہ کو پردہ کے سامنے رکھا۔ ۲۷ پھر اُسنے سونے کی
قربان گاہ پر خُوشبو دار بخور جلایا۔ اُس نے یہ خُداوند کے حکم کے مطابق
کیا۔ ۲۸ تب موسیٰ نے مُقدّس خیمہ کے داخلی دروازہ پر پردہ لگائی۔
۲۹ موسیٰ نے جلانے کی قربان گاہ کو خیمۂ اجتماع کے داخلی دروازہ
پر رکھا۔ پھر موسیٰ نے ایک جلانے کی قربانی اُس قربان گاہ پر چڑھائی اُس
نے اجناس کی قربانی بھی خُداوند کو چڑھائی اُس نے یہ چیزیں خُداوند کے
حکم کے مطابق کئے۔

۳۰ پھر موسیٰ نے خیمۂ اجتماع اور قربان گاہ کے بیچ سیلفچی کو رکھا
اور اُس میں دھونے کے لئے پانی بھرا۔ ۳۱ موسیٰ، ہارون اور ہارون کے
بیٹوں نے اپنے ہاتھ اور پیر دھونے کے لئے اُس سیلفچی کا استعمال کیا۔
۳۲ وہ ہر دفعہ جب خیمۂ اجتماع میں جاتے تو اپنے ہاتھ اور پیر دھوتے
تھے۔ جب وہ قربان گاہ کے قریب جاتے تھے اُسوقت بھی وہ ہاتھ اور پیر
دھوتے تھے۔ وہ اُسے ویسے ہی کرتے تھے جیسا خُداوند نے موسیٰ کو حکم دیا
تھا۔ ۳۳ پھر موسیٰ نے مُقدّس خیمہ کے صحن کے اطراف پردہ لگایا۔ موسیٰ
نے قربان گاہ کو صحن میں رکھا تب اُس نے صحن کے داخلی دروازہ پر پردہ
لگایا۔ اُسطرح موسیٰ نےوہ تمام کام پورے کئے۔

خُداوند کا جلال

۳۴ پھر بادل خیمۂ اجتماع پر چھا گیا اور خُداوند کے جلال سے خیمۂ
اجتماع معمور ہوگیا۔ ۳۵ موسیٰ مُقدّس خیمہ میں اندر نہ جاسکا کیوں کہ خُدا
کے جلال سے مُقدّس خیمہ بھر گیا تھا اور بادل نے اُس کو ڈھک لیا تھا۔
۳۶ اُس بادل نے لوگوں کو بتایا کہ اُنہیں کب چلنا ہے جب بادل
مقدّس خیمہ سے اُٹھتا تو اِسرائیل کے لوگ چلنا شروع کردیتے تھے۔
۳۷ لیکن جب بادل مقدّس خیمہ پر اُٹھ کر جاتا تو لوگ چلنے کی کوشش نہیں
کرتے تھے۔ وہ اُسی جگہ پر ٹھہرے رہتے تھے۔ جب تک بادل مقدّس خیمہ
سے نہیں اُٹھتا تھا۔ ۳۸ اِس لئے دن کے دوران خُداوند کا بادل مقدّس
خیمہ کے اوپر رہتا تھا۔ اور رات کے دوران بادل میں آگ ہوتی تھی۔ اِس
لئے اِسرائیل کے تمام لوگ سفر کرتے وقت بادل کو دیکھ سکتے تھے۔

License Agreement for Bible Texts

World Bible Translation Center
Last Updated: September 21, 2006

Copyright © 2006 by World Bible Translation Center
All rights reserved.

These Scriptures:

- Are copyrighted by World Bible Translation Center.
- Are not public domain.
- May not be altered or modified in any form.
- May not be sold or offered for sale in any form.
- May not be used for commercial purposes (including, but not limited to, use in advertising or Web banners used for the purpose of selling online add space).
- May be distributed without modification in electronic form for non-commercial use. However, they may not be hosted on any kind of server (including a Web or ftp server) without written permission. A copy of this license (without modification) must also be included.
- May be quoted for any purpose, up to 1,000 verses, without written permission. However, the extent of quotation must not comprise a complete book nor should it amount to more than 50% of the work in which it is quoted. A copyright notice must appear on the title or copyright page using this pattern: "Taken from the HOLY BIBLE: EASY-TO-READ VERSION™ © 2006 by World Bible Translation Center, Inc. and used by permission." If the text quoted is from one of WBTC's non-English versions, the printed title of the actual text quoted will be substituted for "HOLY BIBLE: EASY-TO-READ VERSION™." The copyright notice must appear in English or be translated into another language. When quotations from WBTC's text are used in non-saleable media, such as church bulletins, orders of service, posters, transparencies or similar media, a complete copyright notice is not required, but the initials of the version (such as "ERV" for the Easy-to-Read Version™ in English) must appear at the end of each quotation.

Any use of these Scriptures other than those listed above is prohibited. For additional rights and permission for usage, such as the use of WBTC's text on a Web site, or for clarification of any of the above, please contact World Bible Translation Center in writing or by email at distribution@wbtc.com.

World Bible Translation Center
P.O. Box 820648
Fort Worth, Texas 76182, USA
Telephone: 1-817-595-1664
Toll-Free in US: 1-888-54-BIBLE
E-mail: info@wbtc.com

WBTC's web site – World Bible Translation Center's web site: http://www.wbtc.org

Order online – To order a copy of our texts online, go to: http://www.wbtc.org

Current license agreement – *This license is subject to change without notice. The current license can be found at:* http://www.wbtc.org/downloads/biblelicense.htm

Trouble viewing this file – If the text in this document does not display correctly, use Adobe Acrobat Reader 5.0 or higher. Download Adobe Acrobat Reader from:
http://www.adobe.com/products/acrobat/readstep2.html

Viewing Chinese or Korean PDFs – To view the Chinese or Korean PDFs, it may be necessary to download the Chinese Simplified or Korean font pack from Adobe. Download the font packs from:
http://www.adobe.com/products/acrobat/acrrasianfontpack.html